ہنستے مسکراتے لطیفے

نسیم اے شیخ

ہنستے مسکراتے لطیفے

نسیم اے شیخ

دلچسپ اور مزیدار لطیفے

خوبصورت لطیفے
دلچسپ لطیفے
لطیفوں کی دنیا
لطیفے ہی لطیفے
منتخب لطیفے
انمول لطیفے
چٹ پٹے لطیفے
کھٹے میٹھے لطیفے
لاجواب لطیفے
رنگ برنگے لطیفے
سدا بہار لطیفے
محمد عفان
رنگا رنگ لطیفے

رابعہ بک ہاؤس
الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔(پاکستان) فون: 042-3712355

ہنستے مسکراتے لطیفے

نسیم اے شیخ





رابعہ بک ہاؤس

الکریم مارکیٹ' اردو بازار' لاہور۔ (پاکستان) فون : 042-7123555

استاد: مثال سے ثابت کرو کہ گرمیوں میں چیزیں پھیلتی اور سردیوں میں سکڑتی ہیں۔

شاگرد: گرمیوں میں چھٹیاں تین ماہ کی اور سردیوں میں دس دن کی ہوتی ہیں۔



ایک شخص کے گھر میں آگ لگ گئی۔ سب پڑوسیوں نے مل کر بجھائی۔ اب وہ سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بولا:

''جس دن آپ کے گھر میں آگ لگے گی' میں آگ بجھانے ضرور آؤں گا''۔



ایک شخص ملازمت کی تلاش میں چڑیا گھر گیا۔ منیجر نے اس سے کہا: ''تم بن مانس کی کھال پہن کر بندروں جیسی حرکتیں کرو...... تمہیں تنخواہ ملے گی''۔ ''اس نے کہا ٹھیک ہے''۔

وہ کام کرنے لگا۔ ایک دن اس کے پنجرے میں شیر گھس گیا۔ وہ لگا چیخنے...... ''میں بن مانس نہیں انسان ہوں...... مجھے اس شیر سے بچاؤ......'' تب شیر نے کہا: ''ڈرو مت! میں بھی انسان ہوں''۔



بیٹا: ساتھ والے پڑوسی اپنے بیٹے کو چاند ستارا کہہ کر پکارتے ہیں جب کہ آپ مجھے گدھا اور اُلو کہتے ہیں۔

باپ: ساتھ والے انکل ماہر فلکیات ہیں جب کہ میں جانوروں کا ڈاکٹر ہوں۔



ایک اندھا پولیس میں بھرتی ہونے کے لیے گیا۔ انٹرویو لینے والے نے کہا:

''تم تو اندھے ہو' تمہیں کس طرح بھرتی کیا جا سکتا ہے''۔

اس نے جواب دیا: ''جناب مجھے اندھا دھند فائرنگ کے لیے رکھ لیں''۔

❀ ❀ ❀

استاد: بندرگاہ کسے کہتے ہیں۔

شاگرد: بندروں کے رہنے کی جگہ کو۔

❀ ❀ ❀

ماں: اٹھو بیٹے! زلزلہ آ گیا ہے۔

بیٹا: وہ کیسے آ گیا' دروازہ تو بند تھا۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص گھوڑے سے گر گیا۔ اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ گھوڑا اسے اٹھا کر ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔

اس کے دوستوں کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے کہا:

''یار تمہارا گھوڑا بہت عقل مند نکلا''۔

جواب میں اس نے جل بھن کر کہا:

''خاک عقل مند نکلا' کم بخت مجھے جانوروں کے ڈاکٹر کے پاس لے گیا تھا''۔

❀ ❀ ❀

ایک سیاسی لیڈر پاگل خانے میں اخلاقیات پر تقریر کر رہا تھا۔ تقریر بہت طویل ہو گئی تھی تو ایک پاگل نے اٹھ کر کہا:

''یہ بکواس بند کیجیے' بس بہت ہو گئی تقریر''۔

لیڈر نے حیرت اور غصے سے اس کی طرف دیکھا تو مجمعے میں سے ایک شخص پکارا:

''آپ تقریر جاری رکھیں' اس کی پرواہ نہ کیجیے' یہ سال میں ایک آدھ بار عقل کی بات کرتا ہے''۔

❀ ❀ ❀

ایک سردار جی ٹرین میں سفر کر رہے تھے۔ ٹکٹ چیکر نے ان سے ٹکٹ مانگا۔ سردار جی نے حیران ہوتے ہوئے کہا:

''کون سی جیب والا ٹکٹ دکھاؤں''۔

کچھ دیر سوچنے کے بعد ٹکٹ چیکر نے سردار جی کو دائیں جانب والا ٹکٹ دکھانے کو کہا۔ سردار جی نے ٹکٹ نکال کر دکھا دیا۔ ٹکٹ چیکر نے ٹکٹ کا بغور جائزہ لیا اور اسے ہر لحاظ سے درست پایا۔ جس کے بعد اس نے سردار جی کو بائیں جانب والا ٹکٹ دکھانے کو کہا۔ وہاں سے بھی ویسا ہی ٹکٹ برآمد ہوا۔

ٹکٹ چیکر نے حیران ہوتے ہوئے سردار جی سے پوچھا:

''مگر مجھے یہ دو ٹکٹ خریدنے کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی!!

سردار جی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا: ''اگر کوئی میری جیب کاٹ لے تو گاڑی میں مجھے ٹکٹ کون دے گا؟

چیکر نے سردار جی کو لاجواب کرنے کے لیے کہا: ''اگر کوئی تمہاری دونوں جیبیں کاٹ لے؟

سردار جی نے لاجواب ہونے کی بجائے چیکر کے سامنے اپنی پگڑی سے تیسرا ٹکٹ نکال کر دکھا دیا۔

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر: میں جس مریض کا آپریشن کرتا ہوں' وہ آپریشن کے صرف پانچ منٹ بعد چلنے پھرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

مریض: پھر آپ میرا آپریشن کھڑے کھڑے کریں گے یا مجھے لیٹنے کی مہلت دیں گے۔

❀ ❀ ❀

استاد: میں لاہور جاؤں گا' گرائمر کے لحاظ سے یہ کیسا جملہ ہے۔

شاگرد: بہت اچھا' جلدی جائیں...... ورنہ گاڑی نکل جائے گی۔

❀ ❀ ❀

لیڈی ڈاکٹر: آپ کے وزن میں تو حیرت انگیز کمی ہوگئی ہے۔کل 110 پونڈ تھا' آج صرف 105 پونڈ ہے۔

مریضہ:جی ہاں: آج میں میک اپ کر کے نہیں آئی۔

❁ ❁ ❁

مالک: میں نے تمہاری مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دی ہے'لیکن تم خوش نظر نہیں آرہے۔

مزدور: آپ نے مزدوری اتنی کم دی ہے کہ مجھے پھر سے پسینہ آگیا ہے۔

❁ ❁ ❁

مسافر: کیا حال ہے بھئی۔

کنڈکٹر: بس ٹھیک ہے۔

مسافر: میں نے آپ کا حال پوچھا ہے'بس کا نہیں۔

❁ ❁ ❁

استاد: ہمارے ملک میں ڈاکٹروں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے اور مریضوں کی تعداد کم ہوتی جارہی ہے۔ویسے بڑے ہو کر کیا بنو گے؟

شاگرد: ڈاکٹر بن کر مریضوں کی خدمت کروں گا۔

❁ ❁ ❁

مریض: جب میں نہاتا ہوں تو میرا بدن گیلا ہو جاتا ہے'اس کا علاج بتائیں۔

ڈاکٹر: آپ نل بند کر کے نہایا کریں۔

❁ ❁ ❁

مجسٹریٹ: تمہارے خلاف سائیکل کی چوری ثابت نہیں ہوئی لہٰذا تمہیں رہا کیا جاتا ہے۔

چور: تو کیا جناب! اب میں وہ سائیکل اپنے پاس رکھ سکتا ہوں۔

❁ ❁ ❁

ایک صاحب: (ہوٹل میں ایک پیٹو آدمی کو بے تحاشا کھاتے دیکھ کر) جناب کھانے کے درمیان پانی بھی پینا چاہیے۔

پیٹو: جب درمیان آئے گا' پی لوں گا۔

❁ ❁ ❁

استاد: عین نوازش ہوگی کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: جناب! اگر آپ ہفتے میں چھ چھٹیاں دے دیا کریں تو عین نوازش ہوگی۔

❁ ❁ ❁

استاد: معمولی کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: میری ماں مولی بہت شوق سے پکاتی ہیں۔

❁ ❁ ❁

گاہک: آج کے بعد میرا کتا تمہاری دکان پر آئے تو اس کی بھی عزت کرنا ہوگی۔

دکاندار: بہت بہتر جناب! آپ کا کتا آئے گا تو میں یہی سمجھوں گا کہ جناب تشریف لائے ہیں۔

❁ ❁ ❁

طاہر: (دادا جان کو مسکراتے دیکھ کر) دادا جان! آپ مسکرا کیوں رہے ہیں۔

دادا: بیٹا! جب میں تمہاری عمر کا تھا'اس وقت میں نے ایک لطیفہ لکھ کر بھیجا تھا' وہ آج شائع ہوا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک سبزی فروش کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔اس کے دوست نے اس سے پوچھا' بچہ کیسا ہے۔وہ فوراً بولا:

''بالکل تازہ ہے''۔

❁ ❁ ❁

ایک لڑکا: میرے چچا بہت خوش نصیب تھے۔

دوسرا: وہ کیسے؟

پہلا: انہیں چھ ماہ کی سزا ہوئی تھی' لیکن وہ پندرہ دن بعد ہی فوت ہو گئے۔

❀ ❀ ❀

کرایہ دار: آپ کے مکان کی تمام چھتیں ٹپکتی ہیں' کمروں میں گھٹنوں گھٹنوں پانی کھڑا ہو گیا ہے۔

ملک مکان: میں نے آپ کو بتایا تو تھا' مکان میں پانی کا مناسب انتظام ہے۔

❀ ❀ ❀

مالک: جو شخص کسی دوسرے کو اپنی بات نہ سمجھا سکے' وہ بے وقوف ہے' سمجھے۔

نوکر: نہیں جناب! میں آپ کی بات نہیں سمجھا۔

❀ ❀ ❀

ماں: بیٹی مٹھائی ایسی جگہ رکھنا جہاں کسی کا ہاتھ نہ جا سکے۔

بیٹی: ایسی جگہ تو میرا پیٹ ہی ہو سکتا ہے۔

❀ ❀ ❀

استاد: اگر تم مغرب کی طرف جاؤ تو کیا ہوگا؟

شاگرد: ہوگا کیا' میں غروب ہو جاؤں گا۔

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر: کل والی دوا پی لی تھی۔

مریض: جی ہاں وہ پیلی نہیں' لال تھی۔

❀ ❀ ❀

مریض: میرے دونوں کان بند ہیں' کچھ سنائی نہیں دیتا۔

ڈاکٹر: آپ کی عمر کتنی ہے؟

مریض: 90 سال۔

ڈاکٹر: آپ نے اب تک بہت کچھ سن لیا ہے' وہی کافی ہے۔

❀ ❀ ❀

بیٹا: ابو مجھے موٹر سائیکل لے دیں۔

باپ: اللہ نے دو ٹانگیں کس لیے دی ہیں۔

بیٹا: ایک گیئر بدلنے کے لیے' دوسری بریک لگانے کے لیے۔

❀ ❀ ❀

پارک میں ایک شخص بیٹھا بچوں کی کہانیاں پڑھ رہا تھا۔ کسی نے اس سے کہا:

''کیا آپ یہ کہانیاں مجھے پڑھنے کے لیے دے سکتے ہیں؟

''جی نہیں! پہلے میں پڑھوں گا''۔

اس کے بعد تو مجھے دے سکتے ہیں نا''۔

''جی نہیں...... اس کے بعد میرے والد سے پڑھیں گے''۔

''خیر...... جب وہ پڑھ لیں گے تب تو آپ مجھے دے سکتے ہیں نا''۔

''جی نہیں...... اس کے بعد میرے دادا اس کو پڑھیں گے''۔

❀ ❀ ❀

جج: (ملزم سے) تم اس ہفتے میں تیسری بار آئے ہو۔

ملزم: مگر آپ تو روز آتے ہیں۔

❀ ❀ ❀

استاد: تم کلاس میں سب سے نکمے ہو؟

شاگرد: اس لیے کہ جو لڑکا مجھ سے زیادہ نکما تھا' وہ سکول چھوڑ گیا ہے۔

❀ ❀ ❀

باپ: تمہارے نتیجے کا کیا بنا؟

بیٹا: (جو تین سال سے برابر فیل ہو رہا تھا) آپ کے لیے کوئی نئی خبر نہیں۔

❀ ❀ ❀

ایک دوست: یار تمہارے سر کے بال تو سفید ہو گئے ہیں' لیکن مونچھیں سیاہ ہیں؟

دوسرا دوست: ان کی عمر سر کے بالوں سے بیس سال کم ہے۔

❋ ❋ ❋

جج: تمہیں چوری کر کے کیا ملتا ہے۔

ملزم: آپ سے ملاقات کا موقع.....

❋ ❋ ❋

ڈاکٹر: تمہاری صحت بہت خراب ہے' پسلیاں نظر آ رہی ہیں۔

مریض: اللہ کا شکر ہے پہلے تو میں بھی دکھائی نہیں دیتا تھا۔

❋ ❋ ❋

شاگرد: جناب! یہ آپ نے مجھے صفر نمبر کیوں دیا؟

استاد: مجبوری ہے' اس سے کم نمبر دیے نہیں جا سکتے تھے۔

❋ ❋ ❋

آصف: یار ارشد! تمہارے میچوں کا کیا ہوا؟

ارشد: ایک ہم ہار گئے' دوسرا جیت گئے۔

❋ ❋ ❋

رکشوں کے پیچھے عام طور پر کچھ نہ کچھ لکھا ہوتا ہے....

ایک رکشے کے پیچھے یہ لکھا نظر آیا۔

''ہم کچھ نہیں لکھواتے''۔

❋ ❋ ❋

استاد: دانت کھٹے ہونا کو جملے میں استعمال کریں۔

شاگرد: املی کھانے سے دانت کھٹے ہو جاتے ہیں۔

❋ ❋ ❋

استاد: روزمرہ زندگی میں الجبرا کہاں استعمال ہوتا ہے۔

شاگرد: یہ طلبہ کو فیل کرنے میں استعمال کرتا ہے۔

❋ ❋ ❋

گاہک: میرے کپڑے گم کر دیئے اور رقم کا مطالبہ کرتے ہو۔

دکاندار: جناب! آپ کے کپڑے دھونے اور استری کرنے کے بعد گم ہوئے ہیں۔

❋ ❋ ❋

میزبان: آپ ٹھنڈا پینا پسند کریں گے یا گرم؟

مہمان: پہلے ٹھنڈا، پھر گرم۔

میزبان: (بیٹے سے) بیٹا! جلدی سے ایک گلاس ٹھنڈا پانی، دوسرا گرم پانی لے آؤ۔

مہمان: (گھبرا کر) اتنی جلدی کی کیا ضرورت ہے۔

میزبان: کہیں ٹھنڈا پانی گرم اور گرم پانی ٹھنڈا نہ ہو جائے۔

❋ ❋ ❋

استاد: برفانی علاقوں میں کوئی کام نہیں کر سکتا۔

شاگرد: جناب! کیا ہم وہاں برف کے گولے بھی نہیں بیچ سکتے۔

❋ ❋ ❋

پڑوسی: (پڑوسی لڑکے سے) تم نے پھر میرے کتے کو ہاتھ لگایا، آئندہ تم نے اس کی ٹانگ کو ہاتھ لگایا تو میں تمہاری ٹانگ توڑ دوں گا، تم نے اس کے سر کو ہاتھ لگایا تو میں تمہارا سر توڑ دوں گا اور اگر تم نے.....

لڑکا: بس بس..... میں اس کی دم پر ہاتھ لگا لیا کروں گا۔

❋ ❋ ❋

نواز اقبال کی پہلی بیوی کو لوگ بیگم نون کے نام سے جانتے تھے۔ کچھ عرصہ بعد انہوں نے دوسری شادی کر لی۔ کسی نے مولانا عبدالمجید سے پوچھا: ''اب ان کی دوسری بیوی کو کس نام سے پکارا جائے؟'' انہوں نے فوراً کہا:

''بیگم آفٹرنون۔''



مرزا قادیانی ایک آنکھ سے کانا تھا۔ ایک دن بازار سے آیا تو کہنے لگا:

''جب میں بازار گیا تو دائیں طرف کی دکانیں بند تھیں، بازار سے آیا تو بائیں طرف کی دکانیں بند تھیں۔

(حالانکہ ساری دکانیں کھلی ہوئی تھیں، یہ مرزا صاحب کی بصارت کا کمال تھا۔)



ایک شخص سائیکل پر جا رہا تھا، آگے اس کا بچہ بیٹھا تھا، سائیکل چلانے کے ساتھ ساتھ وہ بچے کو مار بھی رہا تھا۔

کسی نے پوچھا: ''بچے کو کیوں مار رہے ہو۔''

جواب میں اس نے کہا: ''میری سائیکل پر گھنٹی نہیں ہے۔''



آصف: یار میرا کتا گم ہو گیا ہے۔

حنیف: اخبار میں گم شدگی کا اشتہار دے دو۔

آصف: لیکن وہ تو اخبار پڑھنا جانتا ہی نہیں۔



استاد: بتاؤ ہاتھی اور بکری میں کیا فرق ہے۔

شاگرد: ایک مذکر ہے دوسری مؤنث۔



شرط لگا کر حلوہ کھانے والے پانچ آدمیوں میں سے چار بے ہوش ہو گئے تو پانچواں رو پڑا۔ لوگوں نے پوچھا: ''رو کیوں رہے ہو۔'' بولا ''اس بات پر رو رہا ہوں، اگر میں بھی بے ہوش ہو جاتا تو باقی حلوہ کون کھاتا۔''



کنجوس مریض: دانت نکالنے کے کتنے پیسے لیں گے۔

ڈاکٹر: پچاس روپے۔

مریض: یہ لیں بیس روپے، ذرا ہلا دیں، نکال میں خود لوں گا۔



چور: خاموش ہو جاؤ ورنہ گولی کھاؤ گے۔

بچہ: جی نہیں! ٹافی کھاؤں گا۔



ایک شخص: آپ فارغ وقت میں کیا کرتے ہیں۔

دوسرا شخص: دفتر جاتا ہوں۔



ایک بادشاہ کا ہرن گم ہو گیا۔ اس نے تمام ملکوں سے درخواست کی کہ ہرن کی تلاش کے سلسلے میں اس کی مدد کریں۔ کسی ملک کی پولیس ہرن کو تلاش نہ کر سکی۔ جب پاکستانی پولیس کو یہ ہدایت ملی تو وہ جنگل میں گھس گئی۔ جلد ہی جنگل کے ہاتھی، شیر، چیتا، لومڑ وغیرہ روتے پیٹتے باہر آتے نظر آئے...... ان میں ہر ایک یہ کہہ رہا تھا:

''میں ہرن ہوں...... میں ہرن ہوں۔''



ایک صاحب ٹرین میں بیٹھے کافی دیر سے اپنی چھینک کو روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔ان کے ساتھ والے مسافر نے منہ بنا کر کہا:

''آخر آپ چھینک کیوں نہیں لیتے۔''

اس نے جواب دیا:

''میری بیوی کا کہنا ہے کہ جب بھی چھینک آئے تو سمجھ لینا میں تمہیں یاد کر رہی ہوں فوراً میرے پاس چلے آنا چاہیے۔''

دوسرے مسافر نے پوچھا:

''پھر...... آپ کی بیوی کہاں ہے۔''

جواب میں اس نے کہا:

''قبر میں۔''

❀ ❀ ❀

میجر (سپاہی سے): دشمن کی پوزیشن کا اندازہ کیسے کرو گے۔

سپاہی: جیسے آپ حکم دیں گے۔

میجر: مخالف فوج پر گولی کس وقت چلاؤ گے۔

سپاہی: جس وقت آپ حکم دیں گے۔

میجر (جھلا کر): اپنی عقل سے کیا کام کرو گے۔

سپاہی: بھاگنے کی ضرورت پیش آئی تو اپنی عقل سے کام لوں گا۔

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر: میں آپ سے کوئی بات چھپاؤں گا نہیں، آپ کی حالت بہت نازک ہے، کیا آپ ان حالات میں کسی سے ملنا پسند کریں گے۔

مریض: جی ہاں...... بالکل۔

ڈاکٹر: کس سے؟

مریض: کسی اور ڈاکٹر سے۔

❀ ❀ ❀

جج: تم نے اس شخص کا بٹوہ چرانے کے بعد اسے مارا پیٹا کیوں؟

چور: اس کا بٹوہ خالی تھا۔

❀ ❀ ❀

استاد: بتاؤ! سانس لیتے ہوئے کیا ہوتا ہے۔

شاگرد: پیٹ اوپر نیچے ہوتا ہے۔

❀ ❀ ❀

جج: تمہیں پھانسی کی سزا دی جاتی ہے۔

ملزم: اس ذلت سے موت بہتر ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک بچہ: سر! کیا یہ درست ہے کہ بچے قوم کا سرمایہ ہیں۔

استاد: بالکل ٹھیک۔

بچہ: تب پھر حکومت اس سرمائے میں اضافے سے کیوں پریشان ہے۔

❀ ❀ ❀

ماں: بیٹے میری خاطر یہ دوا پی لو...... میں تمہاری خاطر ہر کام کرتی ہوں۔

بیٹا: ہر کام؟

ماں: ہاں! ہر کام۔

بیٹا: پھر میری خاطر یہ دوا آپ پی لیں۔

❀ ❀ ❀

ایک دوست: تم بتا سکتے ہو، کل کیا ہوگا۔

دوسرا دوست: ہاں! آج جمعرات ہے کل جمعہ ہوگا۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص بغل میں کپڑے دبائے بھاگے جا رہا تھا۔ کسی نے پوچھا، اس قدر تیز بھاگنے کی کیا ضرورت ہے۔ اس نے بھاگتے بھاگتے کہا:
''کہیں فیشن نہ بدل جائے۔''

❀ ❀ ❀

مجسٹریٹ: میں تمہیں تین آدمی ایسے دیکھا سکتا ہوں جنہوں نے تمہیں چوری کرتے دیکھا ہے۔
چور: میں آپ کو تین سو آدمی ایسے دیکھا سکتا ہوں جنہوں نے مجھے چوری کرتے نہیں دیکھا۔

❀ ❀ ❀

مریض: مجھے عجیب قسم کا مرض لاحق ہو گیا ہے، جب میری بیوی بولتی ہے تو مجھے کچھ سنائی نہیں دیتا۔
ڈاکٹر: اس کو مرض نہیں، اللہ کی نعمت کہو۔

❀ ❀ ❀

مجسٹریٹ: لوگ راتوں کو چوریاں کرتے ہیں اور تم دن کو کر رہے ہو؟
چور: مجبوری ہے جناب! میری نظر کمزور ہو گئی ہے، رات کو نظر نہیں آتا۔

❀ ❀ ❀

ایک فیشن ایبل عورت پھلوں کی دکان سے پھل خرید رہی تھی۔ اس کا کتا پھلوں کو چاٹنے لگا۔ پھل والے نے عورت سے کہا:
''آپ اپنے کتے کو ہٹائیں''
اس پر عورت نے کتے سے مخاطب ہو کر کہا:
''میکی! بند کرو یہ حرکت! تمہیں اتنا بھی خیال نہیں کہ یہ پھل دھلے ہوئے نہیں ہیں۔

❀ ❀ ❀

خالہ: (دوسرے شہر سے آنے پر) بھانجے! کبھی ہمیں بھی یاد کر لیا کرو۔
بھانجہ: خالہ! ہم سے سبق یاد نہیں ہوتا، آپ کو کیسے یاد کریں۔

❀ ❀ ❀

استاد: کل سکول کیوں نہیں آئے؟
شاگرد: جی یاد نہیں رہا۔
استاد: تمہیں کچھ یاد بھی ہے یا نہیں۔
شاگرد: جی آپ کا ڈنڈا یاد ہے۔

❀ ❀ ❀

گاہک: گوشت کیسے دو گے؟
دکاندار: تول کر دوں گا بھلا اور کیسے دوں گا۔

❀ ❀ ❀

ہوا باز: (بچے سے) اب میں پرندوں کی طرح اُڑ سکتا ہوں۔
بچہ: تو کیا آپ ان کی طرح بجلی کے تاروں پر بھی بیٹھ سکتے ہیں۔

❀ ❀ ❀

چار سکھوں نے مل کر کاروبار کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے ایک موٹر ورکشاپ کھولی۔ ایک مہینہ گزر گیا۔ کوئی گاہک نہ آیا، کیوں کہ ورکشاپ چوتھی منزل پر تھی۔ پھر انہوں نے ایک ٹیکسی خریدی۔ پورا مہینہ گزر گیا، لیکن کوئی سواری نہ ملی، اس لیے کہ ایک ٹیکسی چلاتا تھا باقی تینوں ٹیکسی میں بیٹھے رہتے تھے۔

❀ ❀ ❀

ایک دوست: یار تم پہلے سے لمبے ہو گئے ہو۔
دوسرا دوست: (خوش ہو کر) اچھا! تمہیں کیسے اندازہ ہوا۔
پہلا: تمہارا سر بالوں سے اوپر نکل رہا ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک سکھ بم کی پن نکال کر اس کو ہاتھ میں اچھال رہا تھا اچانک راہ گیر نے دیکھا تو چلا اُٹھا:

’’سردار جی! بم چل جائے گا۔‘‘

سردار جی بولے:

’’چل جائے گا، تو کیا ہوا، میرے پاس اور بھی ہیں۔‘‘

❀ ❀ ❀

تھانیدار: آخر تم بار بار ایک ہی گھر میں کیوں چوری کرتے ہو۔

چور: جی میں فیملی چور ہوں۔

❀ ❀ ❀

استاد: سورج کا سب سے بڑا فائدہ بتاؤ۔

شاگرد: جی! گرمیوں کی چھٹیاں ہو جاتی ہیں۔

❀ ❀ ❀

پولیس والا: تم نے اس دکان سے آٹے کی ایک بوری کیوں اٹھائی۔

چور: مجھ سے دوسری اٹھی نہیں۔

❀ ❀ ❀

بچھڑا: (دودھ پیتے ہوئے): امی! آپ ذرا روح افزا پی لیں اور زور سے ہلیں۔

گائے: وہ کیوں؟

بچھڑا: ملک شیک پینے کو جی چاہتا ہے۔

❀ ❀ ❀

استاد: آپ کے والد کا نام؟

شاگرد: جی میرے والد کا نام شیر ہے۔

استاد: انگریزی میں بتاؤ۔

شاگرد: لائن (Lion)

❀ ❀ ❀

جج: تم نے چوری اکیلے کی؟

چور: ہاں جناب! اس زمانے میں بھروسے کا آدمی کہاں ملتا ہے۔

❀ ❀ ❀

مریض: ڈاکٹر صاحب! میں موت کے دروازے پر کھڑا ہوں۔

ڈاکٹر: میں اس دروازے سے آپ کو آسانی سے گزار دوں گا۔

❀ ❀ ❀

مجسٹریٹ: مجرم کا حلیہ بتاؤ۔

گواہ: جناب وہ بالکل آپ سے ملتا جلتا تھا۔

❀ ❀ ❀

بڑا بھائی: (چھوٹے بھائی کو پیٹنے کے بعد): منے! میں تو تمہاری بھلائی اور محبت کی وجہ سے تمہیں مارتا ہوں۔

منا: کاش میں بھی آپ کی محبت کا جواب دے سکتا۔

❀ ❀ ❀

جیلر: (پھانسی پانے والے مجرم سے) کوئی آخر خواہش؟

مجرم: آم کھانا چاہتا ہوں۔

جیلر: آم آنے میں ابھی چھ ماہ باقی ہیں۔

مجرم: کوئی بات نہیں...... میں انتظار کرنے کے لیے تیار ہوں۔

❀ ❀ ❀

باپ: بیٹا! میں نے اسکول سے کبھی مار نہیں کھائی۔

بیوی: (باورچی خانے میں سے) کھاتے بھی کیسے...... کبھی اسکول گئے ہی نہیں۔

❀ ❀ ❀

استاد: شفقت کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: جب ہم کام نہ کر کے آئیں تو آپ ہمارے ساتھ شفقت سے پیش آیا کریں۔

❀ ❀ ❀

استاد: آصف کے پاس اگر دس سیب ہوں اور تم اس سے دو سیب مانگو تو اس کے پاس کتنے باقی رہ جائیں گے۔

شاگرد: دس۔

استاد: وہ کیسے؟

شاگرد: میں اسے اچھی طرح جانتا ہوں...... مانگنے پر مجھے ہرگز نہیں دے گا۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص غمگین انداز میں گنگنا رہا تھا:

یہ کہہ کر نکال دیا یار ہمیں کرائے کے مکان سے
تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پہ

دوسرے شخص نے یوں جواب دیا:

نہ پوچھو حالت غریبوں کے مکاں کی
فرش ہے زمیں کا چھت آسماں کی

❀ ❀ ❀

مریض: ڈاکٹر صاحب! میرا دانت نکال دیں۔

ڈاکٹر: فیس پانچ سو روپے ہے۔

مریض: میرے پاس ہزار والا نوٹ ہے۔

ڈاکٹر: کوئی بات نہیں، ایک دانت ساتھ والا بھی نکال دوں گا۔

❀ ❀ ❀

ماتحت: جناب! میری بیوی بیمار ہے، ایک ہفتے کی چھٹی دے دیں۔

افسر: تم جھوٹ بولتے ہو، ابھی ابھی تمہارے گھر سے فون آیا تھا، تمہاری بیوی کہہ رہی تھی:

"آج میرے شوہر کو جلدی چھٹی دے دیجیے...... ہمیں شاپنگ کے لیے جانا ہے۔"

ماتحت: آپ مجھ سے بھی دو ہاتھ آگے ہیں...... میری تو ابھی شادی ہی نہیں ہوئی۔

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر: مبارک ہو! آپ کے کان کا آپریشن بالکل ٹھیک رہا۔

مریض: جی! پتا نہیں...... آپ کیا کہہ رہے ہیں۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص: (بھکاری سے) تمہیں شرم نہیں آتی، گھر گھر جا کر بھیک مانگتے ہو۔

بھکاری: کیا کروں جناب! میرے گھر کوئی بھیک نہیں دینے آتا۔

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر: آپ کی نبض بہت تیز چل رہی ہے۔

مریض: آپ کا ہاتھ میری گھڑی پر ہے۔

❀ ❀ ❀

جج: تمہیں شرم نہیں آتی، دن دیہاڑے چوری کرتے ہو۔

چور: کیا کروں جناب والا! رات کو مجھے نیند آجاتی ہے۔

❀ ❀ ❀

استاد: اگر تمہارے گھر میں آگ لگ جائے تو کیا کرو گے۔

شاگرد: بارش کی دعا کروں گا۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص: بھائی آج بدھ ہے یا جمعرات۔

دوسرا شخص: پتا نہیں بھائی...... میں تو ابھی جمعہ پڑھ کر آیا ہوں۔

❀ ❀ ❀

استاد: آسان مثال دے کر بتاؤ، ریڈیو کس طرح کام کرتا ہے؟

دیہاتی شاگرد: ماسٹر جی! اگر آپ کے پاس اتنا لمبا کتا ہو کہ اس کا سر کراچی اور دم لاہور میں ہو تو آپ لاہور میں اس کی دم پر پاؤں رکھ دیں، وہ کراچی میں بھونکے گا۔ سمجھ لیں ، ریڈیو بھی کچھ اسی طرح کام کرتا ہے۔

✾ ✾ ✾

میاں بیوی زور سے کسی بات پر لڑ رہے تھے، آخر خاوند بولا:

''بیگم! ہمیں یہ مسئلہ لڑائی سے نہیں، عقل سے حل کرنا چاہیے۔''

اس پر بیوی نے فوراً کہا:

''ہاں ہاں! تا کہ تم جیت جاؤ۔''

✾ ✾ ✾

استاد: آصف! نقشے میں دیکھ کر بتاؤ، امریکہ کہاں ہے؟

شاگرد: (نقشے پر انگلی رکھ کر) جی! یہ رہا۔

استاد: (خوش ہو کر) کاشف! امریکہ کس نے دریافت کیا۔

شاگرد: جی! آصف نے۔

✾ ✾ ✾

شاگرد: جناب! میں شادی کر رہا ہوں یعنی ہم ایک سے دو ہو رہے ہیں۔

پروفیسر: میری دعا ہے کہ آپ ایک ہو کر رہیں۔

✾ ✾ ✾

شہری: (کسان سے) یہ کس چیز کا کھیت ہے۔

کسان: کپاس کا، اس سے کپڑے بنتے ہیں۔

شہری: اس میں شلواریں اور قمیصیں کب اُگیں گی۔

✾ ✾ ✾

چور کے گھر میں راشن ختم ہو گیا۔ بیوی بولی: ''جا کر راشن لے آؤ'' اس نے جھنجھلا کر کہا: ''دکانیں تو بند ہو لینے دو۔''

✾ ✾ ✾

استاد: نالائق! تمہارا سارا مضمون بالکل غلط ہے، میں تمہارے والد سے شکایت کروں گا۔

شاگرد: جی یہ مضمون انہی کا لکھا ہوا ہے۔

✾ ✾ ✾

ایک دوست: یار میرا بال بال قرض میں جکڑا ہوا ہے۔

دوسرا: سر منڈ والو۔

✾ ✾ ✾

استاد: دنیا میں کوئی بڑا چھوٹا نہیں، سب برابر ہیں۔

شاگرد: (حیران ہو کر) کیا ہم اور آپ بھی؟

استاد: بالکل۔

شاگرد: بس تو پھر آج سے آپ ہمارے ساتھ گلی ڈنڈا کھیلیں۔

✾ ✾ ✾

بیٹا: آخر مجھے گاڑی کب لے کے دیں گے۔

باپ: پہلے تم امتحان میں اوّل آ کر دکھاؤ۔

بیٹا: سمجھ گیا...... آپ مجھے کبھی گاڑی نہیں لے کے دیں گے۔

✾ ✾ ✾

پروفیسر: آکسیجن 1773ء میں دریافت ہوئی۔ اس کے بغیر کوئی زندہ نہیں رہ سکتا۔

شاگرد: تب پھر 1773ء سے پہلے لوگ کیسے زندہ رہتے تھے!!۔

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر: یہ دوا پی کر تم ایک بچے کی طرح سو جاؤ گے۔

مریض: لیکن میرا بچہ تو رات کو پندرہ بیس مرتبہ اٹھ کر روتا ہے۔

❀ ❀ ❀

گاہک: تم اس قدر بڑے کپڑے دھوتے ہو کہ پھاڑ کر ایک کے دو کر دیتے ہو۔

دکاندار: لیکن دھلائی تو ایک کی لیتا ہوں۔

❀ ❀ ❀

نیا قیدی: بھائی تمہارا کوئی رشتہ دار تم سے ملنے نہیں آتا۔

پرانا قیدی: کیسے آئیں، سب یہیں ہیں۔

❀ ❀ ❀

مریض: مہربانی فرما کر میرا علاج بہت توجہ سے کریں، میرا مرض یہ ہے کہ میں ہر بات بھول جاتا ہوں یہاں تک کہ ایک منٹ کی بات بھی یاد نہیں رہتی۔

ڈاکٹر: (گھبرا کر) تب پھر پہلے آپ میری فیس ادا کریں۔

مریض: لیکن کس چیز کی فیس؟۔

❀ ❀ ❀

ماہر نفسیات: اگر میں تمہارا ایک کان کاٹ دوں تو؟

مریض: تب مجھے کم سنائی دے گا۔

ماہر: اگر میں تمہارا دوسرا کان بھی کاٹ دوں؟

مریض: تب میں عینک نہیں لگا سکوں گا۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص: میری بیوی جنت کی حور ہے۔

دوسرا: (سرد آہ بھر کر) میری بیوی ابھی زندہ ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک کسان نے چوہدری صاحب سے خط پڑھنے کی درخواست کی، چوہدری صاحب نے کہا: ''مجھے افسوس ہے، میں ان پڑھ ہوں۔'' کسان یہ جواب سن کر بولا: ''سر پر اتنی بڑی پگڑی ہے اور ایک خط نہیں پڑھ سکتے۔'' چوہدری صاحب نے یہ سن کر پگڑی اُتاری اور اس کے سر پر رکھ دی، پھر بولے:

''لو! یہ اتنی بڑی پگڑی اب تمہارے سر پر ہے، اپنا خط خود پڑھ لو۔''

❀ ❀ ❀

ایک دوست: یار تمہارا وہ طوطا کہاں گیا جو باتیں کرتا تھا؟

دوسرا: میں نے شادی کر لی ہے، وہ بے چارہ احساس کمتری کا شکار ہو کر اُڑ گیا، دراصل وہ باتیں کرنے میں میری بیوی کا مقابلہ نہ کر سکا۔

❀ ❀ ❀

سائنس ٹیچر: سونے کو کھلی ہوا میں رکھا جائے تو کیا ہوگا؟

شاگرد: چوری۔

❀ ❀ ❀

استاد: چیئرمین کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: کرسیاں بنانے والے کو۔

❀ ❀ ❀

استاد: آج تم بغیر قلم کے اسکول آئے ہو، جانتے ہو، ایک سپاہی جب بغیر ہتھیار کے میدان میں اُترتا ہے تو اسے کیا کہتے ہیں۔

شاگرد: جرنل۔

❀ ❀ ❀

استاد: خون سفید ہونا کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: لسّی پینے سے خون سفید ہوتا ہے۔

❀ ❀ ❀

باپ: نالائق...... نپولین جب تمہاری عمر کا تھا تو وہ جرنیل تھا۔

بیٹا: جب وہ آپ کی عمر کا تھا تو بادشاہ تھا۔

❀ ❀ ❀

ایک دوست: اگر کوئی تمہیں وزیراعظم کے عہدے کی پیش کش کرے تو کیا تم قبول کرو گے۔

دوسرا: (سوچ کر) نہیں۔

پہلا: وہ کیوں۔

دوسرا: پہلی بات تو یہ کہ اس عہدے میں ترقی کی کوئی گنجائش نہیں، اس سے بڑی بات یہ ہے کہ یہ عہدہ بالکل عارضی ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک دوست: یار! آج تمہارا ڈرائیونگ ٹیسٹ تھا، اس کا کیا نتیجہ نکلا۔

دوسرا: امتحان لینے والا ہسپتال میں پڑا ہے، اسے ہوش آئے گا تو نتیجہ معلوم ہوگا۔

❀ ❀ ❀

بھکاری: جناب! غریب آدمی ہوں، پہننے کے لیے کوئی قمیض دے دیں۔

سیٹھ صاحب: اچھا! میں تمہیں ایک قمیض دیتا ہوں، لیکن اس کے آگے اور پیچھے والا حصہ نہیں ہے، بازو خود لگوا لینا۔

❀ ❀ ❀

امام صاحب نے عصر کی نماز میں بھول کر سورۃ الفاتحہ آواز سے شروع کر دی۔ پیچھے سے ایک مقتدی نے کہا، الحمدللہ، دوسرا بولا، اللہ اکبر، تیسرے نے کہا:

''بھائی! اس کا یہ طریقہ نہیں ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک طالب علم: میں نے بچوں کے اخبار میں بہت خط لکھے، لیکن میرا نام شائع نہیں ہوا۔

دوسرا: تمہیں نام کی فکر ہے اور مجھے پیسوں کی فکر ہے۔

پہلا: پیسوں کی فکر...... کیا مطلب؟

دوسرا: مدرسے سے ملنے والے ماہانہ وظیفے کے سارے پیسے میں ڈاک ٹکٹوں پر لگا چکا ہوں۔

❀ ❀ ❀

استاد: تم اسکول میں وردی کی بجائے پینٹ شرٹ پہن کر کیوں آئے ہو؟

شاگرد: جناب! یہ ایزی لباس ہے۔

استاد: اس سے ایزی لباس تو پھر نکر اور بنیان ہے، وہ پہن کر آتے۔

❀ ❀ ❀

ایک پاگل: یار اگر چائے میں مرچیں ڈال دی جائیں تو کیسا رہے۔

دوسرا پاگل: یہ بھی کوئی حلوہ ہے کہ اس میں مرچیں ڈال دی جائیں۔

❀ ❀ ❀

بیٹا: امی! کیا زبان کے پیر ہوتے ہیں۔

ماں: نہیں تو...... تم سے کس نے کہہ دیا۔

بیٹا: کل ابو کہہ رہے تھے...... تمہاری امی کی زبان بہت چلتی ہے۔

❀ ❀ ❀

کرکٹ کے ایک کھلاڑی نے اخباری رپوٹروں کے سامنے آنسو بہاتے ہوئے اپنے باپ کی موت پر یہ تأثرات نوٹ کرائے:

''کل...... لنچ کے وقفے سے...... تھوڑی دیر پہلے...... میرے ڈیڈی...... اپنی زندگی کی اننگز...... مکمل کر کے...... کلین بولڈ ہوگئے۔

❀ ❀ ❀

ڈاکو: (چلتی ٹرین میں ایک مسافر سے) جو کچھ ہے، نکال دو۔

مسافر: آہستہ بولو...... میرے پاس تو ٹکٹ بھی نہیں ہے۔

❀ ❀ ❀

جج: تم نے دسویں بار پھر کیوں چوری کی؟۔

چور: آپ سے ملاقات کو جی چاہ رہا تھا۔

❀ ❀ ❀

استاد: شاگرد سے: روشنی کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: کمرے میں اندھیرا ہے۔

استاد: نالائق! اس جملے میں روشنی کا تو ذکر تک نہیں ہے۔

شاگرد: سر! لائٹ گئی ہوئی ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک بھلکو پروفیسر کلاس میں لیکچر دے رہا تھا۔ اس کلاس میں ان کا بیٹا بھی تھا۔ لیکچر کے دوران پروفیسر نے اس سے پوچھا:

''آپ کس کے بیٹے ہیں۔''

اس نے جواب دیا: ''سر...... آپ کا ہوں۔''

پروفیسر نے فوراً کہا ''اچھا اچھا...... گھر جا کے مجھے سلام کہنا۔''

❀ ❀ ❀

استاد: بتاؤ ہنری ہشتم کی کتنی بیویاں تھیں۔

شاگرد: جناب! چھ۔

استاد: شاباش! گن کر بتاؤ۔

شاگرد: ایک دو تین چار پانچ چھ۔

❀ ❀ ❀

بیٹا: امی! میری قیمت کیا ہے؟

ماں: بیٹا تمہاری قیمت تو کروڑوں میں ہے۔

بیٹا: تو پھر امی ان کروڑوں میں سے مجھے سو روپے دے دیں۔

❀ ❀ ❀

بازار میں کپڑے کی دکان پر لگے بینر پر لکھا تھا:

''بڑھیا کوالٹی آ گئی ہے۔''

پہلی جماعت کی ایک بچی نے اس کو یوں پڑھا:

''بُڑھیا کو اُلٹی آ گئی ہے۔''

❀ ❀ ❀

ایک آدمی سخت گرمی میں دو کوٹ پہن کر دیوار پر پینٹ کر رہا تھا۔ کسی راہ گیر نے پوچھا:

''اتنی سخت گرمی میں آپ نے دو کوٹ کیوں پہن رکھے ہیں۔''

اس نے جواب دیا:

''ڈبے پر ہدایت لکھی ہیں، دو کوٹ ضروری ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک شخص ایک سکھ سے ملنے گیا۔ وہاں گرم پانی کا ایک تالاب نظر آیا۔ اس نے سردار جی سے پوچھا: ''یہ کس لیے بنوایا ہے؟''

جواب میں سردار جی نے کہا: ''کبھی سردی میں نہانا پڑ جاتا ہے۔''

آگے دوسرا تالاب نظر آیا، اس نے پوچھا: ''یہ کس لیے ہے؟''

سردار جی نے کہا: ''کبھی گرمی میں نہانا پڑ جاتا ہے۔''

آگے ایک خالی تالاب نظر آیا۔ اس نے پوچھا: ''اور یہ کس لیے ہے؟''۔

سردار جی نے کہا: ''کبھی نہانے کو جی نہیں بھی چاہتا۔''

❀ ❀ ❀

باپ: بیٹا! اسکول میں تمہیں کیا سب سے اچھا لگتا ہے؟

بیٹا: جی! چھٹی کی گھنٹی بجانے والا چپراسی۔

❁ ❁ ❁

افسر: (انٹرویو لیتے ہوئے) تم کتنا پڑھے ہوئے ہو؟

امیدوار: جناب! جماعتیں تو بارہ پڑھی ہیں، لیکن امتحان دینے کا تجربہ چوبیس سالہ ہے۔

افسر: کیا مطلب؟

امیدوار: میں نے ہر جماعت دو سال میں پاس کی ہے۔

❁ ❁ ❁

استاد: کل تم اسکول کیوں نہیں آئے؟

شاگرد: میرے دادا جان مرحوم کی طبیعت خراب ہوگئی تھی، انہیں ہسپتال لے جانا پڑا۔

❁ ❁ ❁

ڈاکٹر: ہاں بتائیے! آپ کو کیا تکلیف ہے۔

مریض: سوکر اُٹھتا ہوں تو آدھ گھنٹے تک سر چکراتا رہتا ہے۔

ڈاکٹر: کل سے آپ آدھ گھنٹے بعد اُٹھا کریں۔

❁ ❁ ❁

سیاسی لیڈر: (اپنے سیکرٹری سے) تمہیں میں نے پندرہ منٹ کی تقریر لکھنے کے لیے کہا تھا تم نے ایک گھنٹے کی لکھ دی۔

سیکرٹری: جناب! تقریر پندرہ منٹ ہی کی تھی، آپ اس کی چار کاپیاں لے گئے تھے۔

❁ ❁ ❁

مریض: ڈاکٹر صاحب! آپ ایک ہفتے سے سو روپے کی دوا دے رہے ہیں، لیکن مجھے ایک پیسے کا بھی فائدہ نہیں ہوا۔

ڈاکٹر: آج سے میں آپ کو 70 روپے کی دوا دوں گا، اس طرح آپ کو روزانہ تیس روپے کا فائدہ ہوگا۔

❁ ❁ ❁

استاد: میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے، سبق یاد کرو۔

شاگرد: جی ابھی تک صرف تین بار کہا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک جوان: مولوی صاحب! ٹرین میں سفر کرتے وقت منہ کس طرف رکھنا چاہیے۔

مولوی صاحب: اپنے سامان کی طرف۔

❁ ❁ ❁

ایک دوست دوسرے سے: کسٹم آفیسر نے کئی بار تمہارے ٹرک کی تلاشی لی لیکن کچھ برآمد نہیں ہوا تم کاروبار کیا کرتے ہو۔

دوسرا دوست: میں اسمگلنگ کرتا ہوں۔

پہلا دوست: لیکن کبھی کچھ برآمد تو ہوا نہیں، تم کیا چیز اسمگل کرتے ہو؟

دوسرا دوست: یار میں ٹرک اسمگل کرتا ہوں۔

❁ ❁ ❁

بھکاری: اللہ کے نام پر دو بابا۔

بچی: میں تمہیں بابا نظر آتی ہوں۔

بھکاری: اللہ کے نام پر دو بیٹا۔

بچی: میں تمہیں بیٹا نظر آتی ہوں۔

بھکاری: اللہ کے نام پر دو بیٹی۔

بچی: میرا نام شبانہ ہے۔

بھکاری: اللہ کے نام پر دو شبانہ۔

بچی: (خوش ہوکر) ہاں! یہ ہوئی نہ بات، جاؤ معاف کرو بابا۔

❁ ❁ ❁

مریض: جناب! میں کیا کچھ کھا سکتا ہوں۔

ڈاکٹر: آپ میری فیس کے علاوہ سب کچھ کھا سکتے ہیں۔

❁ ❁ ❁

بیرا: آپ چپاتی کے ساتھ کیا منگوانا پسند کریں گے۔

گاہک: ایک پیپر ویٹ۔ پچھلی مرتبہ میری چپاتی ہوا سے اُڑ گئی تھی۔

❁ ❁ ❁

بیٹا روتا ہوا گھر میں داخل ہوا اماں بولی:

''کس نے مارا ہے، میں اس کی ہڈیاں توڑ دوں گی۔''

بیٹے نے کہا:

''ابا نے۔''

❁ ❁ ❁

خاتون: ڈاکٹر صاحب! میں ہر بار ایک ہی خواب دیکھتی ہوں اور وہ یہ کہ میرے پاؤں میں کانٹا چبھ گیا ہے۔

ڈاکٹر: آپ جوتے پہن کو سویا کریں۔

❁ ❁ ❁

ماں: یہ تم منے کے منہ میں مقناطیس کیوں ٹھونس رہے ہو۔

بیٹا: اس نے کیل نگل لی ہے۔

❁ ❁ ❁

مصنف (ناشر سے): جناب! میری تحریریں معاشرے میں آگ لگا دیں گی۔

ناشر (گھبرا کر): تب تو یہ بہتر ہے کہ آپ ان تحریروں ہی کو آگ لگا دیں۔

❁ ❁ ❁

شوہر: بیگم! ذرا میرا کوٹ صاف کر دینا۔

بیوی: وہ میں نے جیبوں سمیت رات ہی صاف کر دیا تھا۔

❁ ❁ ❁

اسلم: یہ تم دانت کس پر پیس رہے ہو۔

اکبر: اشتیاق احمد کی ردی کی بالٹی پر..... اس کا ہاضمہ بہت تیز ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک گلی میں دو دشمن آمنے سامنے آ گئے۔ ایک نے کہا:

''میں گدھوں کو راستہ نہیں دیا کرتا۔''

دوسرا بولا:

''لیکن میں دے دیا کرتا ہوں۔''

❁ ❁ ❁

جج: جب تم چوری کر رہے تھے تو مالک مکان تم سے کتنی دور تھا۔

چور: میں وہاں چوری کرنے گیا تھا، زمین کی پیمائش کرنے نہیں۔

❁ ❁ ❁

استاد: الجبرا کو الجبرا کیوں کہا جاتا ہے۔

شاگرد: جناب! اس لیے کہ یہ جبراً پڑھایا جاتا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک عامل کا دعویٰ تھا کہ وہ روحوں سے ملاقات کرا دیتا ہے۔ ایک بچہ اس کے پاس گیا، اس نے فیس ادا کی اور کہا: ''میں اپنے دادا جان کی روح سے بات کرنا چاہتا ہوں۔''

عامل ایک تاریک کمرے میں لے گیا..... وہاں ایک آواز آئی...... ''کیا بات ہے پوتے۔'' بچے نے آواز سن کر کہا:

''دادا جان! آپ کی روح یہاں کیا کر رہی ہے جب کہ ابھی آپ کا انتقال نہیں ہوا۔''

❁ ❁ ❁

مسافر: (بیرے سے) ''ہوٹل میں کوئی بوڑھا باورچی رکھ لیا ہے کیا؟''

بیرا: (حیران ہوکر) ''ارے جناب! آپ کو کیسے معلوم ہوا۔ یہ بات تو راز میں رکھی گئی ہے؟''

مسافر: پہلے سوپ میں سے کالے بال نکلتے تھے، اب سفید نکلتے ہیں۔

❀ ❀ ❀

ماہر نفسیات: میں اپنے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر بتا سکتا ہوں کہ وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہا ہے۔

ایک شخص: تب تو آپ کو اکثر دوسروں کے خیالات جان کو بہت شرم آتی ہوگی۔

❀ ❀ ❀

ماں: بیٹا! تم پڑھ کر آگئے۔

بیٹا: جی نہیں، کل پھر جانا ہے۔

❀ ❀ ❀

عامر: یہ ہمارے اسکول میں دو گھڑیال کیوں لگے ہوئے ہیں؟

وسیم: اس لیے کہ ایک گھڑیال پر وقت دیکھنے والے زیادہ جمع ہو جائیں تو باقی دوسرے پر وقت دیکھ لیں۔

❀ ❀ ❀

استاد: آج تم دیر سے کیوں آئے؟

شاگرد: جی......وہ......میرے اوپر سے ریل گاڑی گزر گئی تھی۔

استاد: تب تم زندہ کیسے بچ گئے۔

شاگرد: جی میں پل کے نیچے تھا۔

❀ ❀ ❀

استاد: اگر تمہارے پاس دو سیب ہوں اور تمہارے دوست آجائیں تو تم کیا کرو گے۔

شاگرد: ان کے جانے کا انتظار۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص: میں نے سنا ہے، آپ کی فیکٹری میں آگ لگ گئی اور سارا سامان جل کر راکھ ہو گیا ......ویسے آپ کی فیکٹری تھی کس چیز کی؟

دوسرا: آگ بجھانے کے سامان کی۔

❀ ❀ ❀

استاد: زمین گول ہے، اس کے تین ثبوت پیش کرو۔

شاگرد: پہلا ثبوت، آپ سے بھی سنا ہے، دوسرا ثبوت، ابو بھی یہی کہتے ہیں، تیسرا ثبوت، کتاب میں بھی لکھا ہے۔

❀ ❀ ❀

بیوی: اُف! اتنی گرمی ہے کہ دماغ جل گیا۔

شوہر: میں بھی حیران تھا، بھوسہ جلنے کی بُو کہاں سے آرہی ہے۔

❀ ❀ ❀

بیوی: مجھے نئے کپڑے خریدنے ہیں۔

شوہر: تمہاری الماری تو کپڑوں سے بھری پڑی ہے۔

بیوی: ان سب کپڑوں کو محلے والوں نے دیکھا ہوا ہے۔

شوہر: اچھی بات ہے، ہم محلہ تبدیل کر لیتے ہیں۔

❀ ❀ ❀

استاد: اگر بتی کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: اگر بتی چلی جائے تو موم بتی جلاتے ہیں۔

❀ ❀ ❀

جج: حیرت ہے، تم نے ایک رات میں پانچ گھروں میں چوری کی۔

چور: جی میں بچپن سے ہی بہت محنتی ہوں۔

❁ ❁ ❁

جیلر: (سزائے موت کے قیدی سے) اپنی آخری خواہش بتاؤ۔

قیدی: میری آخری خواہش یہ کہ مجھے سزائے موت نہ دی جائے۔

❁ ❁ ❁

ایک دوست: بچوں کی کہانیاں کی اشاعت کا سب سے زیادہ فائدہ کسے ہوا؟

دوسرا: اشتیاق احمد کو:

پہلا: وہ کیسے؟

دوسرا: آگ جلانے کے لیے ہمارے خطوط جو مل جاتے ہیں۔

❁ ❁ ❁

دانتوں کا ڈاکٹر: منہ کھولیں۔

مریض: اندر بیٹھ کر دانت نکالیں گے کیا۔

❁ ❁ ❁

ایک پاگل: (ہاتھ میں سگریٹ چھپا کر) بتاؤ میرے ہاتھ میں کیا ہے۔

دوسرا: ریل گاڑی۔

پہلا: تمہیں کیسے پتا چلا؟

دوسرا: میں نے دھواں نکلتے دیکھا ہے۔

❁ ❁ ❁

جیلر: تمہیں جیل میں کوئی شکایت تو نہیں۔

قیدی: جی ہاں! یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

❁ ❁ ❁

دودھ والا: بیٹا پانی میں دودھ ملا دو۔

بیٹا: یہ کیا بات ہوئی ابا جان۔

باپ: یہ بات اس طرح ہوئی کہ ہم قسم کھا کر کہہ سکیں گے، ہم نے دودھ میں پانی نہیں ملایا۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص کی بیوی کو سکتہ ہو گیا، انہوں نے سمجھا، مر گئی، جب اس کا جنازہ لے کر جا رہے تھے تو چار پائی راستے میں ایک کھمبے سے ٹکرا گئی۔ وہ عورت یک دم ہوش میں آ گئی، پھر ایک دن وہ واقعی مر گئی۔ اس کا جنازہ لے کر جا رہے تھے کہ شوہر کی نظر اس کھمبے پر پڑی۔ اس نے فوراً گھبرا کر کہا:

''بھائی کھمبے سے بچا کے، کھمبے سے بچا کے۔''

❁ ❁ ❁

استاد: افریقہ میں پائے جانے والے دس درندوں کے نام بتاؤ۔

شاگرد: نو ہاتھی، ایک گینڈا۔

❁ ❁ ❁

نوکر: حضور موچی کہہ رہا تھا، جو جوتا مرمت کرایا تھا، اس کے پیسے دے دیں۔

مالک: اس سے کہنا، باری کا انتظار کرے، ابھی تو جوتے کی قیمت بھی ادا نہیں کی۔

❁ ❁ ❁

پادری: بیٹے ڈاک خانہ کہاں ہے۔

لڑکا: وہ سامنے ہے۔

پادری: (خوش ہو کر) بیٹے کل گرجے آنا، میں آپ کو جنت کا راستہ بتاؤں گا۔

لڑکا: آپ کو ڈاک خانے کا راستہ تو آتا نہیں، جنت کا راستہ کیا بتائیں گے۔

❁ ❁ ❁

ہندو: (راستہ چلتے ہوئے ایک مسلمان سے) رام رام نمستے۔

مسلمان: ہم نہیں سمجھتے۔

❁ ❁ ❁

دیہاتی (میزبان سے) جلدی سے کوئی چیز لے آؤ، میرے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں۔

دیہاتی: (واپس آکر) یہ چوہے مار گولیاں کھالیں، جلد ہی کھانا تیار ہو جائے گا۔

❁ ❁ ❁

ایک بچے نے کبھی سانپ نہیں دیکھا تھا۔ ایک دن اس کے ابو اسے چڑیا گھر لے گئے۔ وہاں اس نے سانپ دیکھا تو بول اُٹھا:

''یہ کیسی دم ہے جو اپنے کتے کے بغیر ہل رہی ہے۔''

❁ ❁ ❁

استاد: ثابت کرو کہ زمین کس طرح گول ہے۔

شاگرد: جس طرح میرے ابو کی نسوار کی ڈبیا گول ہے۔

استاد: تمہارے ابو کی نسوار کی ڈبیا گول ہے، اسی طرح تمہارا نمبر بھی گول ہے۔

❁ ❁ ❁

خاتون: ڈاکٹر صاحب جلدی چلیے، میرے شوہر کو °108 بخار ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر: اب میرے جانے کا کوئی فائدہ نہیں، آپ فائر بریگیڈ کو فون کریں۔

❁ ❁ ❁

ایک دوست: میں تمہیں مرغی کے بارے میں ایک بہت ہی مزے دار بات بتا سکتا ہوں۔

دوسرا دوست: (حیران ہو کر) اور وہ کیا؟

پہلا: وہ یہ کہ تم اس کے پیدا ہونے سے پہلے بھی اسے کھا سکتے ہو۔

❁ ❁ ❁

ایک بوڑھے نے ایک درخواست لکھنے والے سے کہا، حاکم کے نام میری طرف سے ایک درخواست لکھ دو اور اسے میری بُری حالت سے آگاہ کرو۔ اس نے درخواست لکھ کر سنائی تو بوڑھا بُری طرح رونے لگا۔ درخواست لکھنے والے نے حیران ہو کر پوچھا، کیا ہوا۔

جواب میں اس نے کہا:

''مجھے معلوم نہیں تھا کہ میری حالت اتنی بُری ہے۔''

❁ ❁ ❁

ایک چھوٹا بچہ تین دن تک غیر حاضر رہنے کے بعد مدرسے گیا تو استاد نے پوچھا:

''آج کیسے آ گئے؟''

بچے نے فوراً جواب دیا:

''جی! پاؤں سے چل کر۔

❁ ❁ ❁

استاد: چیزوں کو گلنے سڑنے سے بچانے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

شاگرد: ان کو کھا لینا چاہیے۔

❁ ❁ ❁

جج: کیا تم اقرار کرتے ہو کہ تم جیبیں کاٹتے ہو۔

ملزم: بالکل جناب! میں درزی ہوں۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص: یہ جو شادی کارڈ پر ج، م، ف لکھا ہوتا ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟

دوسرا شخص: جوتوں سے مرمت فرمائیں۔

❁ ❁ ❁

ایک دوست: سونے کے دانت کیوں لگوائے جاتے ہیں۔

دوسرا: تاکہ مسکراہٹ قیمتی نظر آئے

❁ ❁ ❁

جیلر: پھانسی پر لٹکائے جانے سے پہلے اپنی آخری خواہش بتاؤ۔

مجرم: میری جگہ آپ پھانسی پر لٹک جائیں۔

❁ ❁ ❁

استاد: بتاؤ دولت اور محنت میں کیا فرق ہے۔

شاگرد: جناب! جو رقم کسی کو قرض دی جائے، اس کو دولت کہتے ہیں اور اس قرض کو واپس لینے کے لیے جو لڑائی جھگڑا کیا جاتا ہے، اس کو محنت کہتے ہیں۔

❁ ❁ ❁

ڈاکٹر: آپ کے شوہر کو مکمل آرام کی ضرورت ہے۔ اس لیے یہ نیند کی گولیاں لے جائیں۔

بیوی: یہ میں انہیں کس وقت دوں۔

ڈاکٹر: یہ ان کے لیے نہیں...... آپ کے لیے ہیں۔

❁ ❁ ❁

استاد: باقی لڑکوں نے دودھ پر دو صفحات کا مضمون لکھا اور تم نے اب تک صرف ایک سطر لکھی ہے، کیوں؟

شاگرد: جناب! میں خالص دودھ پر مضمون لکھ رہا ہوں۔

❁ ❁ ❁

کا خانے دار: ہم آپ کو تین ہزار روپے ماہانہ تنخواہ دیں گے، ایک سال بعد آپ کی تنخواہ پانچ ہزار کر دی جائے گی۔

امیدوار: تب پھر میں ایک سال بعد آؤں گا۔

❁ ❁ ❁

ایک موٹا لڑکا: کل میں آپ کی دکان سے صابن خرید کر لے گیا تھا، اس سے اپنی قمیض دھلوائی تو وہ سکڑ کر چھوٹی ہوگئی۔ اب میں کیا کروں۔

دکاندار: تم بھی اسی صابن سے نہالو۔

❁ ❁ ❁

مریض: ڈاکٹر صاحب دعا کریں، کوئی بیمار نہ ہو۔

ڈاکٹر: معاف کرنا بھئی، یہ میری روزی کا مسئلہ ہے۔

❁ ❁ ❁

کنجوس آدمی: میاں مٹھو چوری کھاؤ گے۔

طوطا: کبھی خود کھائی ہے!!!۔

❁ ❁ ❁

ایک سیاسی لیڈر نے تقریر سے پہلے یہ الفاظ کہے:

''بھائیو! اگر میری تقریر میں کوئی غلطی ہو تو مہربانی فرما کر میرے سیکرٹری کو معاف کر دیجیے گا۔''

❁ ❁ ❁

لڑکا: ایک سیر بھینس کا دودھ دے دو۔

دودھ والا: تمہارا برتن چھوٹا ہے۔

لڑکا: اچھا تو پھر بکری کا دے دو۔

❁ ❁ ❁

ڈاکٹر: مجھے اپنی نظم نہ سنائیں بیماری بتائیں۔

شاعر: مجھے اپنا کلام سنانے کی بیماری ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک قاری نے چند لطائف ارسال کیے اور ان کے نیچے یہ نوٹ لکھا:

''جناب! شیخ نوید! ان لطائف کو شائع کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔''

❁ ❁ ❁

استاد: دعا کرو، سب لوگ صحت مند ہو جائیں۔

ایک بچہ: جناب! اس دعا سے میرے والدین بے روزگار ہو جائیں گے۔

استاد: وہ کیسے؟

شاگرد: وہ دونوں ڈاکٹر ہیں۔

❁ ❁ ❁

اخبار کا مالک: کیا تم میرا اخبار چلا لو گے؟
انٹرویو دینے والا: دس سال سے تانگہ چلا رہا ہوں، اخبار چلانا کیا مشکل ہے۔



ریسٹورنٹ میں بیٹھی ایک خاتون نے بیرے کو بلا کر ایر کنڈیشنر بند کرنے کے لیے کہا۔ تھوڑی دیر بعد چلانے کے لیے کہا۔ کئی بار اس نے ایسا ہی کیا۔ کچھ فاصلے پر بیٹھی ایک دوسری خاتون نے بیرے کو بلا کر کہا:
''یہ عورت تمہیں پاگل بنا رہی ہے۔''
اس پر بیرا بولا:
''پاگل تو اسے میں بنا رہا ہوں، یہاں تو ایر کنڈیشنر ہے ہی نہیں۔



استاد: یہ تم کلاس روم میں کرتے کیا رہتے ہو۔
شاگرد: آپ کے جانے کا انتظار۔



مہمان: دیکھیے! آپ کا بچہ میرے بیگ میں مٹی ڈال رہا ہے۔
میزبان: جی نہیں! یہ تو میرے بھائی کا بچہ ہے، میرا بچہ تو وہ ہے جو آپ کی ٹوپی میں پانی ڈال رہا ہے۔



تھانیدار: تمہارا نام کیا ہے۔
ملزم: گھسیٹا۔
تھانیدار: بڑا اچھا نام ہے۔
ملزم: آپ کو پسند ہے تو آپ رکھ لیں، میں اور رکھ لوں گا۔



استاد: شاباش بیٹے! اگر تم اسی طرح محنت کرتے رہے تو ایک دن ضرور وہ بن جاؤ گے، جو بننا چاہتے ہو، ویسے کیا بننا چاہتے ہو۔
شاگرد: جی لیڈی ڈاکٹر۔



افسر: (ملازمت کے امیدوار سے) آپ یہ بتائیں کہ بلی دُم کیوں ہلاتی ہے۔
امیدوار: اس لیے کہ دُم بلی کو نہیں ہلا سکتی۔



ایک آدمی اپنے دوست سے کہہ رہا تھا:
''میرا گھوڑا کسی چیز سے نہیں ڈرتا چاہے وہ کتنی ہی ڈراؤنی کیوں نہ ہو۔''
اس کے دوست نے ہنستے ہوئے کہا: تمہیں جو دیکھنے کا عادی ہو گیا ہے۔''



ایک دن دو چیونٹیاں خوراک تلاش کر رہی تھیں۔ اچانک راستے میں ان کو ہاتھی نظر آیا۔ ایک چیونٹی دوسری سے بولی:
''وہ دیکھو سامنے ہاتھی چلا آ رہا ہے۔ آج اس کو مار گرائیں۔''
یہ سن کر دوسری ناک چڑھا کر بولی:
''رہنے دو پھر کبھی سہی۔ آج بے چارا اکیلا ہے۔''



بچہ: میری امی جب مجھے صبح سویرے جگاتی ہیں تو کہتی ہیں: اٹھو بیٹا دوپہر ہو گئی، تم ابھی تک سو رہے ہو۔
دوسرا بچہ: تو پھر؟
پہلا بچہ: لیکن جب میں دوپہر کا کھانا مانگتا ہوں تو کہتی ہیں: آج تمہیں اتنی صبح سویرے بھوک لگ گئی!



امی: ماریہ! پانی لاؤ میں مری جا رہی ہوں۔

ماریہ: امی میں بھی آپ کے ساتھ مری جاؤں گی۔

❁ ❁ ❁

جہاز میں بیٹھے ہوئے پائلٹ نے بے اختیار ہنسنا شروع کر دیا۔ لوگوں نے پوچھا: کیا ہوا؟ پائلٹ نے جواب دیا:

جب پاگل خانے والوں کو پتہ چلے گا کہ میں فرار ہو گیا ہوں تو کتنا مزہ آئے گا۔

❁ ❁ ❁

استاد: یہ بتاؤ کہ بگلے کی دو ٹانگیں ہوتی ہیں مگر وہ ایک ٹانگ پر کیوں کھڑا ہوتا ہے؟

شاگرد: جناب! اسے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دوسری ٹانگ اٹھائی تو گر جائے گا۔

❁ ❁ ❁

استاد: (طالب علم سے) تم کل اسکول کیوں نہیں آئے تھے؟"

شاگرد: طالب علم: ماسٹر صاحب! کل گھر میں میرے والدین کی لڑائی ہو گئی تھی۔

استاد: تو تم نے چھٹی کیوں کی؟"

شاگرد: "جناب! میں ان دونوں کو برتن پکڑا رہا تھا۔"

❁ ❁ ❁

ایک چور کسی کے گھر میں چوری کے لئے گھسا۔ اتفاق سے وہ کسی چیز سے ٹکرا گیا۔ مکان کا مالک جاگ گیا۔ اس نے پوچھا: کون ہے؟ چور نے منہ سے بلی کی آواز نکالی......

"میاؤں...... میاؤں"

مکان مالک پھر سو گیا۔ کچھ دیر بعد چور پھر کسی چیز سے ٹکرا گیا۔

مالک مکان کی پھر آنکھ کھل گئی۔ اس نے پوچھا: کون ہے؟

چور نے بلی کی آواز نکالی 'میاؤں...... میاؤں"

مالک کو شک ہو گیا۔ جب اس نے تیسری بار غصے سے پوچھا کہ کون ہے، تو چور نے جھلا کر کہا:

"سنائی نہیں دیتا، بلی ہے!"

❁ ❁ ❁

انیس نے اپنے دوست طفیل سے کہا:

"امتحان تو ختم ہو گئے، تمہارا نتیجہ کیسا رہا؟"

طفیل مایوسی سے چلا کر بولا: یوں سمجھو کہ میرے نام کا "ط" اڑ گیا ہے۔"

❁ ❁ ❁

ڈرائیوروں کے آزمودہ زریں اصول:

1- موٹر سائیکل سڑک کے بیچ میں چلانی چاہئے کیونکہ سائیکل والے اور پیدل حضرات جان بوجھ کر سڑک کا درمیانی راستہ استعمال کرتے ہیں۔

2- کسی گاڑی کو آگے مت نکلنے دو، اگر کوئی ہارن بجا بجا کر تنگ کرنے لگے تو ذرا دائیں طرف ہو کر کچے راستے کی دھول اس پر ڈال دو خود پیچھے ہو جائے گا۔

3- اگر کوئی گاڑی آگے جا رہی ہو تو اسے ذاتی توہین سمجھو اور فوراً آگے نکل جاؤ خواہ راستہ نہ ہو۔

4- رات کو گاڑی سامنے سے آ رہی ہو تو اللہ کا نام لے کر اس پر پوری روشنی چھوڑ دو۔ یہ دوسرے ڈرائیور کا فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو اور گاڑی کو کیسے بچائے۔

5- یاد رکھو! ہر حادثے میں ڈرائیور صاف بچ نکلتا ہے۔ لہٰذا آپ کو بھی چاہئے کہ ایسے مواقع پر بھاگ نکلنے کے لئے ریہرسل کرتے رہا کرو۔

6- حادثہ کرتے ہی موٹر کی بتیاں بجھا دو تا کہ کوئی گاڑی کا نمبر نہ پڑھ سکے اور فوراً بھاگ نکلو۔

7- گاڑی میں ہارن اس لئے لگایا گیا ہے کہ اسے بجایا جائے۔ سڑک پر چڑیا بھی بیٹھی نظر آئے ہارن بجا دو، مسافر اور راہی گیر متاثر ہوں گے، جہاں "ہارن بجانا منع ہے" کا بورڈ لگا ہو وہاں انتقاماً ہارن بجاؤ، بورڈ خود ہی ہٹا دیا جائے گا۔

8- پھاٹکوں پر ان in آؤٹ out لوگ یوں ہی خوب صورتی کے لئے لکھ دیا کرتے ہیں جیسے خوش آمدید لکھا ہوتا ہے لہٰذا جو پھاٹک سامنے آئے گھس جاؤ۔

❁ ❁ ❁

کوئی تو دال:

ایک صاحب نواب صدیق حسن خان والئی بھوپال کی خدمت میں ملازم کے امیدوار ہو کر آئے۔نواب صاحب نے پوچھا آپ کا اسم گرامی کیا ہے؟

انہوں نے جواب دیا:

''محمد مداح الدین احمد مجددی قادری''

نواب صاحب مسکرا کر بولے: آپ کے نام میں دالیں (د) بہت ہیں۔

ان صاحب نے برجستہ جواب دیا:

حضور! کوئی تو دال گل جائے گی۔

ایک خاتون بیوہ ہوگئی، اس کے چار بچے تھے۔اپنے خاوند کی موت کے بعد وہ ہر قسم کی جدوجہد کر کے اپنے بچوں کی پرورش کرتی رہی۔کوئی دو تین سال بعد اچانک اس کی ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوئی جس کی بیوی مر چکی تھی اور اس کے بھی چار بچے تھے۔دونوں نے شادی کر لی۔کئی سال گزر گئے، اس شادی سے بھی ان کے چار بچے ہو گئے۔ایک دن جب شوہر اپنے دفتر میں کام کر رہا تھا تو اس کی بیوی نے بچوں کی لڑائی سے تنگ آ کر بدحواسی کے عالم میں یوں فون کیا:

میں نے کہا ذرا لپک کر گھر آ جایئے۔

شوہر: کیوں کیا ہوا؟

بیوی: بچوں نے گھر کو میدانِ جنگ بنا دیا ہے۔

شوہر: میدانِ جنگ؟

بیوی: ہاں! پہلے تمہارے بچوں نے میرے بچوں کو مارا، پھر میرے بچوں نے تمہارے بچوں کی ٹھکائی کی اور تمہارے بچے اور میرے بچے مل کر ہمارے بچوں کو پیٹ رہے ہیں۔

ٹھیکے دار نے سامنے بیٹھے ہوئے صاحب سے پوچھا:

''آپ کس قسم کا مکان بنوانا چاہتے ہیں؟ نقشہ لائے ہیں؟

وہ صاحب بولے: میرے ذہن میں کوئی نقشہ تو نہیں۔دراصل میری بیوی جمعہ بازار سے ایک ہینڈل خرید لائی ہے۔بس کوئی ایسا مکان بنا دیں جس میں وہ ہینڈل عمدہ طریقے سے لگ جائے۔



گاہک: تمہاری بیکری میں ڈبل روٹی بہت خراب ہوتی ہے،

بیکری والا: (غصے سے) میں اس وقت سے ڈبل روٹی تیار کر رہا ہوں جب آپ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔

گاہک: ٹھیک ہے بھائی، مگر اس وقت کی ڈبل روٹی اب کیوں بیچ رہے ہو؟



ایک خاندان رئیس زادی کو انٹرویو کے دوران غریب گھرانے پہ مضمون لکھنے کو کہا گیا، اس کا لکھا ہوا مضمون یوں تھا۔

''ایک گھرانہ بہت غریب تھا۔میاں بھی غریب تھا، بیوی بھی غریب تھی، ڈرائیور بھی غریب تھا، باورچی بھی غریب تھا، مالی اور چوکیدار بھی غریب تھے......''



ایک عورت جس کے ہاں ساس، نند یا کوئی ملازمہ نہ تھی اپنی پڑوسن سے بولی میں اگر چند منٹ دوسرے کمرے میں بھی جاتی ہوں تو ڈر لگا رہتا ہے کہ منا مسہری سے گر گیا تو کیا ہوگا۔مجھے آواز تک نہیں آئے گی، سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کروں؟

''تو تم یوں کرو کہ فرش پر بچھا ہوا قالین ہٹا دو'' پڑوسن نے مشورہ دیا۔



ڈاکٹر نے مریض کے پیر کو دیکھ کر کہا:
''تمہارے پاؤں میں کچھ سوجن ضرور ہے لیکن مجھے اس میں فکر مند ہونے کی کوئی بات نظر نہیں آتی۔''
ڈاکٹر صاحب! اگر آپ کے پاؤں میں سوجن ہوتی تو مجھے بھی فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی مریض نے کہا اور اٹھ کر چل دیا۔

❁ ❁ ❁

ایک پروفیسر صاحب میڈیکل اسٹور پر رکے اور بولے'' مجھے تیار شدہ حالت میں مون ایسی ٹیک ڈیسٹر آف سیلی سلک ایسڈ دے دو۔ آپ کا مطلب ہے کہ آپ کو اسپرین چاہئے؟
میڈیکل اسٹور والے نے پوچھا۔
ہاں! وہی کم بخت یہ نام مجھے یاد ہی نہیں رہتا، پروفیسر صاحب پیشانی پر ہاتھ مار کر بولے۔

❁ ❁ ❁

ایک رئیس زادی نے اپنی نئی ملازمہ سے ایک گلاس پانی کا مانگا۔ ملازمہ کی یہ پہلی نوکری تھی اور وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی۔ اس لئے جب وہ پانی لے کر آئی تو اس نے گلاس کو مضبوطی سے دونوں ہاتھوں میں پکڑ رکھا تھا۔ رئیس زادی نے یہ دیکھ کر ملازمہ کو سلیقہ سکھانے کی خاطر کہا، دیکھو، آئندہ ایسی غلطی نہ کرنا، جو بھی چیز لانا ٹرے میں رکھ کر لانا، اگلی صبح ملازمہ کمرے میں آئی تو اس کے چہرے پر الجھن کے آثار تھے اور ہاتھوں میں ایک ٹرے تھی۔ جس میں دودھ بھرا ہوا تھا۔ آتے ہی اس نے رئیس زادی سے پوچھا۔ کیا میں چمچ لے کر آؤں یا آپ اسے یوں ہی چاٹ لیں گی؟''

❁ ❁ ❁

ایک گاہک: (بیرے سے) مینیو میں چوزے کی یخنی لکھی ہے، کیا یہ خالص چوزے کی یخنی ہوگی؟
بیرا: جی بالکل خالص چوزے کی تو نہیں ہوگی، اس میں کچھ بڑا گوشت بھی شامل کیا جاتا ہے۔
گاہک: کتنی مقدار میں؟
بیرا: نصف نصف...... ایک چوزہ اور ایک بچھڑا۔

❁ ❁ ❁

اخبار میں لکھا تھا کہ کراچی میں ہر چار گھنٹے کے بعد ایک آدمی موٹر گاڑی سے کچلا جاتا ہے۔
''اُف ف ف''......ایک بوڑھی عورت نے کہا:
''غریب کتنی مصیبت میں ہے۔''

❁ ❁ ❁

آئرلینڈ کے دو باشندے امریکہ میں گئے اور سمندر کے کنارے والے ہوٹل میں ٹھہر گئے، رات کو ان پر مچھیروں نے دھاوا بول دیا جن سے اپنی زندگی میں انہیں کبھی پالا نہیں پڑا تھا، انہوں نے روشنی گل کر دی اور چادروں میں لپٹ کر لیٹ گئے، ان میں سے ایک نے چادر سے منہ باہر نکال کر دیکھا اس وقت اتفاق سے ایک جگنو کھڑکی کے راستے کمرے میں داخل ہو رہا تھا۔
''یار کیا کریں، اس نے دوسرے سے کہا یہ تو لالٹینیں لے کر ہمیں ڈھونڈنے آ گئے ہیں''

❁ ❁ ❁

ایک آدمی آپریشن تھیٹر کے باہر انتظار میں تھا، اتنے میں ڈاکٹر صاحب نمودار ہوئے اور آدمی سے کہا:
''آپ کو سن کر پریشانی ہوگی کہ ہم آپ کی بیوی کی جان نہ بچا سکے۔''
کوئی بات نہیں، ڈاکٹر صاحب جہاں اتنا عرصہ پریشانی میں وقت گزرا کچھ اور بھی گزار لیں گے...... آدمی نے جواب دیا۔

❁ ❁ ❁

ایک صاحب کی بیگم جو فل ٹائم ملازمت، بچوں کی پرورش اور دیگر گھریلو ذمے داریوں سے ایک ساتھ نبرد آزما رہتی تھی۔ ایک روز جھلا گئیں اور لڑنے لگیں، صاحب نے ان کی دلجوئی کی'' دیکھو بیگم...... تم ایک اچھی بیوی ہو، اچھی ماں اور اچھی لیکچرر ہو لیکن انسان ہر وقت ہر محاذ پر کامیاب نہیں رہ سکتا۔ کبھی کبھی کسی محاذ پر اس سے کوتاہی بھی ہو جاتی ہے۔ اس سے گھبرانا نہیں چاہئے...... عارضی طور پر...... کچھ دیر کے لئے کسی ذمے داری سے دست بردار ہو جانا چاہئے۔''
''بیگم نے کچھ دیر سوچا پھر بولیں'' ٹھیک ہے...... میں اچھی بیوی ہونے کی ذمہ داری سے دست بردار ہوتی ہوں۔''

❁ ❁ ❁

ایک جھگڑالو بیوی نے شوہر کو چوروں کے ہاتھوں پٹتے دیکھ کو ساتھ والے پڑوسی کو مدد کے لئے پکارا:

''بھائی! ذرا دوڑ کر آنا میرے شوہر کو چار آدمی پیٹ رہے ہیں۔''

پڑوسی سویا ہوا تھا اس نے ذرا سی آنکھ کھولی اور لیٹے لیٹے بولا:

''کیا چار آدمی کم ہیں جو مجھے بھی بلا رہی ہو۔''

❀ ❀ ❀

ایک موٹا سا آدمی ایک گاؤں پہنچا، بھوک کی وجہ سے اس کا برا حال تھا، اس نے گاؤں والوں سے کہا:

''فوراً میرے لئے کھانے کا بندوبست کرو، ورنہ میں تمہارے ساتھ وہی کروں گا جو پچھلے گاؤں والوں کے ساتھ کیا تھا۔''

لوگوں نے ڈر کے مارے اچھے اچھے کھانے پکا کر اس کے سامنے پیش کیے۔ جب وہ موٹا آدمی پیٹ بھر کر کھا چکا تو لوگوں نے اس سے پوچھا:

''آپ نے پچھلے گاؤں والوں کے ساتھ کیا کیا تھا۔''

آدمی نے خالی پتیلی انگلیوں سے چاٹتے ہوئے کہا:

''میں نے ان سے کھانا مانگا اور انہوں نے انکار کر دیا تو میں ان کو چھوڑ کر آپ کے پاس چلا آیا۔

❀ ❀ ❀

طبعیات: (طبی۔عات) یہ طبی آلہ ہے جس سے طبیعت خراب ہونے کا پتہ لگایا جاتا ہے۔

حساب: (ہی ساب) اس سے ہنسی کو روکا جاتا ہے اور دماغ کے حصے اسی کی وجہ سے خراب ہو جاتے ہیں۔

انگریزی: (انگ۔ریزی) اس کے پڑھنے سے انگ انگ میں درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں اور دل ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔

حیاتیات: (حیا۔تیات) یہ لوگوں کو شرم وحیا سے واقف کراتا ہے۔

کیمیا: (کی۔میاں) یہ وہ چابی ہے جس سے شوہروں کے دماغ کا تالا کھولا جاتا ہے۔

❀ ❀ ❀

انگریز: (سکھ سردار سے) ''سردار جی! ہندوستان میں آخر آپ لوگوں کا ہے ہی کیا، آپ اپنے جھنڈے ہی کو دیکھیں، سبز رنگ کسی اور قوم کا، سرخ اور سفید رنگ بھی دوسری قوموں کا...... بتائیں آپ کا اس جھنڈے میں کیا ہے؟''

سکھ: (غصے میں ڈنڈا اٹھا کر) جھنڈے میں نہ ہی سہی......اس ڈنڈے کے بارے میں کیا خیال ہے۔''

❀ ❀ ❀

دو بچے کسی پروفیسر کے گھر گئے، وہاں ڈھیر ساری کتابیں دیکھ کر ایک نے دوسرے سے کہا:

''لگتا ہے، یہ بھی ہمارے ابو کی طرح دوسروں کی کتابیں واپس نہیں کرتے۔

❀ ❀ ❀

آفتاب: میں نے مگرمچھ کی کھال کے جوتے تین سال تک چلائے ہیں۔

آصف: یہ کوئی خاص بات نہیں، مگرمچھ اس کھال کو تیس سال تک چلا لیتے ہیں۔

❀ ❀ ❀

استاد: بچو! پڑھائی میں اپنا دن رات ایک کر دو۔

شاگرد: اس طرح تو ہم سب کی عیش ہو جائے گی۔

استاد: وہ کیسے؟

شاگرد: خوب جی بھر کر سویا کریں گے۔

❀ ❀ ❀

ماں: محنت کرو تا کہ جگ میں نام روشن ہو۔

بیٹا: لیکن امی جگ تو پانی بھرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک دیہاتی سگنل کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آگے نکل گیا، کانسٹیبل نے اسے روک لیا اور بولا۔

''تم نے سگنل کیوں توڑا۔''

اس نے فوراً کہا:

''قسم لے لیجیے! میں نے سگنل کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔''

❁ ❁ ❁

ایک بے تکے شاعر نے اوٹ پٹانگ سی نظم لکھی 'اس کا عنوان تھا ''میں کیوں زندہ ہوں۔'' شاعر نے یہ نظم لکھ کر ایک رسالے کے ایڈیٹر کو بھیج دیا، ایڈیٹر نے جواب میں لکھا:

''آپ نے یہ نظم ڈاک میں بھیجی ہے خود لے کر آتے تو زندہ نہ بچتے۔''

❁ ❁ ❁

مریضہ: (خون ٹیسٹ کروانے کے بعد) ''میں تو صرف تیس روپے دوں گی۔''

لیبارٹری ملازم: ہاں جی اس ٹیسٹ کی فیس 80 روپے ہے 80 ہی دیں۔

مریضہ: ''تیس روپے لینے ہیں تو لے لو...... ورنہ اپنا ٹیسٹ اپنے پاس رکھو۔''

❁ ❁ ❁

ایک دوست: یار یہ جانوروں کے ناخن اتنے لمبے کیوں ہوتے ہیں۔

دوسرا دوست: ان کے پاس ناخن کٹر نہیں ہوتا۔

❁ ❁ ❁

استاد: الجبرا کے فائدے بتاؤ۔

شاگرد: یہ بچوں کو فیل کرنے کے کام آتا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک شاعر بھنے ہوئے چنے گڑ کے ساتھ کھا رہے تھے کسی نے ان سے پوچھا:

''آپ کی کامیابی کا راز کیا ہے، انہوں نے فوراً کہا:

''میرا باورچی۔''

❁ ❁ ❁

دو خلا باز خلا میں سفر کرتے ہوئے دور نکل گئے، ایک نے دوسرے سے پوچھا:

''کیوں...... اتنی بلندی پر ستاروں کے علاوہ کچھ اور بھی نظر آیا؟''

دوسرا فوراً بولا:

''ہاں! آسماں کو چھوتی ہوئی چیزوں کی قیمتیں بھی نظر آرہی ہیں۔

❁ ❁ ❁

اسکول کا ایک استاد بچوں کو پڑھاتے ہوئے کہہ رہا تھا:

''دریائے سندھ بحیرہ بنگال میں گرتا ہے۔''

اسکول کا مالک ادھر سے گزر رہا تھا، اس نے یہ جملہ سن لیا اور بولا:

''آپ غلط پڑھا رہے ہیں، دریائے سندھ بحیرہ عرب میں گرتا ہے۔''

اس پر استاد نے کہا:

''جناب عالی! دریائے سندھ اس وقت تک بحیرہ بنگال میں ہی گرتا رہے گا، جب تک مجھے گذشتہ چھ ماہ کی تنخواہ نہیں مل جاتی۔''

❁ ❁ ❁

بیوی: دیکھئے! میں آپ کے لئے کتنا پیارا سوٹ لائی ہوں۔

شوہر: (حیران ہو کر) آپ کو میرا خیال کیسے آگیا؟

بیوی: خیال کیوں نہ آتا، تین ساڑھیوں کے ساتھ ایک مردانہ سوٹ مفت مل رہا تھا۔

❁ ❁ ❁

استانی نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور وجہ یہ بیان کی:

''آج کے استاد ہیڈ ماسٹر سے ڈرتے ہیں، ہیڈ ماسٹر انسپکٹر حضرات سے ڈرتے ہیں، انسپکٹر محکمہ تعلیم سے ڈرتے ہیں، محکمہ تعلیم والے بچوں کے والدین سے ڈرتے ہیں، بچوں کے والدین بچوں سے ڈرتے ہیں اور بچے کسی سے نہیں ڈرتے، لہٰذا مجھے فارغ کر دیا جائے۔''

❁ ❁ ❁

ایک عورت اپنے بچے کو ماہر نفسیات کے پاس لے گئی اور بتایا کہ میرا بچہ ڈرائنگ کرتے وقت صرف نیلا رنگ بھرتا ہے، ڈاکٹر نے بچے سے کچھ نفسیاتی باتیں کیں...... پھر پیار سے پوچھا:

''بیٹا! تم ہر ڈرائنگ میں صرف نیلا رنگ ہی کیوں بھرتے ہو۔''

بچے نے جواب دیا:

''میرے پاس اور رنگ ختم ہو چکے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک پاگل: تم ملتان سے کب واپس آئے۔

دوسرا: پندرہ تاریخ کو۔

پہلا: لیکن آج تو تیرہ تاریخ ہے۔

دوسرا: مجھے جلدی تھی...... دو دن پہلے ہی آ گیا۔

❀ ❀ ❀

بیٹا: امی مجھے آئس کریم دلوا دیں۔

ماں: نہیں بیٹا! تمہیں ٹھنڈ لگ جائے گی۔

بیٹا: تو میں کوٹ پہن لیتا ہوں۔

❀ ❀ ❀

بچہ: امی ایک روپیہ دے دو فقیر کو دینا ہے۔

ماں: پر فقیر کہاں ہے؟

بیٹا: وہ گلی کی نکڑ میں قلفی بیچ رہا ہے۔

❀ ❀ ❀

بیوی: (شوہر سے) ذرا کچن سے چھوٹی پھولدار پلیٹ لا دو۔

شوہر: (کچن سے) کافی دیر بعد۔ پلیٹ یہاں پر نہیں ہے۔

بیوی: مجھے معلوم تھا آپ کو پلیٹ نہیں ملے گی، اس لئے میں پہلے ہی اٹھا لائی۔

❀ ❀ ❀

بیوی: (شوہر سے) گھر میں مہمان آنے والے ہیں اور گھر میں دال کے سوا کچھ نہیں ہے، تم ایسا کرنا جب مہمان آ جائیں تو کچن میں جا کر کوئی برتن گرانا، میں پوچھوں تو کہنا، بیگم! قورمہ گر گیا ہے۔ پھر تھوڑی دیر بعد دوسرا برتن گرانا اور کہنا کہ بریانی گر گئی ہے۔ پھر میں کہوں گی کہ چلو دال ہی لے آؤ۔

شوہر: کچن میں جاتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد برتن گرنے کی آواز آتی ہے بیوی (شوہر سے) کیا ہوا؟

شوہر: بیگم دال ہی گر گئی۔

❀ ❀ ❀

ایک فقیر نے ایک گھر کے باہر صدا لگائی، ایک روپے کا سوال ہے۔ ایک بچہ باہر آیا اور بولا:

''بابا جی! سوال اردو میں ہے یا انگلش میں۔

❀ ❀ ❀

بیٹا: ابو کوہ ہمالیہ کہاں ہے؟

باپ: (بے خیالی میں) اپنی امی سے پوچھ لو وہی چیزیں اِدھر اُدھر رکھ دیتی ہے۔

❀ ❀ ❀

ٹیلی فون کی گھنٹی بجی تو ڈاکٹر نے ریسیور اٹھا لیا، دوسری طرف سے آواز آئی۔

ڈاکٹر صاحب میری بیوی کے گلے میں کچھ تکلیف ہے جس کی وجہ سے وہ بول نہیں سکتی، آج شام یا کل صبح یا اسی ہفتے کسی دن آپ کا گزر ادھر سے ہو تو اس کا گلا دیکھ لیجئے گا، اس ہفتے فرصت نہیں ہو تو اگلے ہفتے ضرور تشریف لے آئے اور اگر زیادہ مصروف ہوں تو ایک ہفتے تک آپ کا انتظار کیا جا سکتا ہے۔

اتفاق سے میں اس وقت بالکل فارغ بیٹھا ہوا ہوں، آپ اپنا پتہ بتایئے میں فوراً حاضر ہو جاؤں گا، ڈاکٹر نے جواب دیا۔ دوسری طرف سے محض یہ آواز سنائی دی:

''تو مجھے کسی مصروف ڈاکٹر کو فون کرنا پڑے گا'' اور فون بند کر دیا۔

❀ ❀ ❀

ایک مرتبہ ایک آدمی نے کپڑے کی دکان کھولی لیکن اس کے پاس کوئی گاہک بھی نہ آتا تھا ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی پانچ میٹر کپڑا مانگ رہا ہے اس نے فوراً کپڑا پھاڑنا شروع کر دیا جب اس کی بیوی نے دیکھا کہ وہ بیڈ کی چادر کو پھاڑ رہا ہے تو اس نے زور سے کہا: ''ارے ہوش میں تو ہو یہ چادر کیوں پھاڑ رہے ہو جب اس نے یہ سنا تو کہنے لگا ایک تو گھر میں تنگ کرتی ہے اب بڑی مشکل سے کاروبار چلنے لگا تھا یہ ادھر بھی نازل ہوگئی۔

❀ ❀ ❀

ماں بچے سے ''جا بیٹا اپنے ابو کو بلا لا کہنا کھانا تیار ہے'' بچہ جاتا ہے دیکھتا ہے کہ والد برش سے دانت صاف کر رہے تھے نیچے آیا والدہ سے کہا:

''ابو آنے والے ہیں، بس ذرا دانت تیز کر رہے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

یار میں ایک جادوگر کو جانتا ہوں جو دیکھتے دیکھتے ہاتھوں سے روپیہ غائب کر دیتا ہے۔ دوسرا: اس میں جادوگری کی کیا بات ہے میری بیوی یہ کام نہایت عمدگی سے کرتی ہے حالانکہ وہ جادوگر بھی نہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک سیاح سفر کرتے ہوئے کسی گاؤں میں جا ہی پہنچا۔ پھرتا پھرتا وہ اسکول کی طرف جا نکلا۔ کیا دیکھتا ہے کہ کچی زمین پر بچے بیٹھے سبق یاد کر رہے ہیں۔ ماسٹر صاحب ایک کرسی پر براجمان ہیں او ران کے نزدیک ایک چھڑی، ایک لمبا ڈنڈا، ایک غلیل اور ایک بھونپو رکھا ہوا ہے۔ سیاح کو بڑا تعجب ہوا اور ماسٹر صاحب سے مذکورہ سامان پاس رکھنے کی وجہ دریافت کی۔

ماسٹر صاحب گویا ہوئے ''بھائی بات دراصل یہ ہے کہ میرے شاگرد بہت شرارتی ہیں۔ جب کوئی لڑکا زیادہ شرارت کرتا ہے تو میں اسے چھڑی مارتا ہوں۔ وہ مار کھاتا ہوا تھوڑا سا پیچھے ہٹتا ہے، تو میں بیٹھے بیٹھے ہی یہ لمبا ڈنڈا اٹھا لیتا ہوں۔ جب وہ ڈنڈے کی حدود سے بھی باہر ہو جاتا ہے تو میں غلیل میں پتھر رکھ کو دور تک اسے مارتا ہوں۔ اس پر سارے لڑکے تختیاں لے کر مجھ پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ اپنے بچاؤ کے لئے میں زور زور سے بھونپو بجاتا ہوں۔ بس بھونپو کی آواز سنتے ہی گاؤں کے لوگ اکٹھے ہو جاتے ہیں اور مجھے بچاتے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک آدمی فقیر سے: مجھے معلوم ہوتا ہے تم بالکل اندھے ہو۔

فقیر: جی ہاں آپ صحیح کہہ رہے ہیں، یہ جو آپ نے ہاتھ میں موٹا سا ڈنڈا پکڑا ہوا ہے مجھے بالکل نظر نہیں آ رہا۔

❀ ❀ ❀

بیٹا: اماں......اماں! گاؤں میں دانتوں والا ڈاکٹر آیا ہے۔

اماں: اس میں حیرانی کی کیا بات ہے، کیا ہم لوگوں کے دانت نہیں ہیں؟

❀ ❀ ❀

ایک چھوٹا بچہ گلی میں کھیل رہا تھا کہ سامنے والے مکان سے ایک کتا نکل کر اس کے پاؤں چاٹنے لگا۔ بچے نے زور شور سے رونا شروع کر دیا ساتھ والے مکان سے ایک آدمی نکلا اور بچے سے پوچھا۔

بیٹا کیوں رو رہے ہو...... کتے نے کاٹا تو نہیں؟

بچے نے روتے ہوئے جواب دیا...... ابھی تو وہ چکھ کر گیا ہے پھر کاٹے گا

❀ ❀ ❀

ایک کاشت کار کے خچر نے اس کی ساس کو اتنی زور سے دولتی ماری کہ بے چاری اللہ کو پیاری ہوگئی، جنازہ اٹھتے اٹھتے بہت سا ہجوم اکٹھا ہوگیا۔ جو زیادہ تر مردوں پر مشتمل تھا، دعا کے لئے آئے ہوئے مولوی صاحب نے کہا:

''معلوم ہوتا ہے کہ مرحومہ اس گاؤں میں بہت دلعزیز تھی اسی لئے تو اتنے لوگ کام کاج چھوڑ کر جنازے میں شریک ہوئے ہیں۔''

کاشت کار نے مولوی صاحب کی بات سن کر کہا:

''اتنے بڑے ہجوم کی وجہ مرحوم کی دلعزیزی نہیں بلکہ یہ لوگ اس لئے آئے ہیں کہ میرے خچر کو خرید سکیں۔

❀ ❀ ❀

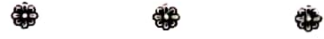
استاد شاگرد سے: احمد! آج تم اسکول دیر سے کیوں آئے۔

شاگرد: راستے میں لکھا تھا کہ آہستہ چلیں آگے اسکول ہے۔



ایک عورت: سبزی والے سے، اگر تمہاری سبزی خراب نکلی تو میں پکی پکائی ہنڈیا تمہارے پاس لے آؤں گی۔

سبزی والا: ساتھ میں دو روٹیاں بھی لیتی آنا۔



استاد شاگرد سے: پانی گرم ہو تو شوں شوں کی آواز کیوں آتی ہے؟

شاگرد: جناب! گرمی کی شدت سے جراثیم شور مچا کر احتجاج کرتے ہیں۔



باپ بیٹی سے: مرچوں میں کون سا وٹامن پایا جاتا ہے؟

بیٹی: وٹامن سی۔

باپ: وہ کیسے؟

بیٹی: جب ہم مرچیں کھاتے ہیں تو سی سی کرتے ہیں۔



باپ: (قبرستان میں ایک جگہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) بیٹا!

اگر میں مرجاؤں تو مجھے اس جگہ دفن کرنا۔

کچھ عرصہ بعد کوئی آدمی فوت ہوا تو اسے اس جگہ دفن کر دیا گیا۔

تو بیٹے نے اپنی اماں سے آکر کہا کہ: اماں!

ابو نے جو جگہ اپنے لئے کہی تھی وہاں کسی اور کو دفن کر دیا گیا ہے۔

ماں بولی: بیٹا، اگر تمہارے باپ کی یہی سستیاں رہیں تو ایک دن سارا قبرستان بھر جائے گا۔



میاں: میری بیوی مجھ سے بہت خوش ہے کیونکہ وہ سبزی کاٹتی ہے، پکا میں لیتا ہوں، کھانا میں لگا دیتا ہوں، کھا وہ لیتی ہے، پانی وہ گرم کر دیتی ہے، برتن میں دھو لیتا ہوں، گاڑی میں دھو لیتا ہوں، چلا وہ لیتی ہے، بچے میں سنبھال لیتا ہوں، شاپنگ وہ کر لیتی ہے، ٹیلی فون وہ کرتی ہے، بل میں ادا کرتا ہوں، صبح بچوں کو اٹھا وہ لیتی ہے، تیار میں کر لیتا ہوں، لڑائی وہ کرتی ہے، منا میں لیتا ہوں، اور آخر میں مجھ کو کہتی ہے:

''ارے میاں کوئی کام ہے تو بتاؤ''

میں کہتا ہوں، آپ تھک گئی ہوں گی، آپ آرام کریں، مجھے بھی کچھ کرنے دیا کریں، آخر میں آپ کا شوہر ہوں۔ غیر تو نہیں۔



نرس نے ہسپتال میں کم سن راشد کا منہ لٹکا ہوا دیکھا تو پوچھا کیا بات ہے.....؟

کیا تمہیں اپنی نئی چھوٹی سی بہن اچھی نہیں لگی..... اچھی تو ہے۔ راشد نے بدستور بجھے بجھے سے انداز میں کہا۔ دراصل میرے دوست فرمان کے ہاں بھی چھوٹی بہن پیدا ہوئی ہے وہ سمجھے گا میں نے اس کی نقل کی ہے۔



ایک صاحب کو معلوم ہوا کہ ایک طوطا بازار میں بکنے آیا ہوا ہے، جو تین زبانیں جانتا ہے۔ وہ صاحب آزمانے کے لئے گئے اور جاتے ہی طوطے سے دریافت کیا۔

''ہاؤ آر یو''

''طوطا بولا ''فائن تھینک یو''۔

وہ صاحب دوبارہ بولے۔ ''کیا حال ہے؟

طوطا بولا ''ٹھیک ہے بھئی۔''

ان صاحب نے تیسری بار پھر پوچھا:

'' کی حال اے؟ اس پر طوطا کافی برہم ہو کر بولا:

اوے بے وقوف حال ہی پچھی جائے گا کہ کوئی ہور وی گل کرے گا۔''



اسلم اپنے پڑوسی عادل سے بولا ''تمہاری بیوی کی طبیعت اب کیسی ہے؟ سنا ہے اس سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا ہے، اس کے کمر درد کا کیا بنا ٹھیک ہو گیا کہ نہیں؟''

عادل مسکراتے ہوئے کہنے لگا ''جس دن سے ڈاکٹر نے اس سے یہ کہا ہے یہ کمر درد تمہارے بڑھاپے کی نشانی ہے اس روز سے اس کا درد غائب ہو گیا ہے۔''



تنہا رہنے والے دو کنوارے کھانے پکانے کے متعلق باتیں کر رہے تھے۔ ایک نے کہا ''میں نے ایک مرتبہ کھانا پکانے کی ترکیبوں کی کتاب خریدی مگر اسے کبھی استعمال نہ کر سکا۔''

وہ کیوں؟

......بات یہ کہ جب میں نے کتاب دیکھنے کے لئے کھولی تو وہ اس طرح شروع ہوئی۔ ''ایک صاف برتن لو، بس میں نے کتاب وہیں بند کر دی''



اسمبلی کا ایک امیدوار ووٹروں کے جلسے میں لمبی تقریر کے بعد بولا۔

میں آپ کے لئے کچھ کروں گا، لیکن اللہ کے فضل و کرم سے اپنا ضمیر نہیں بیچوں گا۔

ایک طرف سے آواز آئی۔

چیز وہ بیچی جاتی ہے جو موجود ہو۔



رات کو بچے کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کے ابا جان اس کا پانی والا پستول تانے کھڑے ہیں اور سامنے ایک چور نے ہاتھ اوپر اٹھا رکھے ہیں اور تھر تھر کانپ رہا ہے، بچہ بھاگا بھاگا باہر گیا، گلاس میں پانی لایا اور باپ سے بولا:

''اس میں پانی تو بھر لیجیے بغیر پانی کے نہیں چلے گا۔''



ایک ماسٹر صاحب کا نام عبدالغفور تھا۔ وہ ہر جمعرات کو قبرستان جاتے اور مُردوں سے کہتے:

''اسلام وعلیکم یا اہل القبور''، پھر اس کے بعد فاتحہ پڑھتے۔

ماسٹر صاحب کے شاگرد بہت شریر تھے۔ اگلی جمعرات وہ ماسٹر صاحب سے پہلے قبرستان پہنچ گئے اور ایک قبر کے پیچھے چھپ کر بیٹھ گئے۔ اتنے میں ماسٹر صاحب آئے اور بولے ''اسلام وعلیکم یا اہل القبور!''

لڑکے بولے ''وعلیکم اسلام ماسٹر صاحب عبدالغفور!۔



مالک مکان نے کرائے کے مکان کے باہر یہ لکھوایا کہ صرف ان کے لئے جن کے بچے نہ ہوں۔ کچھ عرصہ بعد ایک لڑکا آیا۔ اور کہا صاحب یہ مکان کرایہ پر مجھے دے دیں کیونکہ میرے صرف ماں باپ ہیں۔



ایک آدمی کو اپنے بیٹے کی شاہ خرچی سے بہت شکایت تھی۔ آخر ایک روز اس نے اپنے بیٹے سے کہا، اب میں تم کو ایک دھیلا بھی نہیں دوں گا۔

''مگر کیوں!'' بیٹے نے کہا۔

اس لئے کہ آج سے تم میرے لئے مر گئے ہو۔

''تو کفن دفن کے لئے کچھ روپے تو لگا دیجئے۔'' بیٹے نے سر جھکا کر کہا۔



ایک سکھ سردار کو پشاور جانا تھا، غلطی سے کراچی جانے والی ٹرین میں سوار ہو گئے، ایک برتھ خالی دیکھ کر اس پر لیٹ گئے نچلی سیٹوں پر مسافروں پر نظر ڈالی اور پوچھا: ''بھائی لوگو! آپ کہاں جا رہے ہو؟''

''کراچی'' مسافروں نے جواب دیا۔

سردار جی بولے! بھئی واہ سائنس نے کتنی ترقی کر لی اوپر والے مسافر پشاور جبکہ نیچے والے مسافر کراچی جا رہے ہیں۔



ایک وکیل نے اپنے بیٹے کو جھوٹ بولنے پر سزا دی۔ بچہ روتے ہوئے بولا:
''ابا جان! میں اس قابل کب ہوں گا کہ جب آپ کی طرح جھوٹ بولنے پر بجائے سزا کے روپے ملیں گے؟''۔

❁ ❁ ❁

ایک صحافی پاگلوں پر ریسرچ کے لئے پاگل خانے گیا وہاں ایک مریض اس سے کہنے لگا ان لوگوں نے تو مجھے یہاں ایسے ہی بند کر رکھا ہے حالانکہ میں بالکل ٹھیک ہوں میرے ٹھیک ہونے کا اندازہ آپ اس سے لگالیں کہ میں نے ایک کتاب بھی لکھی ہے۔

صحافی حیران ہوا ''اچھا کس موضوع پر''

وہ مریض کہنے لگا ''گھوڑوں پر''

صحافی نے ڈاکٹر کو بلایا اور کہا ''آپ نے اس شخص کو کیوں بند کر رکھا ہے؟ یہ تو بالکل ٹھیک ہیں جو شخص گھوڑوں پر ایک پوری کتاب لکھ سکتا ہے وہ پاگل کیسے ہوسکتا ہے؟'' اس کے بعد صحافی نے مریض سے پوچھا ''آپ کی کتاب کے کتنے صفحات ہیں؟''......

''پورے دو ہزار'' مریض نے جواب دیا۔

صحافی نے ایک نظر کو صفحات دیکھا اور مریض سے کہا:

''ان صاحب کو یہ بتائیے کہ آپ نے دو ہزار صفحوں پر ایک گھوڑوں کے متعلق کیا لکھا ہے؟

مریض نے جواب دیا، خود پڑھ کر دیکھ لیں۔

ڈاکٹر نے جب کتاب کھولی تو پہلے صفحہ پر لکھا تھا ''کیا آپ جانتے ہیں کہ گھوڑا کیسے بھاگتا ہے؟'' پھر اس کے بعد آخری صفحہ تک یہی لکھا تھا

دگڑ......دگڑ......دگڑ......!

❁ ❁ ❁

دوست: یار میں اپنا پرس گھر بھول آیا مجھے ہزار روپیہ چاہیے۔

سردار: دوست ہی دوست کے کام آتا ہے لے دس روپے رکشا کرا اور پرس لے آ۔

❁ ❁ ❁

گاندھی: دیکھ بابائے قوم آج ساٹھ سال بعد میرے ملک میں کیا کیا بدل گیا تیرے ملک میں کیا بدلہ۔

قائداعظم: بسکٹ بدل گئے ڈسکٹ بن گئے۔

❁ ❁ ❁

ایک سردار جب بھی باتھ روم جاتا تو دروازہ کھول دیتا۔ کسی نے وجہ پوچھی تو اس نے کہا مجھے شک ہے کہ دروازے کے نیچے سے کوئی مجھے دیکھتا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک سردار راستے سے جا رہا تھا دیوار پر لکھا تھا پڑھنے والا کمینہ۔

سردار جی کو غصہ آگیا غصہ میں پوری دیوار صاف کی اور لکھا ''لکھنے والا کمینہ۔''

❁ ❁ ❁

ایک سردار پی سی او شاپ پر گیا اور آپریٹر کو زوردار دو تھپڑ لگائے

بوجھیں کیوں؟

کیونکہ دوکان پر لکھا تھا کہ نمبر ملانے سے پہلے دو لگانا مت بھولیں۔

❁ ❁ ❁

سردار بیوی کے ساتھ کافی ہاؤس میں

سردار: جلدی پی کافی ٹھنڈی ہو جائے گی۔

بیوی: پھر کیا ہوا؟

سردار: بے وقوف مینو کارڈ دیکھ

ہاٹ کافی Rs. 10

کولڈ کافی Rs. 30

❁ ❁ ❁

مینڈک: سردار کا دماغ نہیں ہوتا۔

سردار: ہوتا ہے۔

مینڈک: نہیں ہوتا نہیں ہوتا نہیں ہوتا اور پانی میں چھلانگ لگادی۔

سردار: لو بتاؤ اس میں خودکشی کرنے والی کون سی بات تھی؟

❁ ❁ ❁

بیوی: اگر گھر میں چور آجائیں تو آپ کیا کریں گے۔

خاوند: جو چور کہیں گے وہی کروں گا، پہلے کون سا یہاں میری چلتی ہے۔

❁ ❁ ❁

اشتیاق احمد: کیا لکھ رہے ہیں؟

عبداللہ فارانی: غلام حسین میمن کو خط لکھ رہا ہوں،

اشتیاق احمد: لیکن اسے پڑھنا کب آتا ہے۔

عبداللہ فارانی: تو مجھے لکھنا کب آتا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک بھکاری کے دونوں ہاتھوں میں کشکول تھے۔

کسی نے پوچھا ''یہ کیا دو دو کشکول۔''

اس نے فوراً کہا، جی ہاں! کاروبار بہت ترقی پر ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص نے دریا کے کنارے ایک بورڈ دیکھا۔ اس پر لکھا تھا ''نہانے پر پابندی ہے''

آگے گیا تو دوسرے بورڈ پر لکھا نظر آیا: ''تیرنے والے کو عمر قید کی سزا دی جائے گی''

وہ اور آگے گیا تو تیسرے بورڈ پر لکھا تھا ''ڈوبنے پر کوئی پابندی نہیں۔''

❁ ❁ ❁

کنول: نانی جان میں نے حساب میں 100 میں سے 98 نمبر لئے ہیں۔

نانی جان: باقی دو نمبر کون کم بخت لے گیا۔

❁ ❁ ❁

ایک بچہ سائیکل سے ٹکرا کر رونے لگا۔ سائیکل سوار نے گھبرا کر اسے پانچ روپے کا نوٹ تھما دیا۔ بچہ فوراً چپ ہو گیا اور بولا:

''چچا جان!'' آپ پھر کب آئیں گے؟''

❁ ❁ ❁

استاد: ارشد گائے پر مضمون لکھ کر کیوں نہیں لائے،

شاگرد: جی گائے گھاس چرنے چلی گئی تھی۔

❁ ❁ ❁

استاد: آصف موسموں کے نام بتاؤ۔

شاگرد: کرکٹ کا موسم، فٹ بال کا موسم، ہاکی کا موسم اور چھٹیوں کا موسم۔

❁ ❁ ❁

ایک صاحب شام کو وقت سے پہلے گھر پہنچے، خلافِ توقع گھر کا دروازہ مقفل تھا، ان کی بیوی کسی کام سے باہر گئی ہوئی تھی وہ مجبوراً دروازے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے اور بیوی کا انتظار کرنے لگے۔ پڑوسی نے ازراہِ مروت کہا کہ جب تک آپ کی اہلیہ واپس نہیں آجائیں تب تک میرے ڈرائنگ روم میں تشریف رکھئے۔

ان صاحب نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ:

''اس طرح میرا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا بہتر ہے مجھے یہیں رہنے دیں۔

❁ ❁ ❁

دہلی کی ایک بڑی سڑک پر ٹریفک جام تھی، سڑک کے درمیان پھنسی ایک ڈبل ڈیکر بس کو پانچ چھ سردار دھکا لگا کر نکالنے کی کوشش کر رہے تھے مگر بس ٹس سے مس نہیں ہو رہی تھی، اسی دوران ایک ٹریفک سارجنٹ بڑی مشکل سے ادھر آ پہنچا اور بس کو دھکا لگایا مگر ڈھاک کے وہی تین پات، ٹریفک سارجنٹ نے سردار جی سے کہا:

''میں آگے جا کر دیکھتا ہوں کہ ماجرا کیا ہے تم دھکا لگاتے جاؤ''

سارجنٹ بس کی دوسری طرف پہنچا تو دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آگے سے پانچ سردار پیچھے کی طرف دھکا لگا رہے تھے۔



ٹیلی فون بوتھ کے باہر کھڑے شخص نے اندر کھڑے آدمی سے کہا:

''معاف کیجئے گا، مجھے ذرا جلدی ہے آپ یہاں بیس منٹ سے کھڑے ہیں مگر آپ نے ایک بات بھی نہیں کی''

اندر کھڑے شخص نے درد بھری آواز میں کہا:

''جناب! دوسری طرف میری بیوی بول رہی ہے۔''



ایک امریکی اور ولندیزی کہیں مل گئے، باتوں باتوں میں مریکی نے پوچھا تمہارا جھنڈا کیسا ہے؟ اس پر پٹیاں ہیں، ولندیزی نے کہا:

''لال، سفید اور نیلی اور ہم کیا کرتے ہیں یہ پٹیاں ہمارے ٹیکسوں کے نظام کی ترجمانی کرتی ہیں۔ ٹیکسوں کا ذکر آتا ہے تو ہم سرخ پڑ جاتے ہیں اور پھر ٹیکس ادا کرتے کرتے ہمارے چہرے نیلے پڑ جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں بھی کچھ یہی حال ہے امریکی نے کہا:

''رات ہو یا دن ہمیں تو تارے ہی نظر آتے ہیں۔''



محترم والد صاحب اسلام وعلیکم آپ نے پوچھا ہے مجھے امریکہ کیسا لگا؟ تو امریکہ کے سماجی معاشرتی اور معاشی پہلوؤں کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ زمین ہموار نہیں، موسم کا اعتبار نہیں، کوئی وفادار نہیں، مذہب سے سروکار نہیں، سلوک سے ہمکنار نہیں، بدلنے کو تیار نہیں، حالات سازگار نہیں، خدا کے شکر گزار نہیں، غرض یہ کہ امریکہ کوئی شاہکار نہیں، مگر اس کے باوجود اس ملک میں بہت سی باتیں ہیں جو اگر پاکستان میں ہوں تو دنیا کا بہترین ملک بن جائے۔ یہاں فضول تہوار نہیں، روایت کا مینار نہیں، بیٹی کوئی بار نہیں، سڑک پر غبار نہیں، بھکاری کا دیدار نہیں، کوئی شخص بیکار نہیں، پابندی وقت دشوار نہیں، تعلیم لا حصار نہیں، ایجادات کا شمار نہیں، کوئی کسی سے خوار نہیں، چند چیزیں ایسی تھیں جو دل کو کھٹکیں مثلاً مزیدار نہیں، کھانے میں اچار نہیں، گھی کا بگھار نہیں، قورمے میں تار نہیں، چوڑیوں کی جھنکار نہیں، سب سے بڑی بات بوریت اردو اخبار نہیں۔



اپنی ساس کی توہین کے جرم میں عدالت ایک شخص کو سزا دینا چاہتی تھی،

جج نے مجرم سے کہا:

تمہارے لئے دو سزائیں تجویز کی جاتی ہیں پہلی یہ کہ تمہاری ساس 1 سال تک تمہارے ساتھ گھر رہے گی اور دوسری یہ کہ تمہیں پھانسی پر لٹکا دیا جائے اب ان دونوں میں سے کوئی ایک سزا پسند کرلو!

''جناب مجھے پھانسی پر لٹکا دیا جائے'' مجرم نے چلا کر کہا۔



ناشتے کی میز پر بچے نے پوچھا!

امی! ابو کے بال سر پر کیوں نہیں ہیں؟

ماں نے پیار سے جواب دیا! بیٹا لوگ بڑی باتیں سوچتے ہیں اس لئے ان کے سر کے بال اڑ جاتے ہیں، تمہارے ابو بھی بڑے آدمی ہیں اور بڑی باتیں سوچتے ہیں۔

بیٹے نے لقمہ اٹھاتے اٹھاتے کچھ سوچا، پھر بولا۔

مگر امی! آپ کے سر پر اتنے ڈھیر سارے بال کیوں ہیں؟

''بکومت'' امی کا لہجہ بدل گیا...... ''چپ چاپ ناشتہ کرو''



بیوی نے شوہر سے پوچھا:

آخر آپ نے کس بات سے اندازہ لگایا کہ ہمارا ننھا بڑا ہو کر سیاست دان بنے گا؟

شوہر بولا:

ننھا ایسی باتیں کرتا ہے جو کانوں کو بہت بھلی لگتی ہیں لیکن غور کریں تو ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔

❁ ❁ ❁

پہلا شخص: میری بیوی بہت غصہ کرتی رہتی ہے۔

دوسرا بولا: میری بیوی بھی غصہ کرتی رہتی تھی، مگر اب نہیں کرتی۔

پہلا بولا: وہ کیسے.....؟

دوسرا بولا: میں نے ایک بار اسے کہہ دیا تھا کہ بڑھاپے میں اکثر غصہ آ ہی جاتا ہے تب سے غصہ نہیں کرتی۔

❁ ❁ ❁

ایک صاحب نہایت پابندی سے مسجد میں پانچ وقت کی حاضری دیا کرتے تھے، لوگ ان کے تقویٰ سے بہت متاثر تھے۔ ایک شخص نے جب انہیں انہماک سے نماز ادا کرتے دیکھا تو اپنے ساتھی سے بولا: یہ شخص نماز ادا کر رہا ہے نہایت متقی اور پرہیز گار ہے۔ اس پر وہ صاحب نماز توڑ کر بولے اور جناب میں حاجی بھی ہوں۔

❁ ❁ ❁

ایک پٹھان اپنے باپ کی موت پر بہت رویا پھر اس کی بہن کا فون آیا پٹھان اور بھی زیادہ رونے لگ گیا۔ لوگوں نے پوچھا کیا ہوا۔

پٹھان: ''میری بہن کے ابو کا بھی انتقال ہو گیا۔''

❁ ❁ ❁

ٹیچر: آکسیجن سانس لینے کے لئے ضروری ہے، یہ 1773 میں دریافت ہوئی۔

سردار: تھینک گوڈ: میں اس کے بعد پیدا ہوا، پہلے پیدا ہوتا تو مر ہی جاتا۔

❁ ❁ ❁

سردار: بیٹا تیرے رزلٹ کا کیا بنا؟

بیٹا: باپو میڈم کہہ رہی تھی کہ کلاس میں ایک سال اور لگانا پڑے گا۔

سردار: اوے! کوئی بات نہیں سال دو تین اور لگ جائیں بس فیل نہ ہونا۔

❁ ❁ ❁

ایک سردار: فوج میں بھرتی ہوا اسے بندوق ملی۔

سردار: اس کی نلی اپنی طرف رکھوں یا دشمن کی طرف۔

میجر: کسی بھی طرف رکھ لو، فائدہ ملک کا ہی ہوگا۔

❁ ❁ ❁

پہلا سردار: اگر ایک ہاتھی سوئی کے سوراخ میں پھسل رہا ہو تو اسے روکنے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

دوسرا سردار: اس کی دم پر گرہ لگا دو پھنس جائے گا۔

❁ ❁ ❁

پٹھان: گہری سوچ میں!

بیوی: کیا سوچ رہے ہو۔

پٹھان: یہ جیو نیوز والوں کو کیسے پتہ چلتا ہے۔

بیوی: کیا؟

پٹھان: یہی کہ ''آپ دیکھ رہے ہیں جیو نیوز۔

❁ ❁ ❁

نیوٹن سے سردار نے کہا ناممکن کا لفظ میری ڈکشنری میں نہیں۔

سردار: تو ماما ڈکشنری اچھی طرح دیکھ کر لینی تھی۔

❁ ❁ ❁

سردار: ہر روز مرغ کے ساتھ روٹی کھاتے ہیں۔

دوست: وہ کیسے؟

سردار: ایک نوالہ خود کھاتے ہیں دوسرا مرغے کو ڈالتے ہیں۔



ایک دیہاتی کسی دعوت میں گیا اور کھاتا رہا: میزبان نے اس سے کہا کہ بھائی بس کر دو۔ تو دیہاتی نے جواب دیا کہ آپ ہی نے کہا تھا کہ کھانے کا ٹائم بارہ بجے سے لے کر تین بجے تک ہے۔



ایک شخص ریل میں بغیر ٹکٹ سفر کر رہا تھا، ٹکٹ چیکر نے اس سے کہا کہ تم بغیر ٹکٹ سفر کر رہے ہو؟

وہ شخص بولا ہمارا ملک آزاد ہے، اس کی ہر چیز ہماری ہے، ریلیں بھی ہماری ہیں۔

ٹکٹ چیکر نے کہا تو بھائی جیلیں بھی آپ کی ہیں۔



ایک بے وقوف آدمی نے دوسرے شخص سے کہا'' آج میں نے ریلوے والوں کو بڑا دھوکا دیا۔''

دوسرا شخص وہ کیسے......؟

بے وقوف وہ اس طرح کہ میں نے واپسی کا ٹکٹ خرید لیا لیکن واپس نہیں گیا۔



استاد: (شاگرد سے) اگر دنیا میں پانی نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟

شاگرد: جناب! ہمیں خالص دودھ ملتا۔



استاد: (شاگرد کے والد سے): جناب! آپ کے بیٹے کو پڑھائی سے بالکل دلچسپی نہیں ہے۔

باپ: اگر دلچسپی نہ ہوتی تو ہر کلاس میں تین تین سال کیوں لگاتا؟



ایک اچکے سے مجسٹریٹ نے کہا ''تم نے سنسان سڑک پر اس نہتے شریف آدمی کو گھیر لیا، اس کے چہرے پر مکے رسید کئے۔ ایک سونے کی گھڑی چھوڑ کر جتنی بھی قیمتی چیزیں اس کے پاس تھیں، تم نے اس سے چھین لیں، تمہیں اپنی صفائی میں کچھ کہنا ہے؟

اچکے نے کہا: ''آپ کا کہنا ہے کہ اس وقت اس شخص کے پاس سونے کی گھڑی بھی تھی۔''

''مجسٹریٹ نے کہا'' ہاں''

اچکا بولا'' تو مجھے پاگل ہونے کی بناء پر باعزت رہا کیا جائے۔''



ایک عورت نے اپنی سہیلی سے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے نئے اپارٹمنٹ کی دیواریں اتنی پتلی ہیں کہ جو کچھ بھی وہ کہتی ہے اس کی پڑوسن سن لیتی ہے۔

''اوہ میرا خیال ہے کہ تم اس مصیبت سے نجات پا سکتی ہو'' اس کی سہیلی نے کہا، تم ایسا کرو کہ اپنی دیواروں کو اندر کی طرف سے موٹا پلستر کرا لو۔''

''نہیں یہ ممکن نہیں'' اس نے جواب دیا۔ اگر ہم نے ایسا کر دیا تو ہم ان کی باتیں کس طرح سن سکیں گے۔''



ٹیکسی ڈرائیور: جناب! میں میٹر چلانا بھول گیا تھا، سمجھ میں نہیں آتا......اب آپ سے کتنے پیسے لوں۔

مسافر: کوئی بات نہیں، میں بھی بٹوہ بھول آیا ہوں۔



گھڑیوں کی ایک دکان میں چوری ہوگئی۔ دکان کا مالک نیا مال خرید لایا تو پھر چوری ہوگئی۔ اب اس نے نقلی گھڑیاں خرید کر دکان میں سجا دیں اور ایک خود کار کیمرہ وہاں لگا دیا۔ اس مرتبہ چور آیا تو اس نے گھڑیوں کی طرف کوئی توجہ نہ دی، البتہ خود کار کیمرہ لے گیا۔



باپ: بیٹے تم بڑے ہو کر کیا بنو گے؟

بیٹا: ابو......؟

❁ ❁ ❁

ایک شخص نے کنواں کھدوایا۔ لوگ کنویں کے گرد جمع ہو گئے۔ ان میں لڑکے بھی تھے۔

اس شخص نے ان سے کہا:

''پیچھے ہٹ جاؤ...... کنویں میں گر جاؤ گے۔''

یہ سن کر ایک لڑکا بول اٹھا: مگر ہمارے استاد تو کہتے ہیں جو دوسروں کے لئے کنویں کھودتا ہے وہ خود اس میں گر جاتا ہے۔

❁ ❁ ❁

میزبان مہمان کی باتیں سن کر بہت خوش ہوا، چنانچہ اس نے کہا:

''بیٹا لگتا ہے تم بڑے ہو کر قائدِ اعظم بنو گے۔''

''پاکستان تو بن چکا ہے اب قائدِ اعظم بن کر کیا کروں گا۔''

❁ ❁ ❁

بھکاری: ''زردے پلاؤ کا سوال ہے بابا!''

مالک مکان: ''یہ کیا سوال ہوا...... ہر روز تو تم ایک روپے کا سوال ہے بابا! کہتے تھے۔''

بھکاری بولا: ''دراصل آج میری شادی کی سالگرہ ہے۔''

❁ ❁ ❁

بیرا: جناب! آپ نے جو نوٹ دیا ہے، وہ جعلی ہے۔

گاہک: اور تم نے جو کھانا دیا، وہ خالص تھا۔

❁ ❁ ❁

علامہ اقبال کے بچپن کا واقعہ ہے کہ انہیں استاد نے املا لکھوایا تو علامہ اقبال نے غلط کو غلت لکھا۔ استاد نے کہا کہ غلط ط سے لکھا جاتا ہے نہ کہ ت سے۔ اس پر علامہ اقبال نے جواب دیا:

''غلط کو غلط ہی لکھنا چاہیے۔''

❁ ❁ ❁

کسی نے علامہ اقبال سے کہا کہ آپ کے کلام میں کئی غلطیاں ہیں۔ اس پر علامہ اقبال فوراً بولے:

''تو میں نے کب کہا ہے کہ میرا کلام کلامِ مجید ہے۔''

❁ ❁ ❁

ایک دوست: تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ میرا نشانہ بہت پکا ہے۔

دوسرا: اس بات کا ثبوت؟

پہلا: میں جس چیز کا نشانہ نہیں لیتا، اس کے بھی لگ جاتا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص کیلے کھا کر چھلکے سڑک پر پھینک رہا تھا، کسی نے کہا:

''اے بھائی! یہ چھلکے مت پھینکو۔''

اس پر وہ بولا:

''تو تم کیا چاہتے ہو، میں کیلے پھینکوں۔''

❁ ❁ ❁

دو ہم شکل جڑواں بھائی ایک کمرے میں بیٹھے تھے۔ ایک رو رہا تھا، دوسرا ہنس رہا تھا۔ باپ نے اندر جا کر پوچھا:

''کیا ہوا بیٹو! رو کیوں رہے ہو اور ہنس کیوں رہے ہو۔''

ہنسنے والے نے جواب دیا:

''آج! امی جان نے دونوں مرتبہ آصف ہی کو نہلا دیا۔''

❁ ❁ ❁

پولیس: (دیہاتی سے ٹریفک کی خلاف ورزی کرنے پر) آپ کا اسم شریف۔

دیہاتی: جی...... اسم شریف تو آتا نہیں...... درود شریف سن لیں۔

❀ ❀ ❀

استاد: جھوٹ کی تعریف مختصر لفظوں میں کرو۔

شاگرد: آپ بہت اچھے ہیں۔

❀ ❀ ❀

استاد: تم سورج پر مضمون لکھ کو کیوں نہیں لائے؟

شاگرد: جی کل سورج نہیں نکلا تھا۔

استاد: ٹھیک ہے، اس وقت تو سورج نکلا ہوا ہے۔

❀ ❀ ❀

استاد: بغلیں جھانکنا کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: جناب! ہمیں دوسروں کی بغلوں میں نہیں جھانکنا چاہیے۔

❀ ❀ ❀

نوکر: (مالک سے) آپ کی خدمت کرتے کرتے میرے تو بال بھی سفید ہو گئے، اب تو میری تنخواہ بڑھا دیں۔

کنجوس مالک: یہ لو دس روپے بال کالے کرنے والا خضاب خرید لو......

❀ ❀ ❀

شوہر: تم نے آج میرے کوٹ کو جھاڑا نہیں۔

بیوی: یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں؟

شوہر: اندر کی جیب میں ایک روپیہ تھا، وہ اب بھی موجود ہے۔

❀ ❀ ❀

بھکاری: آپ کی پڑوسن نے مجھے خوب ڈٹ کر کھلایا ہے...... اب آپ بھی مجھے کچھ دیں۔

عورت: اچھا میں تمہیں ہاضمے کی دوا دیتی ہوں۔

❀ ❀ ❀

لڑکی کا باپ: واہ صاحب واہ! یہ بھی عجیب رسم ہے...... لڑکی بھی دو جہیز بھی دو۔

لڑکے کا باپ: اچھا تو پھر آپ جہیز دے دیں۔

❀ ❀ ❀

استاد: تمہارے والد کیا کام کرتے ہیں

شاگرد: جو امی کہتی ہیں۔

❀ ❀ ❀

بیوی: میں مر جاؤں گی تو تمہیں مجھ جیسی بیوی نہیں ملے گی۔

شوہر: لیکن میں تم جیسی بیوی تلاش ہی کیوں کروں گا۔

❀ ❀ ❀

استاد: (ڈنڈا لہرا کر) ارشد! بتاؤ پانی پت کی لڑائی میں ابراہیم لودھی سے کون لڑا تھا؟

ارشد: (گھبرا کر) قسم لے لیجئے! میں نہیں لڑا تھا۔

❀ ❀ ❀

مالک: مجھے چار بجے جگا دینا۔

نوکر: جناب! مجھے وقت دیکھنا نہیں آتا۔

مالک: اچھا تم مجھے جگا دینا، وقت میں خود دیکھ لوں گا۔

❀ ❀ ❀

اکرم: (جاوید سے) اگر میں وقت ہوتا تو لوگ میری بہت قدر کرتے۔

جاوید: جی نہیں، لوگ تمہیں دیکھ کر ڈرتے۔

اکرم: وہ کیوں؟

جاوید: لوگ کہتے...... وہ دیکھو بُرا وقت آرہا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک دوست: رات بیوی سے جھگڑنے کے بعد مجھے رہ رہ کر احساس ہورہا تھا کہ میں چوہا ہوتا تو اچھا ہوتا۔

دوسرا دوست: ارے! یہ کیوں؟

پہلا دوست: بات یہ ہے کہ میری بیوی چوہے سے بہت ڈرتی ہے۔

❁ ❁ ❁

مسخرہ: (فوٹوگرافر سے) سنا ہے آپ بالکل اصل سائز کے مطابق بھی تصویر نکال دیتے ہیں۔

فوٹوگرافر: جی ہاں! ہم اس کام کے ماہر ہیں۔

مسخرہ: تو پھر ذرا مینار پاکستان کی اصل سائز کے مطابق تصویر بنادیں۔

❁ ❁ ❁

استاد: شاعر اور گویے میں کیا فرق ہے؟

شاگرد: شاعر شہر میں اور گویا گاؤں میں ہوتا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک شان دار کار میں بیٹھے ہوئے شخص نے بھکاری کو ایک روپے کا سکہ دیتے ہوئے کہا۔

"یہ لو بابا...... میرے لئے دعا کرنا"

بھکاری نے ایک روپے کو دیکھ کر بڑا سا منہ بنایا اور کار کے اندر پانچ روپے کا سکہ اچھال کو بولا:

"لو تم میرے لئے دعا کرنا"

❁ ❁ ❁

کنجوس شوہر نے بیوی کو گھور کر دیکھا اور بولا:

"بہت فضول خرچ ہوتی جارہی ہو۔"

بیوی نے پوچھا وہ کیسے؟ فوراً بولا:

دو چوٹیاں کی ہوئی ہیں...... ایک سے کام نہیں چل سکتا۔

❁ ❁ ❁

استاد: آنکھوں کی قدر اندھے سے پوچھو، اس طرح کا ایک جملہ بناؤ۔

شاگرد: بالوں کی قدر کسی گنجے سے پوچھو۔

❁ ❁ ❁

کالا آدمی: اگر میں پیلے کپڑے، پیلے جوتے، پیلی ٹوپی پہن کر پیلی گاڑی میں اپنے سسرال جاؤں تو کیسا لگے گا۔

دوست: جیسا کڑھی میں جلا ہوا پکوڑا۔

❁ ❁ ❁

ایک دوست: یار تمہاری تندرستی کا کیا راز ہے؟

دوسرا دوست: ابلا ہوا دودھ...... اور تمہاری کمزوری کا کیا راز ہے

پہلا دوست: پھٹا ہوا دودھ۔

❁ ❁ ❁

ایک دوست: یار شاہد کی تو برادری میں ناک ہی کٹ گئی۔

دوسرا دوست: اب وہ عینک کیسے لگائے گا۔

❁ ❁ ❁

ایک ڈاکٹر: یہ شخص بیمار تھا، مرگیا ہے بے چارہ۔

دوسرا ڈاکٹر: بیمار تھا، کیا تم سے علاج کروارہا تھا؟

پہلا ڈاکٹر: نہیں! میرے پاس تو یہ نہیں آیا۔

دوسرا ڈاکٹر: یہ تمہارے پاس آیا، نہ میرے پاس، مرکیسے گیا؟

❁ ❁ ❁

باپ: یہ کیا..... تم تو تمام مضامین میں فیل ہو۔

بیٹا: اب تو آپ کو یقین آ گیا کہ میں نقل نہیں کرتا۔

❁ ❁ ❁

افسر: (امیدوار سے) آپ کی مادری زبان کون سی ہے؟

امیدوار: جناب! میری کوئی مادری زبان نہیں ہے۔

افسر: یہ کیا بات ہوئی۔

امیدوار: جی میری ماں گونگی تھی۔

❁ ❁ ❁

ماموں: (بھانجے سے) کیا تم سونے سے پہلے اللہ کا شکر ادا کرتے ہو۔

بھانجہ: میں تو نہیں لیکن امی ضرور اللہ کا شکر ادا کرتی ہے۔

ماموں: اچھا وہ کیا کہتی ہیں؟

بھانجہ: وہ کہتی ہیں، یا اللہ تیرا شکر یہ شیطان سو گیا ہے۔

❁ ❁ ❁

نرس: آپ ایک منٹ تک ہلیں۔

مریضہ: وہ کیوں؟

نرس: آپ کو دوائی ہلا کر دینی تھی، لیکن میں ہلانا بھول گئی۔

❁ ❁ ❁

شوہر: (بیوی سے) تم دو گھنٹے سے چھت پر کھڑی پڑوسن سے باتیں کر رہی ہو۔ بہتر ہوگا تم اسے گھر بلا کر باتیں کر لو۔

بیوی: اس بے چاری کے پاس آنے کا وقت کہاں ہے۔

❁ ❁ ❁

استاد: ایک پہاڑ کی چوٹی زیادہ اندھیرے کی وجہ سے دکھائی نہیں دیتی تو تم اس کی لمبائی معلوم کرنے کے لئے کیا کرو گے؟

شاگرد: صبح کا انتظار۔

❁ ❁ ❁

چار صحت مند گنجے بن بلائے ایک دعوت میں چلے گئے۔ میزبان نے ان چاروں کو غور سے دیکھا، پھر کہا۔

''آپ نے تشریف لا کر ہماری محفل کو چار چاند لگا دیے۔

❁ ❁ ❁

استاد: کھجور کو جملے میں استعمال کریں۔

شاگرد: آسمان سے گرا کھجور پر اٹکا۔

❁ ❁ ❁

الیکشن کا امیدوار تقریر کر رہا تھا۔

''ہمارے بچپن کے دن نہایت مفلسی میں گزرے ہیں، ہم اتنے غریب تھے کہ ایک کتا بھی نہیں پال سکے، چنانچہ رات کو کوئی آہٹ سنائی دیتی تو ہمیں خود کتوں کی طرح بھونکنا پڑتا۔''

❁ ❁ ❁

بیگم: اٹھیے اٹھیے..... چور ہمارا کمبل لے گئے۔

کاہل شوہر: فکر نہ کرو، جب وہ تکیہ لینے آئے گا تو پکڑ لوں گا۔

❁ ❁ ❁

گاہک: (غصے میں) آپ کی دکاندار سے میں کرسی لے کر گیا تھا، گھر جاتے ہی ٹوٹ گئی۔

دکاندار: حیرت ہے! ہماری کرسیاں تو بہت مضبوط ہوتی ہیں، وہاں غلطی سے کوئی اس پر بیٹھ گیا ہو گا۔

❁ ❁ ❁

شوہر: (غصے سے) میز پر جو گرد و غبار تھا وہ کہاں گیا۔

بیوی: (فخر سے) صبح میں نے میز کی صفائی جو کی تھی۔

شوہر: حد ہو گئی! میں نے اس پر ایک اہم ٹیلی فون نمبر لکھ رکھا تھا۔



اخباری رپوٹر: (الیکشن کے امیدوار سے) اگر آپ حالیہ انتخابات میں کامیاب ہوئے تو آئندہ آپ کا کیا پروگرام ہے؟

امیدوار: میں اس کے لئے منصوبہ بندی کروں گا کہ مستقبل کے انتخابات میں اگر ناکام ہو گیا تو کیا کروں گا۔



ٹریفک کانسٹبل: آپ کار اس قدر تیز کیوں چلا رہے تھے؟

کاروالا: تاکہ کوئی حادثہ ہونے سے پہلے گھر پہنچ جاؤں۔



میزبان: آپ کو ہمارے ہاں مہمان آئے کتنے دن ہو گئے، آپ کو اپنے بچے یاد نہیں آتے۔

مہمان: ہاں واقعی! آپ نے میرے دل کی بات کہہ دی۔ میں بھی سوچ رہا تھا کہ انہیں فون کر کے یہاں بلوا لوں۔



گاہک: کل میں نے آپ کی دوکان سے ہاتھی دانت کی کچھ چیزیں خریدی تھیں......؛ لیکن وہ مصنوعی ثابت ہوئیں۔

دکاندار: بات یہ ہے کہ جناب ہاتھی نے مصنوعی دانت لگوا رکھے تھے۔



ماں: کیا تم نے اپنے ابا کو تقریری مقابلے میں اوّل آنے کے بارے میں بتایا؟

بیٹا: جی ہاں! بتا دیا۔

ماں: وہ خوش تو ہوئے ہوں گے۔

بیٹا: جی نہیں...... ناراض ہو رہے تھے، کہہ رہے تھے، تم روز بروز اپنی ماں کی طرح ہوتے جا رہے ہو۔



ایک احمق: (الٹے رکھے گلاس کو دیکھ کر)! گلاس اوپر سے بند ہے۔

دوسرا احمق: گلاس الٹا کر) اور یہ دیکھو اس کا پیندا بھی نہیں ہے۔



مالکن: (نوکر سے): دیکھو شرفو! منے کا کمبل کھڑکی سے نیچے گر گیا ہے، کہیں منے کو سردی نہ لگ جائے۔

نوکر: بیگم صاحبہ! آپ فکر نہ کریں......منا بھی کمبل ہی میں تھا۔



بھکاری: اللہ کے نام پر کچھ دے دیں۔

روگیر: (سو روپے کا نوٹ دکھاتے ہوئے) تمہارے پاس پچاس روپے ہیں۔

بھکاری: (جلدی سے) ہاں ہیں۔

رہ گیر: تو پہلے وہ خرچ کر لو۔



ایک پروفیسر صاحب دروازے کے گرد گھوم رہے تھے، کسی نے پوچھا، آپ اس طرح کیوں گھوم رہے ہیں۔

پروفیسر: ''میں بھول گیا ہوں کہ مجھے اندر جانا ہے یا باہر''



عامر: اپنے فیل ہونے کی خبر سن کر تمہارے تو ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے ہوں گے

فاخر: نہیں! اس وقت وہ پنجرے میں بند تھے۔

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر: (نفسیاتی مریض سے) آپ خود کو کیا محسوس کرتے ہیں۔

مریض: میں خود کو بلی محسوس کرتا رہتا ہوں۔

ڈاکٹر: جب آپ بچے تھے کیا اس وقت بھی ایسا ہی محسوس کرتے تھے۔

مریض: اس وقت میں خود کو بلی کا بچہ محسوس کرتا تھا۔

❀ ❀ ❀

مہمان: بیٹا آپ کو سکول جانا کیسا لگتا ہے؟

بچہ: سکول جانا بھی اچھا لگتا ہے اور وہاں سے واپس آنا بھی اچھا لگتا ہے، بس سکول میں ٹھہرنا اچھا نہیں لگتا۔

❀ ❀ ❀

گاہک: یہ کیا! برتن میں تو صرف پانی ہے؟

دودھ والا: (برتن دیکھ کر) اوہ! مجھے افسوس ہے، آج میری بیوی پانی میں دودھ ملانا بھول گئی۔

❀ ❀ ❀

ایک بادشاہ مر گیا اس کا جنازہ بہت دھوم دھام سے نکلا۔ ایک وزیر نے یہ دیکھ کر کہا:

اگر آج بادشاہ زندہ ہوتے تو اپنے جنازے کی دھوم دھام دیکھ کر کتنا خوش ہوتے۔

❀ ❀ ❀

ایک لڑکا: تمہارے والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟

دوسرا لڑکا: میرے والد صاحب شام کے صدر ہیں اور تمہارے والد؟

پہلا لڑکا: وہ دوپہر کے صدر ہیں۔

❀ ❀ ❀

مالک: اف! اس قدر مہنگائی کے زمانے میں پراٹھے میں اس قدر گھی؟

نوکر: معاف کیجئے گا جناب! غلطی سے میرا پراٹھا آپ کے پاس چلا گیا۔

❀ ❀ ❀

بس میں سفر کرتے ہوئے ایک ادھیڑ آدمی کی جیب سے ایک نوجوان کا ہاتھ لگ گیا، اس نے ناخوشگوار لہجے میں کہا:

"تم کیا کر رہے ہو؟"

اس نے جواب میں کہا:

"میں گورنمنٹ ڈگری کالج سے بی اے کر رہا ہوں۔"

❀ ❀ ❀

استاد: (ابتدائی طبی امداد کا سبق پڑھانے کے بعد) فرض کرو میں کمرے سے نکلتے وقت ٹھوکر کھا کر گر جاؤں تو تم کیا کرو گے۔

شاگرد: جی ہم فوراً چھٹی کر لیں گے۔

❀ ❀ ❀

(بینک کے دروازے پر کھڑا پہرے دار بھکاری سے) "بینک میں بھکاریوں کا داخلہ منع ہے۔"

بھکاری: "چپ! میں ایک لاکھ روپیہ جمع کروانے آیا ہوں۔"

❀ ❀ ❀

باپ: (اخبار پڑھتے ہوئے) ایک بھینس نے اسکول ماسٹر کو سینگ مار کر زخمی کر دیا۔

بیٹا: "لیکن بھینس کو کیسے پتہ چلا کہ وہ سکول ماسٹر ہے۔"

❀ ❀ ❀

ایک بوڑھے شخص نے ایک دروازے پر دستک دی۔ اندر سے ایک لڑکا باہر آیا، ان دونوں کے درمیان کچھ یوں گفتگو ہوئی۔

بوڑھا: بیٹا! ''گھر پر تمہارے ابو ہیں؟''

بچہ: جی نہیں وہ دفتر گئے ہوئے ہیں۔

بوڑھا: اچھا تو امی تو ہوں گی؟

بچہ: وہ پڑوسن کے گھر گئی ہوئی ہیں۔

بوڑھا: (کچھ غصے سے) تو کوئی بڑا بھائی ہوگا؟

بچہ: وہ کالج گئے ہوئے ہیں۔

بوڑھا: (مزید غصے سے) تو کوئی بڑی بہن بھی نہیں ہوگی؟

بچہ: جناب وہ اپنی سہیلی کے گھر گئی ہیں۔

بوڑھا: تو آخر تم گھر میں کیا رہے ہو۔

بچہ: (معصومیت سے) میں بھی اپنے دوست کے گھر آیا ہوا ہوں۔

❁ ❁ ❁

ایک پروفیسر اپنے بچے کو صبح سویرے اٹھنے کے فوائد بتا رہے تھے کہنے لگے۔ ''تم نے دیکھا نہیں کہ جو پرندہ سب سے پہلے جاگتا ہے، اسے سب سے زیادہ کیڑے مکوڑے کھانے کو ملتے ہیں۔''

بچہ بولا: ''آپ نے کبھی سب سے پہلے جاگنے والے کیڑے مکوڑوں کی قسمت پر بھی غور کیا ہے۔''

❁ ❁ ❁

کھیل کے میدان میں ایک بچے نے غصے سے آسمان کی طرف دیکھا اور بولا:

''یہاں کم از کم پچیس ہزار لوگ موجود ہیں.....اور کبوتر صرف ایک، لیکن واہیات کو بیٹ کرنے کے لئے صرف میں ہی نظر آیا۔

❁ ❁ ❁

ڈاکیا بارش میں بھیگتا ہوا آیا اور پکار کر کہا: ''صاحب خط لے لیں۔''

گھر سے ایک صاحب برآمد ہوئے اور سادگی سے بولے:

''میاں! بارش میں آنے کی کیا ضرورت تھی، ڈاک سے بھیج دیا ہوتا۔''

❁ ❁ ❁

ڈرائیور: آپ میری ٹیکسی کا نمبر کیوں لکھ رہے ہیں؟

مسافر: کہیں تم مجھے لے کر بھاگ نہ جاؤ۔

❁ ❁ ❁

پولیس والا: تم نے اس آدمی کی جیب سے پانچ سو روپے کیسے نکالے۔

جیب کترا: یہ فن سکھانے کی فیس ایک ہزار روپیہ ہے۔

❁ ❁ ❁

راشد: (اپنی بہن راشدہ سے) آج میرے دوست چائے پر آرہے ہیں، گھر کے تمام برتن چھپا دو۔

راشدہ: وہ کیوں؟

راشد: کہیں وہ اپنے پہچان نہ لیں۔

❁ ❁ ❁

استاد: نان سٹاپ کس کو کہتے ہیں۔

شاگرد: جناب! جس سٹاپ پر نان بکتے ہوں۔

❁ ❁ ❁

تم اس بات کا اقرار کرتے ہو کہ تم نے اوورکوٹ چرایا تھا۔

چور: جی ہاں لیکن مجھے سزا سنانے سے پہلے آپ یہ بات ذہن میں رکھیں، مجھے اوورکوٹ چھوٹا کرانا پڑا تھا۔

❁ ❁ ❁

سیٹھ: (اپنے پڑوسی سے) مجھے افسوس ہے، میری مرغی آپ کے لان میں لگے نئے پودے کھا گئی۔

پڑوسی: کوئی بات نہیں...... میرا کتا آپ کی مرغی کو کھا گیا ہے۔ لہٰذا حساب برابر ہو گیا۔

سیٹھ: میرے خیال میں یہ کہنا مشکل ہے کہ حساب برابر ہو گیا، کیونکہ جب میں گھر آ رہا تھا تو آپ کا کتا میری گاڑی کے نیچے آ کر چلا گیا۔

❁ ❁ ❁

ایک بہت موٹے آدمی نے ایک بہت بڑا کیک خریدنے کے بعد بیکری والے سے کہا:

''آج کل میں موٹاپا کم کرنے کے لئے بہت کم کھا رہا ہوں۔ لہٰذا آپ اس کے صرف چار ٹکڑے کر دیں۔

❁ ❁ ❁

استاد: بارش کے فائدے بتاؤ۔

شاگرد: بارش کا بس ایک ہی فائدہ ہے اور وہ ہے چھٹی۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص کو گانے کا بہت شوق تھا، اس نے ایک ماہر گویّے کو اپنی آواز سنا کر پوچھا:

''میری آواز کسی کام آ سکتی ہے؟''

جواب میں گویّے نے کہا:

''جی ہاں! آپ کی آواز ہوائی حملے سے خبردار کرنے کے کام دے سکتی ہے۔''

❁ ❁ ❁

مالک مکان: مکان تو بے شک کرائے کے لئے خالی ہے لیکن آپ کا شریف ہونا ضروری ہے۔

کرائے دار: یہ تو آپ کو اس وقت اندازہ ہو گا جب آپ کرایہ لینے کے لئے میرے پاس آئیں گے۔

❁ ❁ ❁

شوہر: (بیوی کو بہت کھانستے دیکھ کر) میں تمہارے گلے کے لئے کون سی دوا لا دوں؟

بیوی: (خوش ہو کر) شکریہ! وہ ہار لے آئیں جو کل میں نے جوہری کی دکان پر دیکھا تھا۔

❁ ❁ ❁

ایک دولت مند آدمی کی لڑکی کو سکول میں ایک غریب خاندان پر مضمون لکھنے کو کہا گیا، اس نے مضمون اس طرح شروع کیا:

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک خاندان بہت غریب تھا، ماں غریب تھی، باپ غریب تھا، بچے غریب تھے، ان کا باورچی غریب تھا، نوکر غریب تھے، نوکرانی غریب تھی، مالی غریب تھا، اور ڈرائیور بھی غریب تھا۔ غرض ہر کوئی غریب تھا۔

❁ ❁ ❁

استاد: تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ سکول کا وقت آٹھ بجے شروع ہوتا ہے اور تم ساڑھے آٹھ آ رہے ہو۔

شاگرد: جناب! وقت کی قدر از حد ضروری ہے، آپ میرا انتظار نہ کیا کریں، سبق شروع کرا دیا کریں۔

❁ ❁ ❁

استاد: کنجوس کی تعریف کرو۔

شاگرد: کہیں کنجوس بھی تعریف کے قابل ہوتا ہے۔

❁ ❁ ❁

میزبان: چائے چلے گی یا ٹھنڈا۔

مہمان: جب تک چائے بنتی ہے ٹھنڈے سے کام چلا لیتے ہیں۔

❁ ❁ ❁

بحری جہاز سمندری طوفان میں گر گیا: ایک عورت کا خوف کی شدت سے بہت ہی بُرا حال تھا۔

دو سہیلیاں اس کے پاس سے گزریں، ایک نے دوسری سے کہا:

''تم نے اس عورت کے چہرے پر پھیلی زردی کا رنگ دیکھا؟''

دوسری نے جواب دیا:

''ہاں! اس رنگ کی قمیض میں خرید چکی ہوں، لیکن اس رنگ کا دوپٹہ کہیں سے نہیں ملا۔''

❁ ❁ ❁

ایک آدمی: (لڑکے سے) بیٹا آپ کے ابو گھر پر ہیں۔

لڑکا: جی ہاں وہ گھر پر ہیں۔

آدمی: خاصی دیر تک دروازے پر دستک دیتا رہا مگر کوئی باہر نہ نکلا: ''تم نے بتایا کہ تمہارے ابو گھر پر ہیں مگر اندر سے تو کوئی بھی نہیں نکلا۔''

لڑکا: میں نے کہا تھا کہ میرے ابو گھر پر ہیں لیکن یہ گھر تو ہمارا نہیں۔

❁ ❁ ❁

غریب ملازم: جناب! گھر میں نہ کھانے کو آٹا ہے، نہ رہنے کو مکان۔

کنجوس سیٹھ: کوئی بات نہیں خیالی پلاؤ پکا لیا کرو اور ہوائی قلعے بنا لیا کرو۔

❁ ❁ ❁

شاگرد: جناب! جو کام میں نہ کیا کروں، آپ کم از کم مجھے اس کی سزا تو نہ دیا کریں۔

استاد: اچھا ٹھیک...... نہیں دوں گا۔

شاگرد: تب پھر آج میں نے ہوم ورک نہیں کیا۔

❁ ❁ ❁

ماں: بیٹا! جھوٹ نہ بولا کرو، جھوٹ بولنے سے منہ کالا ہو جاتا ہے۔

بیٹا: تب پھر بتائیں...... آپ نے بسکٹ کا ڈبہ کہاں چھپایا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک موٹا آدمی: میں ٹینس کھیل رہا ہوتا ہوں تو میرا دماغ جلدی جلدی میرے جسم کو حکم دے رہا ہوتا ہے کہ آگے جاؤ جلدی سے پیچھے مڑو، بھاگ کر دائیں طرف جاؤ، فوراً بائیں طرف آ جاؤ۔

دوست: پھر کیا ہوتا؟

موٹا آدمی: جسم جواب میں کہتا، کون!! میں؟

❁ ❁ ❁

امی: اُف! کتنی خراب رپورٹ ہے...... انگریزی خراب، اردو خراب، حساب خراب، معاشرتی علوم خراب...... حد ہو گئی، کچھ بھی تو صحیح نہیں۔

بیٹا: امی آپ تو بلا وجہ ناراض ہو رہی ہیں...... رپورٹ کو آگے بھی پڑھیں...... لکھا ہے...... چال چلن اور صحت خوب ہے۔

❁ ❁ ❁

سیٹھ: تم نے پانچ سو روپے یہ کہہ کر لیے تھے کہ جب میرا بیٹا میٹرک کا امتحان دے دے گا تو آپ کے پانچ سو روپے لوٹا دوں گا...... لیکن تم نے اب تک دیے نہیں۔

نوکر: میں اپنے وعدے پر قائم ہوں...... لیکن ابھی تو میرے بیٹے نے پہلی جماعت میں داخلہ لیا ہے۔

❁ ❁ ❁

پولیس آفیسر: (فون پر) میں نے حکم دیا تھا کہ جو جعلی نوٹ پکڑے گئے ہیں، وہ فوراً مجھے بھجوا دیئے جائیں، وہ اب تک مجھے نہیں ملے۔

ماتحت: سر! ہم نے تو وہ بذریعہ منی آڈر بھجوائے تھے۔

❁ ❁ ❁

استاد: گائے کی کھال کے فائدے بتاؤ۔

شاگرد: یہ ساری کی ساری گائے تو ایک جگہ رکھتی ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص: کراچی میں ہر تین منٹ بعد ایک راہ گیر کو ٹکر ماردی جاتی ہے۔

دوسرا شخص: چچ چچ...... پھر تو اس راہ گیر کی حالت بہت خراب ہو چکی ہوگی۔



استانی: ہر بچی کا فرض ہے کہ وہ کم از کم ہفتے میں ایک بار کسی کو خوشی دے۔ کیا تم میں سے کسی نے ایسا کیا؟

ایک شاگرد: جی ہاں! میں جمعے کے روز اپنی نانی صاحبہ کے گھر گئی۔ شام کو واپس آنے لگی تو نانی نے کہا، تم اندازہ نہیں کرسکتی کہ تمہارے جانے سے مجھے کس قدر خوشی ہو رہی ہے۔



مریض: میں جب بولتا ہوں میرے منہ سے آواز نکلتی ہے

ڈاکٹر: بولنے سے پہلے منہ پر ٹیپ لگالیا کرو۔



استاد: شعر مکمل کرو۔

''ہیں وہی لوگ جہاں میں اچھے''

شاگرد: ''جو نقل کرواتے ہیں دوسروں کو''



پیٹو مہمان: کیا بتاؤں! میری نظر کمزور ہے، جو بھی انگور کھاتا ہوں کھٹا نکلتا ہے۔

میزبان: اوہ! تب تو مجھے آپ کو بتا دینا چاہیے، یہ جو چیزیں آپ کھا رہے ہیں، انگور نہیں، لیموں ہیں۔



استاد: دستک کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: مجھے دس تک گنتی آتی ہے۔



نئے سال کی خوشی میں مشاعرہ تھا۔ اتفاق سے بارہ شاعر آئے۔ یہ دیکھ کر منتظم نے کہا:

''خوب اتفاق ہے، ہر مہینے کے حساب سے ایک شاعر ہے۔''

پھر انہوں نے شاعروں میں سے چھوٹے قد والے شاعر کو اسٹیج پر بلایا۔ یہ دیکھ کر کوئی پکارا:

''یہ کیا سب سے پہلے فروری کو بلالیا۔''



مجسٹریٹ: حلف اٹھا کر بتاؤ...... تم نے یہ جرم کیا ہے کہ یا نہیں۔

ملزم: جناب! پہلے یہ بتائیں، حلف کتنا وزنی ہوتا ہے۔



بیوی: دیکھئے میں آپ کے لئے کتنا اچھا رومال لائی ہوں۔

شوہر: اتنا لمبا رومال...... یہ کوئی چھ میٹر کا ہوگا۔

بیوی: جو بچے گا، میں اس سے اپنا سوٹ بنالوں گی۔



ایک دوست: آج تم دفتر نہ جاؤ...... درخواست لکھ کر بھیج دو کہ تمہاری چچی فوت ہو گئی ہے۔

دوسرا دوست: لیکن میں تو چچا جان کے دفتر میں ملازم ہوں۔



ایک کنجوس نے اپنے پسندیدہ رسالے کے ایڈیٹر کو خط لکھا کہ اگر آپ نے اپنے رسالے میں کنجوسوں کے لطیفے بند کئے تو میں اپنے ہمسائیوں سے آپ کا رسالہ مانگ کر پڑھنا چھوڑ دوں گا۔



ایک آدمی: (بھکاری سے) اگر میں تمہارے ہاتھ پر دو سو روپے رکھ دوں تو تم کیا کرو گے۔

بھکاری: فوراً دوسرا ہاتھ آگے کر دوں گا۔



گاہک: جناب! یہ چھتری تو چند دن بھی نہیں چلی۔

دکان دار: آپ نے اسے دھوپ اور بارش سے نہیں بچایا ہوگا۔

❁ ❁ ❁

دماغی ڈاکٹر: مبارک ہو! اب آپ بالکل ٹھیک ہیں۔

دماغی: کیا فائدہ ایسا ٹھیک ہونے کا...... پہلے میں خود کو بادشاہ خیال کرتا تھا، اب ایک آدمی خیال میں کرتا ہوں۔

❁ ❁ ❁

ایک آدمی کی بیوی بستر مرگ پر تھی، اس کا شوہر اس کے سرہانے تھا، اچانک اس نے کہا: ''مجھے ایک کام یاد آ گیا، جلدی آنے کی کوشش کروں گا لیکن اگر میری غیر حاضری میں تمہارا ابلاوا آ جائے تو جانے سے پہلے بتیاں اور پنکھے بند کر دینا۔''

❁ ❁ ❁

استانی: (طلبہ سے) بتاؤ سب سے زیادہ گرمی کہاں پڑتی ہیں؟

طالبہ: جی! باورچی خانے۔

❁ ❁ ❁

منی آئینے میں کھڑی باتیں کر رہی تھی۔ اس کی امی نے اندر سے پوچھا:

''منی یہ تم کس سے باتیں کر رہی ہو؟

''منی نے فوراً جواب دیا، اپنی بہن سے۔

❁ ❁ ❁

استاد: حق کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: انضمام الحق کرکٹ ٹیم کا کپتان ہے۔

❁ ❁ ❁

استاد: کاپر سلفیٹ کے بعد دریافت ہونے والا عنصر کون سا ہے۔

شاگرد: جی! شاہر سلفیٹ۔

❁ ❁ ❁

بیرا: سر! ہمارے ہوٹل میں ہر چیز جدید ہے: یہاں ہر چیز بجلی پر لگائی جاتی ہے۔

گاہک: بہت خوب! ذرا ان تکوں کو دو تین شاک لگا کر لے آؤ۔

❁ ❁ ❁

ملازم: (کنجوس مالک سے) کسی نے آپ کے گھر میں بم رکھ دیا ہے۔

مالک: کچھ رکھا ہی ہے نا...... اٹھایا تو نہیں۔

❁ ❁ ❁

ایک بوڑھا سیاست دان تقریر کرنے لگا تو اس کے مصنوعی دانت نکل کر گر پڑے، اس نے جلدی سے اٹھا کر لگائے، پھر تقریر شروع کی تو دانت پھر گر گئے، اسی طرح جب تین چار بار ہوا تو لوگوں میں سے کسی مسخرے نے کہا:

''کیسٹ ہی تبدیل کرتے رہیں گے یا پھر کچھ کہیں گے بھی۔''

❁ ❁ ❁

ایک شخص ٹرین میں سفر کے دوران سامنے بیٹھے مسافر سے کہنے لگا:

''شاید میں آج بالکل بہرہ ہو گیا ہوں، آپ اتنی دیر سے بول رہے ہیں لیکن مجھے ایک لفظ بھی سنائی نہیں دیا۔''

مسافر نے مسکرا کر جواب دیا۔

''میں بول کب رہا ہوں...... میں تو چیونگم چبا رہا ہوں۔''

❁ ❁ ❁

Scanned with CamScanner

گاہک: (بیرے سے) یہ تولیہ بہت گندہ ہے۔ ہاتھ صاف کرنے کے قابل نہیں۔

بیرا: حیرت ہے! صبح سے اب تک اس سے ایک سو آدمی ہاتھ صاف کر چکے ہیں، کسی نے یہ شکایت نہیں کی۔''

❀ ❀ ❀

ایک بے وقوف: آج کیا تاریخ ہے۔

دوسرا: آج جولائی ہے۔

پہلا: میں تاریخ پوچھ رہا ہوں تم سن بتا رہے ہو۔

❀ ❀ ❀

استانی: بلی پر تمہارا مضمون بالکل تمہاری بہن کے مضمون کی طرح ہے۔

لڑکی: ہم دونوں کی بلی ایک ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک دوست: ڈاکٹر نے آپریشن سے پہلے مجھ سے کہا تھا، اگر آپ دو ہفتے تک اپنے پیروں پر نہ چلے تو وہ فیس واپس کر دے گا۔

دوسرا دوست: تو پھر؟

پہلا دوست: ڈاکٹر کی فیس ادا کرنے کے لئے گھر والوں کو میری گاڑی فروخت کرنا پڑے گی..... لہٰذا آپریشن کے چند دن بعد مجھے اپنے پیروں پر چلنا پڑا۔

❀ ❀ ❀

مریض: یہ گولیاں کب کھاؤں۔

ڈاکٹر: مرنے سے پہلے۔

❀ ❀ ❀

استاد: بتاؤ زیبرا کراسنگ کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: جہاں سے زیبرے سڑک پار کرتے ہیں۔

❀ ❀ ❀

شوہر: میں شاعری سے دنیا میں آگ لگا دوں گا۔

بیوی: ابتداء میرے چولہے سے کرو۔

❀ ❀ ❀

ماں: بیٹا کوئی سوال نہ آیا کرے تو مجھ سے پوچھ لیا کرو۔

بیٹا: دریائے نیل کہاں ہے؟

ماں: منے سے پوچھو، وہ چیزیں یہاں وہاں رکھ دیتا ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک دوست: اللہ کا شکر ہے، میں انگلستان میں پیدا نہیں ہوا۔

دوسرا دوست: یہ کس لئے؟

پہلا دوست: مجھے انگریزی جو نہیں آتی۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص: (قبر کھودنے والے سے) قبر کھودنے کے کتنے پیسے لوگے۔

گورکن: پانچ (500) سو روپے۔

وہ شخص: بھائی بھائی خیال کرو، غریب آدمی ہوں۔

گورکن: اچھا! ایک چھوٹی قبر مفت کھود دوں گا۔

❀ ❀ ❀

استاد: بتاؤ انڈے اور ڈنڈے میں کیا مشابہت ہے۔

شاگرد: دونوں گرم ہیں۔

❀ ❀ ❀

آسٹریلیا سے کنگرو کو اس کے بچے سمیت ابھی ابھی لاہور چڑیا گھر منتقل کیا گیا تھا۔ کچھ دیر بعد چڑیا گھر کے کسی جانور نے کنگرو سے پوچھا:

تمہارا بچہ کہاں ہے۔

کنگرو نے نیچے دیکھا اور چیخ پڑا۔

''ہائے میری جیب کٹ گئی۔''

کنگرو کی کھال میں ایک جیب نما خانہ ہوتا ہے۔ اس میں وہ اپنے بچے کو بیٹھاتا ہے۔

❁ ❁ ❁

آصف: تم نے کہا تھا کہ تمہیں سارے سوالات یاد ہیں، پھر تم فیل کیسے ہوگئے۔

عرفان: میں نے یہ کہا تھا کہ سارے سوالات یاد ہیں، یہ نہیں کہا تھا کہ سارے جوابات یاد ہیں۔

❁ ❁ ❁

سڑک کے کنارے ایک باباجی گود میں بچے کو لئے کھڑے تھے، سامنے آتی ہوئی بس کو انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے رکنے کا اشارہ کیا، ڈرائیور نے بس ان کے قریب روک دی اور پوچھا۔

باباجی! کہاں جانا ہے، بڑے میاں نے کہا:

''بیٹا جانا تو کہیں نہیں...... میرا پوتا رو رہا تھا، ذرا ہارن بجادو۔''

❁ ❁ ❁

کسان ننگے پاؤں کھیت میں ہل چلا رہا تھا، اس کے ایک پیر میں کانٹا چبھ گیا۔ اس پر وہ بولا:

''اللہ کا شکر ہے کہ میں نے جو نئے جوتے آج ہی خریدیں ہیں وہ پاؤں میں نہیں تھے وہ خراب ہوجاتے۔''

❁ ❁ ❁

باپ: بیٹا پیدل چلیں یا بس پر۔

بیٹا: مجھے کندھے پر اٹھائے رکھیں باقی آپ کی مرضی۔

❁ ❁ ❁

مریض: ڈاکٹر صاحب! مجھے بھوک بالکل نہیں لگتی۔

ڈاکٹر: ''اپنا کھانا ہمارے گھر بھیج دیا کرو۔

❁ ❁ ❁

ڈاکٹر: آپ کی طبیعت کیسی ہے؟

مریض: طبیعت اچھی ہے، لیکن پسینہ نہیں آتا۔

ڈاکٹر: میرا بل دیکھ کر آجائے گا! فکر نہ کرو۔

❁ ❁ ❁

مالک: تم نے آئینہ کیوں توڑا۔

ملازم: جناب! یہ میری نقلیں اتار رہا تھا۔

❁ ❁ ❁

استاد: ہاتھوں کے طوطے اڑنا کو محاورے میں استعمال کرو۔

شاگرد: جناب! پنجرہ بند نہ ہونے کی وجہ سے میرے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔

❁ ❁ ❁

ایک ڈاکٹر پاگل خانے کا معائنہ کرتے ہوئے ایک کمرے میں داخل ہوا تو ماتحت نے کہا:

''جناب! یہ کمرہ صرف ان مریضوں کا ہے جو مکینک اور آٹو موبائل انجینئر ہیں۔''

ڈاکٹر نے اِدھر اُدھر دیکھا کوئی نظر نہ آیا تو حیران ہو کر بولا:

''لیکن یہ سب لوگ کہاں ہیں بستروں پر تو کوئی بھی نہیں ہے۔''

اس پر ماتحت نے کہا:

''سب کے سب بستروں کے نیچے ہیں اور گاڑیوں کی مرمت کر رہے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

کلرک: یہ لفافہ بھاری ہے، اس پر اور ٹکٹ لگائیں۔

لڑکا: اس طرح تو جناب اور بھی بھاری ہوجائے گا

❁ ❁ ❁

دو چور ایک مکان میں داخل ہوئے۔ ایک کی نظر ایک تصویر پر پڑی۔ وہ چلا اٹھا:

''بھاگو! یہ تو عالمی چیمپئین باکسر کا گھر ہے۔

فکر نہ کرو وہ پچاس لاکھ روپے سے کم میں لڑنے پر تیار نہیں ہوگا۔

❁ ❁ ❁

انور: یار سنا ہے روپیہ بھی بولتا ہے۔

سعید: ہاں! یہ ٹھیک ہے، لیکن یہ صرف ایک بات کرتا ہے۔

انور: اور وہ کیا؟

سعید: الوداع...... پھر ملیں گے۔

❁ ❁ ❁

مریض: ڈاکٹر صاحب! میں کیا کچھ کھا سکتا ہوں۔

ڈاکٹر: میری فیس کے علاوہ سب کچھ کھا سکتے ہو۔

❁ ❁ ❁

جج: تم نے بڑی صفائی سے چوری کی۔

چور: (خوش ہوکر) شکریہ جناب! آپ پہلے آدمی ہیں جس نے میرے فن کی تعریف کی۔

❁ ❁ ❁

استاد: اب تمہیں دن رات محنت کرنا ہوگی کیونکہ اب امتحانات سر پر ہیں اور پرچے پریس میں جا چکے ہیں۔ تم میں سے کسی نے کوئی سوال پوچھنا ہو تو پوچھ سکتا ہے۔

ایک شاگرد: شکریہ سر! یہ بتائیں کہ پرچے کون سے پریس میں گئے ہیں۔

❁ ❁ ❁

استاد: میں نے تم سے کتنی بار کہا ہے کہ مجھ سے مار نہ کھایا کرو۔

شاگرد: جی صرف دس بار۔

❁ ❁ ❁

ایک آدمی نے ایک نوکر رکھا، اس نے کام بتاتے ہوئے کہا:

''دیکھو! گھر کی صفائی کرنا، کھانا پکانا، تین وقت چائے بنانا، بازار سے سودا سلف لانا، برتن دھونا، گھوڑے کی مالش کرنا، رات کو میرے پاؤں دبانا اور گھر کے چھوٹے چھوٹے کام کرنا۔''

نوکر بولا: ''گھر کے پاس کوئی میدان بھی ہے یا نہیں۔''

''یہ کس لئے پوچھ رہے ہو؟'' اس آدمی نے پوچھا۔

جناب! مجھے کافی فرصت رہا کرے گی فارغ وقت میں اینٹیں بھی بنا دیا کروں گا۔

❁ ❁ ❁

استاد: وہ کون سا پرندہ ہے جو بہت تیز اڑتا ہے۔

شاگرد: جناب! ہاتھی۔

استاد: (غصے میں آکر) تم کس کے بیٹے ہو۔

شاگرد: ایس پی صاحب کا۔

استاد: (مسکراتے ہوئے) تم نے ٹھیک کہا، ہاتھی بہت تیز اڑتا ہے۔

❁ ❁ ❁

گنجا مہمان: (میزبان کے بچوں سے) بچو! تم مجھے دیکھ کر ہنس کیوں رہے ہو۔

ایک بچہ: ابو جان نے آپ کے کمرے میں کنگا اور شیمپو رکھوا دیے ہیں۔

❁ ❁ ❁

ایک دوست: میں آج کل لاڑکانے میں رہ رہا ہوں اور تم؟

دوسرا دوست: میں کارخانے میں رہ رہا ہوں۔

❁ ❁ ❁

ماں: اگر ہاتھ دھوؤ گے تو ایک بسکٹ ملے گا اور اگر منہ دھوؤ گے تو دو بسکٹ ملیں گے۔

بیٹا: امی جان! آپ سارا ڈبہ ہی مجھے دے دیں، میں نہا لیتا ہوں۔

❁ ❁ ❁

ایک راہ گیر: تمہارا جوتا بہت آواز دیتا ہے، چوری کا تو نہیں ہے۔

دوسرا: یہ بات ہوتی تو میری قمیض اور شلوار بھی آواز دیتے۔

❁ ❁ ❁

استاد: اگر تمہارے ابو تمہیں پانچ ہزار روپے اور تمہاری امی تین ہزار روپے دیں، تو تمہاری جیب میں کتنے روپے ہوں گے۔

شاگرد: ایک بھی نہیں۔

استاد: وہ کیسے؟

شاگرد: جناب! میری جیب پھٹی ہوئی ہے۔

❁ ❁ ❁

اسلم: تمہیں دکاندار سے صرف تین روپے کا گھی خریدتے ہوئے شرم نہیں آتی۔

یوسف: شرم ہی کی وجہ سے تو تین روپے کا خریدا ہے ورنہ ایک روپے کا خریدتا۔

❁ ❁ ❁

مسافر: (گارڈ سے) میں کھانا کھانے جا رہا ہوں، کوئی ایسی ترکیب بتائیں کہ میرے آنے تک گاڑی نہ چلے۔

گارڈ: مجھے بھی ساتھ لے چلو، کیونکہ گاڑی میری سیٹی پر چلتی ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک آدمی: میں اپنی تنخواہ کا 75 فیصد حصہ محلے کے غریب ترین افراد کو دے دیتا ہوں۔

دوسرا: اور آپ کے بیوی بچوں کا گزارا کیسے ہوتا ہے۔

پہلا: وہی تو محلے کے غریب ترین افراد ہیں۔

❁ ❁ ❁

ایک پیٹو: آج صبح ریڈیو پر ایک بچے کی گم شدگی کا اعلان سن کر میرے منہ میں پانی آ گیا۔

دوسرا: وہ کیسے؟ اس میں منہ میں پانی آنے والی کون سی بات تھی۔

پہلا: اعلان اس طرح ہو رہا تھا، بچے نے بسکٹی رنگ کی قمیض اور چاکلیٹی رنگ کی شلوار پہنی ہوئی ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک پروفیسر کوئی بات بھول گئے ...... یاد کرنے کی کوشش کرتے رہے...... رات کو دو بجے جا کر کہیں انہیں یاد آیا کہ وہ بات تھی کہ آج انہیں جلدی سونا تھا۔

❁ ❁ ❁

گاہک: آپ کے ہوٹل کا کھانا بہت بدمزہ ہے، منیجر کو بلاؤ۔

بیرا: جی وہ ساتھ والے ہوٹل میں کھانا کھانے گئے ہیں۔

❁ ❁ ❁

ادارے کا مالک: مجھے بہت ذمے دار آدمی کی ضرورت ہے۔

امیدوار: مجھ سے زیادہ ذمے دار کون ہوگا۔ گذشتہ دنوں شہر میں چوری کی سات وارداتیں ہوئیں، ان سب کا ذمہ دار مجھے ٹھہرایا گیا۔

❁ ❁ ❁

بیٹا: میں کھڑکی میں کھڑا گا رہا تھا کسی نے ایک جوتا دے مارا۔

کنجوس باپ: ایک گانا اور گاؤ۔

❁ ❁ ❁

ایک عورت کو اس کے پڑوسی نے آ کر کہا: ''آپ کے شوہر کنوئیں میں گر گئے ہیں۔''

بیوی نے بڑے ہی اطمینان سے کہا: ''کوئی بات نہیں ہم لوگ آج کل نل کا پانی پی رہے ہیں۔

❁ ❁ ❁

ایک دکان کے سیلز مین نے گاہک کو سمجھاتے ہوئے کہا:
''آپ کو یہاں ایسی کار ملے گی جو پہاڑی پر آسانی سے چڑھ سکتی ہے۔''
یہ سن کر گاہک نے ہنس کر کہا یہ کون سی بڑی بات ہے۔ پچھلی بار آپ نے جو کار دی تھی وہ تو پہلے ہی دن ایک درخت پر چڑھ گئی تھی۔



بیوی نے شوہر سے کہا:
''تم رات سوتے سوتے مجھے گالی دے رہے تھے۔''
شوہر نے کہا:
''کم بخت سو رہا تھا۔''



ایک صاحب گھڑی ساز کے یہاں پہنچے اور اپنی گھڑی ٹھیک کرنے کے لئے دیتے ہوئے کہنے لگا۔ اس گھڑی کو ٹھیک کیجئے، میری غلطی کی وجہ سے گر گئی تھی
گھڑی ساز نے گھڑی کو غور سے دیکھا اور کہا:
''اس کو گرانے میں آپ نے کوئی غلطی نہیں کی۔ غلطی تو آپ نے اسے پھر اٹھا کر کی ہے۔''



بیوی نے بڑے پیار سے شوہر سے پوچھا:
''اگر میں مر گئی تو کیا کرو گے؟''
شوہر نے کہا:
''میں تو پاگل ہو جاؤں گا۔''
بیوی بولی:
''نہیں! میں جانتی ہوں تم دوسری شادی کر لو گے۔''
شوہر بولا:
''ارے نا سمجھ! میں اس قدر ہی پاگل ہو جاؤں گا۔''



ایک شخص اپنے دوست سے ملنے گیا اور سارا دن وہیں بیٹھا رہا۔ دوست نے اخلاقاً کچھ نہ کہا۔ جب زیادہ رات ہوگئی تو اس شخص کا نوکر بلانے آیا۔ اس شخص نے اپنے دوست سے معافی مانگتے ہوئے کہا۔
''معاف کرنا بھئی! میں یہ سمجھا تھا کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا ہوں، اور آپ مجھ سے ملنے آئے ہیں۔''



باپ بیٹے سے کہہ رہا تھا۔ ''غم نہ کرو بیٹا، یہ تقدیر کی بات ہے۔ تمہاری تقدیر میں فیل ہونا لکھا تھا تم فیل ہو گئے۔''
یہ سن کر بیٹا کہنے لگا۔ ''تب تو بہت اچھا ہوا ڈیڈی، میں نے پڑھائی میں محنت نہیں کی، ورنہ ساری محنت بیکار ہو جاتی۔''



ایک بہت ہی پریشان حال شخص ہوٹل میں داخل ہوا اور بیرے سے کہنے لگا۔
''میرے لئے دو جلے ہوئے انڈوں کا آملیٹ، دو ٹوسٹ کوئلے کی طرح سیاہ، ایک پیالی چائے جو بالکل ٹھنڈی ہو لاؤ۔''
بیرے نے حیران ہو کر پوچھا۔ ''لیکن......؟''
اس آدمی نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔ لیکن ویکن کچھ نہیں، اگر یہ چیزیں میری مرضی کے مطابق نہ ملیں تو میں پیسے نہیں دوں گا۔
جب تمام چیزیں اس کی مرضی کے مطابق مل گئیں، وہ کھا پی چکے تو بیرے نے پوچھا۔
''جناب! اور کچھ......''
اس شخص نے کہا: ''اب سامنے والی کرسی پر بیٹھ کر مجھے خوب ڈانٹو کیونکہ آج مجھے بیوی کی یاد آ رہی ہے۔''



جج ایک عورت سے عدالت میں کہا:

''تمہیں شرم آنی چاہیے، تم نے اپنے شوہر کے سر پر کرسی کیوں ماری۔''

اس پر عورت نے کہا:

''اس لئے کہ میز بہت بھاری تھی اور میں اسے اٹھا نہیں سکی۔''

❀ ❀ ❀

ایک شخص نے بیوی کو تھپڑ مارا تھوڑی دیر بعد ناراض بیوی سے بولا:

''آدمی اسے مارتا ہے جس سے پیار کرتا ہے۔''

بیوی نے آگے سے دو تھپڑ مارے اور کہا:

''آپ کیا سمجھتے ہیں میں آپ سے پیار نہیں کرتی۔''

❀ ❀ ❀

تین سردار موٹر سائیکل پر سوار کہیں جا رہے تھے ایک پولیس والے نے انہیں روکنے کے لئے ہاتھ دیا تو موٹر سائیکل پر سوار ایک سردار بولا:

''ماما تجھے نظر نہیں آتا کہ آگے ہی جگہ فل ہے۔''

❀ ❀ ❀

ایک فوٹو گرافر نے شوہر اور بیوی کی تصویر کھینچتے ہوئے کہا:

''آپ ذرا اپنے شوہر کے قریب ہو کر ان کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال لیں۔ فوٹو نیچرل آئے گی۔''

یہ سن کر شوہر کہنے لگا:

''نیچرل تو اس وقت آئیگی جب ان کا ہاتھ میری جیب میں ہوگا۔''

❀ ❀ ❀

ایک شخص نے جس کے گلے کا آپریشن ہوا تھا نرس سے کہا:

''کیا تم مجھے ایک گلاس پانی پلا سکتی ہو؟''

نرس نے بے رخی سے پوچھا:

''کیا تمہیں پیاس لگی ہے۔''

اس شخص نے جل کر جواب دیا۔

''میں صرف یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ میری گردن لیک تو نہیں کر رہی۔''

❀ ❀ ❀

ایک شخص نے جیب کترے کو عین اس وقت پکڑ لیا جب وہ اس کی جیب کاٹ رہا تھا۔ اس شخص نے کہا:

''تمہیں شرم نہیں آتی میری جیب کاٹتے ہوئے۔''

یہ سن کر جیب کترے نے کہا:

''شرم تو آپ کو آنی چاہیے، کیونکہ آپ کی جیب میں ایک پیسہ بھی نہیں ہے۔''

❀ ❀ ❀

ایک عورت نے کافی چھان بین کے بعد ایک سیٹ پسند کی۔

دکان دار نے کہا:

''یہ سیٹ بڑا خوبصورت ہے اور پھر اسے پہننے کے بعد آپ اپنی عمر سے دس سال چھوٹی لگتی ہیں۔''

عورت نے جلدی سے سیٹ واپس کرتے ہوئے کہا:

''مجھے ایسا سیٹ نہیں چاہیے جسے اتارنے کے بعد میں دس سال بڑی لگوں۔''

❀ ❀ ❀

ایک دوست: مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ یہ مرغا ہے یا مرغی؟

دوسرا دوست: پتھر مار کر دیکھو اگر بھاگا تو مرغا اور بھاگی تو مرغی!

❀ ❀ ❀

بیٹا: پاپا جی مجھے عینک لے دیں، میری دور کی نظر کمزور ہوگئی ہے۔

سردار باپ: پُتر آسمان کی طرف دیکھو کچھ نظر آیا؟

بیٹا: سورج نظر آرہا ہے۔

سردار باپ: جاہل بے وقوف اور کتنی دور دیکھنا چاہتے ہو۔

❁ ❁ ❁

سردار خط لکھتے ہوئے: میری بہن کے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے مجھے نہیں پتہ کہ وہ لڑکا ہے اس لئے مجھے یہ بھی نہیں پتہ کہ انٹی ہوں یا انکل!

❁ ❁ ❁

سردار کا دوست: کل میرے پاپا کنویں میں گر گئے تھے اور چلا رہے تھے، بچاؤ بچاؤ۔

سردار: اب وہ کیسے ہیں؟

سردار: ٹھیک ہی ہوں گے کل سے آواز نہیں آئی۔

❁ ❁ ❁

ایک استانی کا ان کی کلاس کے ساتھ گروپ فوٹو بنایا گیا۔ دوسرے دن استانی صاحبہ بچوں کو فوٹو کی ایک ایک کاپی لینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہنے لگیں:

''جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو حیرت سے اس تصویر کو دیکھو گے اور کہو گے یہ ارم ہے جو امریکہ چلی گئی ہے، یہ سائرہ ہے جو لندن چلے گئی ہے، یہ قاسم ہے جو بوڑھا ہو چکا ہے۔''

قاسم سن کر جل کو بولا۔

''اور یہ استانی ہیں جو اب انتقال کر چکی ہیں۔''

❁ ❁ ❁

ایک سکھ کے گھر آگ لگ گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ کے شعلے بلند ہونے لگے۔ تین گھنٹے کے بعد بھی فائر بریگیڈ نہ پہنچا تو کسی رشتہ دار نے سردار سے پوچھا۔ سردار جی آپ کافی دیر سے موبائل پکڑے بیٹھے ہیں ابھی تک آگ بجھانے والا عملہ نہیں پہنچا۔ سردار جی نے جواب دیا! کافی دیر سے فائر بریگیڈ کو مس کال "Miss call" کر رہا ہوں وہاں سے کوئی جواب ہی نہیں آرہا۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص نے آم بیچنے والے سے پوچھا: کیا یہ آم میٹھے ہیں؟

دکان دار: جی بالکل شرطیہ میٹھے ہیں۔

گاہک: اس بات کا کیسے یقین کروں کہ یہ واقعی لنگڑے ہیں۔

دکان دار: صاحب جی! یہ لنگڑا آم نہ ہوتا تو یونہی ریڑھی پر لئے لئے پھرتا!

❁ ❁ ❁

ایک دوست: ''جب میں سوٹ پہن کر سبزی لینے جاتا ہوں تو دکان دار مجھے سبزی مہنگی دیتا ہے اور جب پھٹا ہوا کرتا پاجامہ پہن کر جاتا ہوں تو سبزی سستی مل جاتی ہے۔''

دوسرے دوست نے فوراً جواب دیا:

ہاتھ میں پیالہ لے کر جایا کرو پھر سبزی مفت مل جائے گی۔''

❁ ❁ ❁

ایک سیاستدان بڑی دیر سے تقریر کر رہے تھے جلسہ گاہ میں تمام سامعین بور ہو رہے تھے۔ لیکن پھر بھی اس کی تقریر کا بادل نخواستہ برداشت کر رہے تھے۔

سامعین میں چند آدمیوں نے اشاروں میں حقیقتِ حال مقرر کو بتانے کی کوشش کی مگر ناکام رہے۔

ایک مقام پر سیاستدان نے کہا:

''صاحبان! میں یہ تقریر آنے والی نسلوں کی بھلائی کے لئے کر رہا ہوں۔''

ایک شخص نے بات کاٹ کر کہا:

''جناب! آپ تقریر جاری رکھیں آنے والی نسلیں جلسہ گاہ میں پہنچنے ہی والی ہیں۔''

❁ ❁ ❁

مردم شماری کرنے والے نے اپنا رجسٹر کھولتے ہوئے ایک خاتون سے کہا:

''آپ کا کہنا ہے کہ پڑوسی آپ کے رشتے دار ہیں مہربانی کر کے اس رشتے کی تفصیل بتا دیجئے۔''

اس خاتون نے جواب دیا:

''ہمارا کتا ان کا رشتے دار ہے۔''

❁ ❁ ❁

ایک صاحب نے کسی وزیر کو سرِ عام نکما اور احمق کہا تو پولیس نے اسے دو جرموں میں گرفتار کرلیا۔ پہلا جرم ایک معزز کو گالی دینے کا تھا اور دوسرا سرکاری راز فاش کرنے کا تھا۔



تین دوست بیٹھے اپنی اپنی بہادری کے قصے بیان کرر ہے تھے، ایک نے کہا:

''میں نے تین راتیں اکیلے جنگل میں گزاری ہیں۔''

دوسرے نے کہا:

''میں نے چوبیس گھنٹے شیر کے پنجرے میں اس کے ساتھ گزارے ہیں۔''

تیسرے نے کہا:

''میں چوبیس سال اپنی بیوی کے ساتھ گزارے ہیں۔''



کشتی ہو رہی تھی۔ ایک صاحب زوروں سے چلا رہے تھے۔ ''شاباش توڑ دو اس کے دانت، مارو ایک ہاتھ اس کے جبڑے پر۔''

بازو والے سے رہا نہیں گیا، اس نے پوچھا:

''کیوں بھائی آپ بھی پہلوان ہیں؟''

انہوں نے کہا۔ ''نہیں میں دانتوں کا ڈاکٹر ہوں۔''



ایک کلرک جب آفس دیر سے پہنچا تو آفیسر نے اسے بلا کر پوچھا:

''آج تم آفس دیر سے کیوں پہنچے؟''

کلرک نے جواب دیا:

''آج میں اتفاق سے دیر تک سوتا رہا۔''

آفیسر نے کہا:

کیا تم دفتر کے علاوہ گھر پر بھی سوتے ہو؟''



حکیم صاحب پان والے کی دکان پہنچائے اور ادھار پان مانگا۔ پان والے نے کہا۔

''جب کوئی مریض آپ کے پاس آتا ہے تو آپ اسے ادھار دوا نہیں دیتے اور مجھ سے پان ادھار مانگ رہے ہیں۔''

حکیم صاحب کہنے لگے۔ ''جب کوئی مریض دوا لینے آتا ہے تو میں پیسے اس لئے لیتا ہوں کہ پتہ نہیں وہ پھر واپس آئے گا یا نہیں۔''



ایک بیکار آدمی کو سرکس میں نوکری دی جانے لگی، مالک نے کہا:

''بس تمہیں یہ کرنا ہے کہ روزانہ شیر کے پنجرے میں گھس کر گوشت کا ٹکڑا دے آنا، اس کا مقصد یہی ہے کہ تم شیر کو یہ بھروسہ دلا دو کہ تم اس سے ڈرتے نہیں ہو۔''

اس آدمی نے کہا:

''مجھے یہ نوکری نہیں چاہیے، میں اتنا دھوکے باز نہیں ہوسکتا۔''



ماسٹر صاحب نے بچوں سے کہا:

''کل میں تم سے ایک سوال کروں گا، تیاری کر کے آنا۔''

دوسرے دن ماسٹر صاحب نے بچوں سے سوال کیا:

''بتاؤ تمہارے سر پر کتنے بال ہیں؟''

کسی نے جواب نہیں دیا۔ البتہ ایک لڑکے نے کہا۔

''دو کروڑ، ساٹھ لاکھ پانچ ہزار دو سو باون۔''

اس پر ماسٹر صاحب نے کہا۔ ''یہ تم نے کیسے گنے؟''

بچے نے فوراً کہا:

''یہ دوسرا سوال ہے، میں نے ایک ہی سوال کی تیاری کی تھی۔''



استاد: (شاگرد سے) پچاس میں سے پانچ نکالیں تو باقی کیا بچا؟

شاگرد: (جلدی سے) جناب! باقی صفر بچا۔

* * *

ایک صاحب نے چالیس کباب، دس پلیٹ بریانی، دو کلو قورمہ، تیس روٹیاں اور دس پیالے کھیر کھا کر زیادہ کھانے کا انعام تو جیت لیا۔ لیکن پھر انہوں نے اپنے دوستوں سے کہا۔

''خدا کے لئے میرے شرط جیتنے کی خبر میری بیوی تک نہ پہنچانا، ورنہ وہ مجھے رات کا کھانا نہیں دے گی۔''

* * *

شوہر مرتے وقت کہنے لگا۔ ''میرے مرنے کے بعد گھر پرویز کو دے دینا۔

بیوی نے کہا: ''نہیں جی گھر تو خالد کو ملے گا۔''

شوہر نے کہا: ''بنک بیلنس عرفان کے نام کر دینا۔''

بیوی نے کہا: ''نہیں نہیں وہ امجد کو دوں گی۔''

شوہر نے کہا: ''دوکان جاوید سنبھالے گا۔''

بیوی نے کہا: ''اجی وہ اشرف سنبھالے گا۔''

شوہر نے چلا کر کہا: مر کون رہا ہے، تم یا میں۔''

* * *

کنڈیکٹر: ''تھیلے کا ٹکٹ کہاں ہے۔''

اس پر مسافر نے کہا: تھیلے کا ٹکٹ کون لیتا ہے۔''

کنڈیکٹر: میں نہیں جانتا، اتنے بڑے تھیلے کا ٹکٹ لگے گا۔''

اس پر مسافر نے کہا: آدھا کرایہ لے لو۔''

لیکن کنڈیکٹر نہ مانا۔

آخر مسافر نے تھیلے کی طرف اشارہ کر کے آواز دی۔ بیگم اب باہر آجاؤ کیونکہ اب پورا ٹکٹ لینا پڑ گیا ہے۔

* * *

ایک امیر نے ملا نصیر الدین سے پوچھا۔ ''خلفائے عباسی کے زمانے میں رواج تھا کہ امیروں کے نام و باللہ پر ختم ہوتے تھے۔ میرے لئے متوکل باللہ اور معتصم باللہ میں سے کون سا مناسب رہے گا۔''

ملا نے جواب دیا۔ تمہارے لئے بہترین نام نعوذ باللہ ہے۔

* * *

منا: امی امی میں نہر میں نہانے جاؤں گا۔

امی: نہیں بیٹے ڈوب جاؤ گے۔

منا: (ضد کر کے) نہیں امی میں ضرور جاؤں گا۔

امی: (غصے سے) اچھا جاؤ، اگر ڈوب گئے تو گھر میں نہیں آنے دوں گی۔

* * *

جج نے مجرم سے کہا: ''تم نے جھوٹ بولنے کی کوشش کی ہے۔''

یہ سن کر مجرم نے کہا: ''بالکل غلط، مجھے کیا ضرورت پڑی ہے جھوٹ بولنے کی وکیل کے ہوتے ہوئے۔''

* * *

تیمور لنگ کی بادشاہت میں ایک دولت نامی اندھا گویا تھا۔ گانے میں اچھی مہارت رکھتا تھا۔ تیمور لنگ گانا سننے کے بڑے شوقین تھے، اس لئے ایک روز دولت نامی گویے کو بلا کر گانا سنا۔

گانے سننے کے بعد تیمور لنگ نے کہا: ''دولت بھی اندھی ہوتی ہے۔''

یہ سن کر گویے نے کہا:

''بادشاہ سلامت، یہ اندھی نہ ہوتی تو لنگڑے کے گھر کیوں آتی۔''

* * *

بس میں بھیڑ کی زیادتی کی وجہ سے ایک آدمی بیچ میں کھڑا دھکے کھا رہا تھا۔ کبھی کسی کے دھکے سے آگے چلا جاتا، کبھی پیچھے۔ جب وہ بس سے اترنے لگا تو کنڈیکٹر نے کہا۔ ٹکٹ تو لیجئے۔

وہ کہنے لگا۔ ''ٹکٹ کس خوشی میں لوں، میں تو سارا راستہ پیدل چل کر آیا ہوں۔''

* * *

دو دوست ایک ہوٹل میں کھانا کھا رہے تھے۔ ایک نے کہا:

''یار تم میری ماں بن جاؤ اور اپنے ہاتھ سے میری پلیٹ میں کھانا ڈالتے جاؤ۔''

کھانا کھانے کے بعد دوسرے نے کہا:

''اب تم میرے باپ بن جاؤ اور بل ادا کر دو۔''

❀ ❀ ❀

ایک دوست نے دوسرے دوست سے کہا: ''آج کل کیا کر رہے ہو؟''

دوسرے جواب دیا۔ ''فرنیچر فروخت کر رہا ہوں۔''

پہلے نے کہا۔ ''کافی منافع ہوتا ہوگا؟''

دوسرے دوست نے کہا۔ ''نفع کہاں کا؟ گھاٹا ہی گھاٹا ہے کیونکہ گھر کا فرنیچر بیچ رہا ہوں۔''

❀ ❀ ❀

مالک نے اپنے نوکر سے کہا:

''تم تو کہتے تھے کہ کام کرتے نہیں تھکوں گے، تم تو اب سو رہے ہو، کیا بات ہے۔''

نوکر نے جواب دیا:

''میرے نہ تھکنے کا یہی تو راز ہے۔''

❀ ❀ ❀

ایک فلم پروڈیوسر اپنی فلم کی ریلز پر تھیٹر پہنچے۔ ان کو تھیٹر تک پہنچنے میں دیر ہوگئی تھی۔ اس لئے ان کو تھیٹر میں بھیڑ نظر نہ آئی۔ وہ پان کی دکان پر گئے اور پان والے سے پوچھا:

''یہاں جو فلم آج لگے گی، وہ کیسی ہے؟''

پان والے نے کہا:

''فلم لگی ہے؟ میں تو سمجھا تھا آج کرفیو لگا ہے۔''

❀ ❀ ❀

بجٹ کسے کہتے ہیں؟

''بجٹ ایک ایسا طریقہ ہے جس سے آپ خرچ کرنے کے بعد پریشان ہونے کے بجائے خرچ کرنے سے پہلے پریشان ہو سکتے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک شخص دوسرے شہر جانا چاہتا تھا۔ اس نے سوچا کہ خط کی طرح میں اپنے ماتھے پر ٹکٹ لگا لیتا ہوں اور خود بخود لاہور پہنچ جاؤں گا۔ اس نے ٹکٹ لگا کر اپنا سر لیٹر بکس میں ڈال دیا۔ ڈاکیا ڈاک نکالنے آیا تو اس نے سمجھا کہ شاید کوئی چوری کر رہا ہے فوراً جوتا اتار کر اس شخص کو مارنا شروع کر دیا۔ جب آٹھ دس جوتے لگا لئے تو وہ شخص کہنے لگا اب بس کر دو کتنی مہریں لگاتے جاؤ گے۔

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر: آپ زیادہ تر پھل استعمال کیا کریں اور اگر ممکن ہو تو اس کے چھلکے بھی کیونکہ اصلی وٹامنز چھلکوں میں ہی ہوتے ہیں۔ لیکن آپ کا پسندیدہ پھل کون سا ہے؟

مریض: (کسی قدر ہچکچاہٹ سے) ناریل۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص کا تکیہ کلام تھا ''آپ کی دعا سے۔''

ایک دن اس کا باپ مر گیا۔ فاتحہ میں ایک عورت نے دریافت کیا۔ کیا آپ کے باپ مر گئے ہیں؟

اس شخص نے کہا۔ جی ہاں آپ کی دعا سے۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص ڈرائیونگ ٹیسٹ دینے گیا۔ واپسی پر ایک دوست نے پوچھا ٹیسٹ کیسا رہا، کامیاب ہو گئے؟

معلوم نہیں جب میں نے ہسپتال چھوڑا تو اس وقت تک امتحان لینے والے آفیسر ہوش میں نہ آئے تھے۔

❀ ❀ ❀

ایک بچے نے چائے کے لئے شکر مانگی تو ماں نے کہا آؤٹ آف اسٹاک۔

بچے آؤٹ آف اسٹاک کا مطلب پوچھا تو باپ نے کہا کسی چیز کے نہ ہونے کو آؤٹ آف اسٹاک کہتے ہیں۔

ایک روز باپ کے کچھ دوست ملنے آئے تو بچے نے فورا کیا۔

ڈیڈی آؤٹ آف اسٹاک ہیں۔

❀ ❀ ❀

ایک آدمی نے اپنے دوست سے کہا۔ ''میرے دادا کے پاس اتنی بڑی چٹائی تھی کہ سارا گاؤں اس پر سو جاتا۔''

دوسرے نے کہا۔ ''میرے دادا تو اتنے لمبے چوڑے تھے کہ وہ سارے گاؤں کی چٹائیاں ایک ساتھ ملا کر سوتے تھے۔''

اس پر اس آدمی نے کہا۔ ''پھر سارا گاؤں کہاں سوتا تھا؟''

دوسرے دوست نے کہا۔ ''وہ تمہارے دادا کی چٹائی پر سوتا تھا۔''

❀ ❀ ❀

بیوی نے شوہر سے کہا۔ ''ہم اپنی شادی کی دسویں سالگرہ کس طرح منائیں؟''

شوہر نے کہا۔ ''دو منٹ خاموش کھڑے رہ کر۔''

❀ ❀ ❀

ایک بچے نے دوسرے بچے سے کہا۔ ''آج مجھے پچاس پیسے کا سکہ ملا ہے۔''

دوسرے بچے نے کہا۔ ''وہ تو میرا تھا۔''

پہلے نے کہا۔ ''ارے جا مجھے تو پچیس پچیس پیسے کے دو سکے ملے ہیں۔''

یہ سن کر دوسرے بچے نے کہا۔ ''میرا سکہ زمین پر گر کر ٹوٹ گیا ہوگا۔''

❀ ❀ ❀

ایک نوجوان کرکٹ کھیل رہا تھا، اور وہاں پر بیٹھا ایک بچہ رو رہا تھا۔

ایک بوڑھے نے بچے سے پوچھا۔ ''تم کیوں رو رہے ہو۔''

بچے نے جواب دیا۔ ''یہ نوجوان جو کر سکتا ہے میں نہیں کر سکتا۔''

یہ سنتے ہی بوڑھے نے بھی رونا شروع کر دیا۔

❀ ❀ ❀

ایک صاحب ایک جلسے سے خطاب کر رہے تھے ایک موقع پر انہوں نے کہا! میں اپنے وطن کے لئے اپنی جان تک کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اتفاق سے ان کا ایک کان کسی حادثے میں کٹ گیا تھا۔ جلسے میں موجود ایک شخص نے کہا جناب کن کٹے کی قربانی جائز نہیں۔

❀ ❀ ❀

ایک ہوٹل کی انتظامیہ نے اعلان کیا جو شخص 100 روٹیاں ایک ساتھ کھائے گا۔ اسے دس ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ یہ سن کے ایک شخص ہوٹل پہنچا اور روٹیاں کھانے کا دعویٰ کیا۔ چنانچہ مقابلہ شروع ہوا۔ وہ شخص کھاتا رہا۔ یہاں تک کہ نوے روٹیاں کھا گیا۔ یہ دیکھ کر ہوٹل والے پریشان ہو گئے۔ لہٰذا انہوں نے اسکور بورڈ پر روٹیوں کی تعداد گھٹا دی۔ کافی دیر تک یہی سلسلہ جاری رہا تو وہ شخص چلا اٹھا ''یہاں بے ایمانی ہو رہی ہے۔ مقابلہ دوبارہ شروع ہوگا۔''

❀ ❀ ❀

ایک اتوار کو ایک پادری نے ایک بڑے مجمع میں تقریر کرتے ہوئے چندے کی اپیل کی اس نے یہ بھی کہا کہ اگر کوئی بیوہ یا یتیم ہو تو چندہ نہ دے اگلے اتوار پادری نے کہا گزشتہ اتوار میں نے کہا تھا کہ بیوائیں اور یتیم چندہ نہ دیں مجھے افسوس ہے کہ دو عظیم جنگوں میں اس قدر بیوائیں اور یتیم نہ ہوئے تھے جتنے میرے چندے کی اپیل سے ہو گئے۔

❀ ❀ ❀

تجریدی تصویر بنانے والے ایک مصور سے ایک صاحب نے کہا۔ ''میں جب آپ کی تصویر دیکھتا ہوں تو بہت حیران ہوتا ہوں۔ اس بات پر کہ میں یہ تصویریں کیسے بنالیتا ہوں؟ مصور نے خوش ہوتے ہوئے کہا نہیں اس بات پر کہ آپ یہ تصویریں کیوں بناتے ہیں؟

❀ ❀ ❀

ایک گلوکار موسیقی کی محفل میں گانا سنا رہا تھا جب وہ گانا ختم کرتا تو حاضرین دوبارہ اسی گانے کی فرمائش کرتے بار بار ایک ہی گانا گانے سے گلوکار بیزار ہوگیا اور تنگ آکر کہنے لگا کہ آخر ایسی کون سی بات ہے آپ لوگ مجھ سے بار بار ایک ہی گانا سن رہے ہیں۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے کہا جب تک آپ صحیح گانا نہیں سنائیں گے ہم آپ کو جانے نہیں دیں گے۔

❁ ❁ ❁

ایک ڈاکٹر افریقہ کے جنگلوں میں چھٹیاں گزارنے کے بعد واپس آیا تو اس کے دوست نے شکار کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈاکٹر ٹھنڈا سانس بھرتے ہوئے بولا۔

بڑی بوریت ہوئی میں کچھ بھی نہ مار سکا بہتر تو یہی تھا کہ میں ہسپتال میں ہی رہتا۔

❁ ❁ ❁

جج ملزم کے ساتھ سختی سے پیش آرہا تھا اس نے سوال کیا۔

تم کب پیدا ہوئے تھے؟

جواب نہ پاکر وہ پھر بولا۔

تمہاری سالگرہ کب ہے۔

ملزم کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے' میں نہیں بتاتا آپ جیسے روکھے شخص سے مجھے کیا توقع ہوسکتی ہے۔ آپ نے کون سا مجھے تحفہ دینا ہے۔

❁ ❁ ❁

امتحان میں بیٹے کی کامیابی پر باپ پھولا نہیں سما رہا تھا کھانے کی میز پر اس نے بیوی کی طرف مڑ کر دیکھا اور فخریہ انداز میں بولا بیگم جانتی ہو کہ گڈو کو میرا دماغ ملا ہے بیگم نے سوکھے منہ جواب دیا مجھے بہت دنوں سے شبہ تھا کہ تم اب دماغ سے محروم ہوچکے ہو۔

❁ ❁ ❁

ایک امریکی باشندہ سر بازار حکومت کو گالیاں دے رہا تھا "کہ کیا واہیات حکومت ہے" ایک پولیس آفیسر نے اسے پکڑ لیا۔ امریکی گھبرا کر بولا......

"مگر میں تو جرمنی حکومت کے خلاف بول رہا تھا"۔

افسر نے سر ہلاتے ہوئے کہا! "ہمیں بے وقوف سمجھتے ہو؟ کیا ہمیں نہیں معلوم کہ کون سی حکومت واہیات ہے"؟

❁ ❁ ❁

ویٹر ایک پلیٹ کوفتے لے آؤ۔

بہتر جناب! کوفتوں کے ساتھ کچھ اور منگوانا پسند کریں گے؟

ہاں اگر کوفتے پچھلے ہفتے جیسے ہی ہیں تو ان کے ساتھ ہتھوڑا اور چھینی بھی لیتے آنا۔

❁ ❁ ❁

گاہک دکان دار سے مکھن کیا بھاؤ ہے

دکان دار سو روپے کلو

گاہک دوسری دکان پر تو اسی روپے کلو ہے

دکان دار تو وہاں سے لے لو

گاہک وہاں ختم ہوگیا ہے

دکان دار اچھا بھائی جب یہاں سے ختم ہوجائے گا تو یہاں سے بھی اسی روپے کلو لے جانا

❁ ❁ ❁

ایک سکول میں امتحان ہو رہے تھے کچھ لڑکے آپس میں آہستہ آہستہ بول رہے تھے۔

استاد صاحب نے ایک لڑکے سے پوچھا "بتاؤ عثمان یہ عرفان تم سے کیا پوچھ رہا ہے؟

عثمان......سر یہ مجھ سے جاپان کے دارالحکومت کا نام پوچھ رہا ہے۔

استاد......کہیں تم نے بتایا تو نہیں؟

نہیں سر میں نے اسے کہہ دیا کہ اب تو ٹوک دیا پھر نہ ٹوکیو۔

❁ ❁ ❁

سائنسدان (اپنی بیوی سے): میں تمہاری سالگرہ پر تمہیں ایک نیا تحفہ دوں گا۔
بیوی (خوش ہوتے ہوئے): کیا تحفہ دیں گے مجھے؟
سائنسدان: میں نے ایک نیا جراثیم دریافت کیا ہے اس جراثیم کا نام تمہارے نام پر رکھ رہا ہوں۔



مریض (کمپاؤڈر سے): ''میں کافی عرصے سے مختلف جگہوں سے علاج کروار ہا ہوں۔ میرا واسطہ ایسے ڈاکٹروں سے بھی پڑا ہے جس کے پاس جانے والے مریضوں کی تشخیص تو ملیریا کی گئی مگر وہ بیچارے نمونیا سے فوت ہوئے۔''
کمپاؤڈر: جناب! آپ فکر نہ کریں ہمارے ڈاکٹر صاحب کے پاس جو ملیریا کے مریض آتے ہیں وہ ملیریا ہی سے مرجاتے ہیں۔



سینما ہال میں فلم شو کے دوران ہال میں بیٹھا ہوا ایک تماشائی گیلری کی طرف منہ کر کے چلایا۔
بھائی کیا یہ شرافت ہے اوپر سے گرم پانی کون پھینک رہا ہے؟
گیلری میں بیٹھی ہوئی ایک خاتون نے پاس بیٹھے ہوئے اپنے شوہر سے آہستگی سے کہا۔ اجی سنتے ہو۔ اسی لئے تو میں کہہ رہی تھی کہ منے کو باہر لے جاؤ۔



استاد نے کلاس کے بچوں کی شرارتوں سے تنگ آ کر انہیں سیدھے لیٹ کر ٹانگیں سائیکل کی طرح چلانے کی سزا دی۔ ایک بچے نے کچھ دیر تھک کر ٹانگیں چلانا بند کر دیں۔
استاد نے وجہ پوچھی تو وہ بڑی معصومیت سے بولا ''سر! میری چین اتر گئی ہے۔''



دانتوں کا ڈاکٹر (مریض سے) ''منہ کھولیں۔''
مریض نے پورا منہ زور لگا کر کھول دیا۔
ڈاکٹر! ''منہ اتنا کیوں کھول رہے ہیں۔ میں نے آپ کے دانت باہر سے ہی دیکھنے ہیں۔ منہ کے اندر جا کر نہیں۔''



دو لڑکے ایک بھاری بکس کو کھینچ رہے تھے زور لگاتے لگاتے تھک گئے اور ہانپنے لگے اور ایک نے کہا۔
چلو چھوڑو ہم اسے باہر نہیں نکال سکیں گے۔
ارے اسے باہر لے جانا ہے میں تو سمجھ رہا تھا اسے اندر لے جانا ہے۔



شادی کی پانچویں سالگرہ پر بیوی نے خاوند کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔
ڈربے میں وہ بڑا سرخ مرغ نکال کو ذبح کر دو تا کہ شادی کی سالگرہ کی خوشی میں اچھے کھانے پکائے جا سکیں۔
شوہر نے سخت لہجے میں کہا
پانچ سال پہلے جو کام ہوا تھا اس کا انتظام بیچارے مرغ سے کیوں لینا چاہتی ہو۔



ریاضی کے استاد (جماعت میں شاگردوں سے): ''تم میں سے کوئی بھی مجھ سے ریاضی کا سوال کرے۔ اگر میں جواب نہ دے سکا تو میں اسے دس روپے کا انعام دوں گا۔''
ایک شاگرد نے کھڑے ہو کر سوال کیا۔ ''سر! ایک تالاب میں آٹھ بطخیں تیر رہی ہیں۔ درمیان والی بطخ کہتی ہے کہ میرے پیچھے چار بطخیں ہیں بتایئے کیسے؟''
استاد کچھ دیر سوچتا رہا بالآخر اس نے ہار مان کر لڑکے کو دس روپے دے دیئے اور پوچھا۔
''اب تم بتاؤ اس کا جواب۔''
لڑکا بولا ''جناب وہ بطخ جھوٹ بول رہی تھی۔''



ایک صاحب کسی کے گھر گئے اور وہاں ایک بچی سے پوچھا
''گڑیا! تم گھر میں کیا کام کرتی ہو۔''
گڑیا! ''میرا کام آپ کے جانے کے بعد شروع ہوگا۔''
مہمان (حیرت سے): ''کیا کام کرتی ہو تم۔''
گڑیا مہمانوں کے جانے بعد چمچے گننا کہ وہ پورے ہیں کہ نہیں''

❀ ❀ ❀

شرجیل (فون پر راحیل سے بات کرتے ہوئے): ''کچھ دن گھر مت آنا۔ ابو کو معلوم ہوگیا ہے کہ ہم نے ان کی کار چلائی تھی اور وہ شدید غصے میں ہیں۔''
راحیل: انہیں کیسے پتا چلا۔
شرجیل: ہم نے جن لوگوں کو ٹکریں ماری تھیں، وہ ان میں سے ایک ہیں۔

❀ ❀ ❀

استاد (کلاس روم میں): ''بچو! مشکل میں ہر ایک کے کام آؤ اور دوسروں کی مدد کرو۔''
ایک شاگرد: سر! کل میں نے ایک آدمی کی مدد کی۔
استاد: وہ کیسے؟
شاگرد: سر! اس سے سڑک پار نہیں ہو رہی تھی۔ میں نے اس کے پیچھے اپنا کتا لگا دیا اس نے فوراً سڑک پار کر لی۔

❀ ❀ ❀

ایک گھر سے ہمیشہ ہنسنے کی آوازیں آتی تھیں۔ ایک پڑوسی اس گھر گئے اور وہاں رہنے والے صاحب سے اتنی خوشگوار زندگی کی وجہ پوچھی۔
انہوں نے ہنس کر جواب دیا۔'' دراصل میری بیوی مجھ سے لڑتی ہے تو مجھے بیلن مارتی ہے اگر بیلن لگ جائے تو وہ ہنستی ہے اگر نہ لگے تو میں ہنستا ہوں۔''

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر (مریض): کیا تکلیف ہے آپ کو؟
مریض: جناب! مجھے دل کے دورے پڑتے ہیں۔
ڈاکٹر: تو پھر آپ کسی اور ڈاکٹر کے پاس جائیں۔
مریض: کیوں؟
ڈاکٹر: اس لئے کہ میری فیس کی رقم سن کر آپ کو فوراً دل کا دورہ پڑے گا۔

❀ ❀ ❀

جب جہاز کے انجن میں خرابی پیدا ہونے کی افواہ اڑی تو مسافروں میں کھلبلی مچ گئی۔ ایک پادری بھی سفر کر رہے تھے وہ لوگوں کو صبر کی تلقین کرتے ہوئے کہنے لگے۔
''آپ گھبرائیے نہیں جہاز کے بخیریت اترنے کی دعا کر رہا ہوں۔''
ائیر ہوسٹس بولی۔''ٹھیک آپ دعا کرتے رہیئے یوں بھی ہمارے پاس ایک پیراشوٹ کم ہے۔''

❀ ❀ ❀

ایک صاحب دوستوں کی محفل میں بڑ ہانک رہے تھے۔
میں شہر کے سب ہسپتالوں میں رہ چکا ہوں۔
مجھے یقین نہیں آتا ایک دوست نے ٹوکا۔ کیا تم میٹرنٹی ہسپتال میں بھی رہے ہو؟
وہ صاحب جھٹ بولے۔
کیوں نہیں۔ میں پیدا ہی وہاں ہوا تھا۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص اپنے بیٹے کی تعریف یوں کر رہا تھا۔
''میرا بیٹا شیر کی طرح بہادر، ہرن کی طرح خوبصورت، گینڈے کی طرح صحت مند، چیتے کی طرح تیز اور لومڑی کی طرح چالاک ہے۔''
قریب بیٹھے شخص نے کہا۔''سچ بتائیں کہیں آپ کا تعلق جنگلی خاندان سے تو نہیں؟''

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر میں آپ کے بچے کے دانت نکالنے کا معاوضہ پچاس روپے لوں گا۔

ماں: مگر دانت نکالنے سے پہلے تو میں نے دس روپے طے کئے تھے۔

ڈاکٹر: مگر دانت نکالتے وقت آپ کا بچہ اس زور سے رویا کہ باہر بیٹھے ہوئے میرے چار مریض بھاگ گئے۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص کا گزر قبرستان سے ہوا اچانک اس کی نظر ایک قبر پر پڑی جس کے کتبے پر تحریر تھا۔ ایماندار وکیل۔

اس شخص نے دو تین مرتبہ پڑھا۔ پھر بڑبڑانے لگا۔

حیرت ہے کس طرح ایک قبر میں دو آدمی دفن کر دیئے گئے ہیں۔

❁ ❁ ❁

گاؤں والے کہیں سے چاقو لے کر مُلا کے پاس آئے۔ اور ملا سے پوچھا۔

''بوجھئے اسے کیا کہتے ہیں؟''

مُلا نے جواب دیا۔ ''یہ آری کا بچہ ہے ابھی اس کے دانت نہیں نکلے۔''

❁ ❁ ❁

ایک صاحب اپنی بیوی سے رخصت ہو کر کہیں جانے کے لئے ریلوے اسٹیشن پہنچے تو گاڑی جا چکی تھی اس لئے وہ رات وہاں اپنے دوستوں کے ہاں ٹھر گئے۔ صبح گھر پہنچ کر انہوں نے اپنی بیوی کو بتایا کہ گاڑی چھوٹ جانے کی وجہ سے رات اپنے دوست کے ہاں ٹھہر گیا تھا۔ بیوی نے ان کی ڈائری نکال کر ان کے پانچ دوستوں کے ٹیلی فون نمبر نوٹ کئے اور وہاں باری باری سب سے پوچھا۔ کیا میرے شوہر رات کو آپ کے پاس ٹھہرے تھے؟

ہر دوست نے اس کی جان بچانے کی خاطر کہا۔

جی ہاں رات وہ ہمارے گھر میں تھے۔

❁ ❁ ❁

ایک کنجوس آدمی کا بیٹا سو روپے نگل گیا۔ اس نے بڑی کوشش کی کہ سو روپے کا نوٹ نکل آئے مگر نہ نکلا۔ آخر کار اس کے ذہن میں ایک حل آیا۔

بیٹے کو لے کر بنک گیا اور بولا۔ ''منیجر صاحب! اسے میرے اکاؤنٹ میں جمع کر لو، اس کے پیٹ میں سو روپے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

جنازہ آہستہ آہستہ دروازے کی طرف بڑھتا جا رہا تھا، ایک صاحب ایسے بھی جو زار و قطار رو رہے تھے کسی راہ گیر نے چلتے جنازے کو کندھا دیا اور اس صاحب سے دریافت کیا۔

''حضرت! کیا یہ آپ کی بیوی کا جنازہ ہے جو یوں زار و قطار رو رہے ہیں؟''

اس نے جواب دیا۔

''رونا تو اسی بات کا ہے کہ اس کا جنازہ نہیں ہے۔''

❁ ❁ ❁

بیگم صاحبہ ہم نے شرابیوں کی اصلاح کے لئے ایک ادارہ قائم کیا ہے کیا آپ کوئی عطیہ دینا پسند کریں گی؟

جی ہاں آپ رات گیارہ بجے آ کر میرے شوہر کو لے جایئے۔

❁ ❁ ❁

امی (نجمہ سے): ''بیٹی تم آئینے کے سامنے آنکھیں بند کر کے کیوں کھڑی ہو؟''

نجمہ: امی جان! میں دیکھ رہی ہوں کہ میں سوتے ہوئے کیسی لگتی ہوں۔

❁ ❁ ❁

ایک کنجوس آدمی نے کسی بات پر خوش ہو کر اپنے ملازم کو انعام دینے کا وعدہ کر لیا۔ بعد میں اسے احساس ہوا کہ اس نے غلطی کی ہے۔ اب جب بھی ملازم سامنے آتا تو مالک گردن پھیر لیتا۔

ایک دن گھر کے پاس سے اونٹ گزرا۔

مالک نے پوچھا۔ ''اس کی گردن کیوں ٹیڑھی ہے؟''

ملازم بولا۔ ''اس نے بھی کسی کو انعام دینے کا وعدہ کیا ہوگا۔''

❁ ❁ ❁

الیکشن کے زمانے میں ایک سیاستدان ہسپتال کے احاطے میں ٹہل رہا تھا کہ نرس نے آکر مبارک باددی اور کہا۔

آپ کے ہاں دو جڑواں بچے پیدا ہوئے ہیں۔

سیاستدان خیالات سے چونکا اور تیزی سے بولا۔

یہ نہیں ہوسکتا۔ دوبارہ گنتی کراؤ۔

❁ ❁ ❁

ایک ٹوٹی پھوٹی کھچا کھچ بھری بس کو دیکھ کر ایک فٹ پاتھ پر کھڑے نوجوان نے ڈرائیور سے بلند آواز میں پوچھا۔

"حضرت نوحؑ کی کشتی میں جگہ ملے گی۔"

ڈرائیور نے کھڑکی سے گردن نکال کر جواب دیا۔

"آپ چاہیں تو اچھل کر آجائیں۔ ایک بندر کی جگہ ابھی خالی ہے۔"

❁ ❁ ❁

جمیل (ارشد سے): بتاؤ مچھر اور ہاتھی میں کیا فرق ہے؟

ارشد: مچھر ہاتھی کو کاٹ سکتا ہے مگر ہاتھی مچھر کو نہیں کاٹ سکتا۔

❁ ❁ ❁

راشد: (اپنی بہن راشدہ سے) آج میرے دوست چائے پر آرہے ہیں۔ گھر کے تمام برتن چھپا دو۔

راشدہ: وہ کیوں؟

راشد: کہیں وہ اپنے برتن پہچان نہ لیں۔

❁ ❁ ❁

بڑی بی پہلی بار ہوائی جہاز سے سفر کر رہی تھیں، اتنی خوف زدہ تھیں کہ جہاز کے ٹیک آف کرنے سے پہلے کیپٹن کے پاس پہنچ گئیں اور پوچھنے لگیں اے بیٹا! جہاز تم ہی اڑاؤ گے؟ جی ہاں اماں جی! کیپٹن نے جواب دیا۔ اے تمہیں یقین ہے ناں تم خیریت سے ہمیں دوبارہ زمین پر لے آؤ گے؟ امید تو یہی ہے اماں جی آج تک میں کسی کو اوپر چھوڑ کر نہیں آیا۔

❁ ❁ ❁

شوہر نے بیوی سے کہا: یہ کیا تم ایک جوڑا اور لے آئیں ابھی پرسوں ہی تو...... کیا پرسوں...... کیا بولو، بولو؟ بیوی چلا کر بولی۔ کچھ نہیں! میں تو کہہ رہا تھا کہ پرسوں تو ایک جوڑا لائی تھیں آج دو خرید لیتیں، شوہر نے عاجزی سے کہا۔

❁ ❁ ❁

ایک خاتون نے نئی نئی گاڑی چلانا سیکھی، وہ پہلی بار معروف شاہراہ پر آئیں تو دس بارہ لوگوں کو کار سے ٹکر مار کر گھبرائی ہوئی گھر واپس آگئیں۔ جب ان سے پوچھا کہ آج کا دن کیسا گزرا؟ تو وہ خاتون بولیں پتہ نہیں آج لوگوں کو کیا ہوگیا تھا کہ دس بارہ لوگ آکر میری گاڑی سے خواہ مخواہ ٹکراتے رہے۔

❁ ❁ ❁

اختری: (سہیلی سے) دلہن کیا بتاؤں تمہارے دولہا بھائی کے آگے دنیا سر جھکاتی ہے۔

سہیلی: (خوش ہوکر) خیر سے وہ کون سے بڑے عہدے پر فائز ہیں؟

اختری: وہ حجام ہیں۔

❁ ❁ ❁

کرم خان نے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں کیسے ضائع کر دیں؟

اس نے اپنا ہاتھ گھوڑے کے منہ میں دے دیا تھا یہ دیکھنے کے لئے کہ اس کے کتنے دانت ہیں؟

پھر کیا ہوا؟

گھوڑے نے اپنا منہ یہ دیکھنے کے لئے بند کر دیا کہ کرم خان کے ہاتھ میں کتنی انگلیاں ہیں؟

❁ ❁ ❁

ایک رسوائے عالم کنجوس اپنی زندگی کے آخری ایام میں وصیت نامہ لکھوا رہا تھا:

''اور لکھو کہ میرے ہر اس ملازم کو جو یہاں پانچ سال سے زیادہ رہا ہو اسے جائیداد میں سے پانچ ہزار روپے دیئے جائیں۔''

''یہ تو آپ نے کمال کر دیا، سخاوت کی ایسی مثال تو مشکل ہی ملے گی'' وکیل نے کہا۔

''سخاوت وخاوت کچھ نہیں ہے یہ صرف پبلسٹی کے لئے ورنہ میرے یہاں تو کوئی ملازم ایسا نہیں جو ایک برس سے زیادہ رہا ہو۔''

❁ ❁ ❁

الطاف: امی جان کیا دوزخ میں اسکول بھی ہوں گے؟

امی: نہیں!

الطاف: پھر تو بچے بہت خوش رہیں گے۔

❁ ❁ ❁

بیوی شوہر سے: تم کو مجھ سے محبت نہیں'' وہ بتول کا خاوند گھر آتا تو اپنی بیوی کو پھول کہہ کر صدقے واری ہوتا ہے''۔

شوہر: اسے اپنی آنکھوں کا چیک اپ کروانا چاہیے۔ جس کو بھتنی کی جگہ پھول دکھائی دیتا ہے۔

❁ ❁ ❁

کرایہ دار نے نصف شب کو مالک مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ مالک مکان نیند سے بیدار ہو کر جلدی سے دروازے پر آیا اور بولا۔

''میں مہینے کا کرایہ ادا نہیں کر سکوں گا۔''

مگر یہ اطلاع دینے کا کون سا وقت ہے؟ مالک مکان غصہ سے بولا۔

''تم یہ بات مجھے صبح بتا سکتے تھے۔''

''وہ ٹھیک ہے مگر میں نے سوچا اس پریشانی میں اکیلا کیوں جاگتا رہوں۔''

❁ ❁ ❁

ایک سردار کرکٹ دیکھنے کے بڑے شوقین تھے۔ ان کے شہر میں ان کی پسندیدہ ٹیموں کا ون ڈے میچ ہو رہا تھا۔ خوشی خوشی سٹیڈیم پہنچے تو یاد آیا کہ ٹکٹ تو وہ گھر بھول آئے ہیں۔ اب گھر جانے میں زیادہ وقت لگتا، انہوں نے لائن میں لگ کر نئی ٹکٹ خریدنے کا فیصلہ کیا۔ لائن بہت لمبی تھی مگر آدھے گھنٹے کے بعد ان کی باری آئی۔ وہ ٹکٹ خریدنے والے ہی تھے کہ کہیں سے زوردار آواز سے کوئی چلایا:

''اوئے بلبیر سنگھ!''

سردار جی لائن چھوڑ کو باہر نکلے تو آواز دینے والا کہیں نظر نہیں آیا۔ اتنے میں لائن میں ان کی جگہ پُر ہو چکی تھی۔ انہیں پھر لائن کے آخر میں کھڑے ہونا پڑا۔ کہیں ایک گھنٹے کے بعد وہ ٹکٹ خرید سکے۔ انہیں خیال آیا کہ ابھی میچ شروع ہونے میں دس منٹ ہیں، چلو اتنی دیر میں ''پاپ کارن'' خرید لیں۔ وہاں بھی لمبی لائن لگی ہوئی تھی، خدا خدا کر کے ''پاپ کارن'' والے کے پاس پہنچے، خریدنے ہی لگے کہ پھر کوئی زور سے چلایا

''اوئے بلبیر سنگھ!''

سردار جی نے اٹھ کر ہجوم کی طرف منہ کیا اور زور سے چلائے:

''اوئے میرا نام بلبیر سنگھ نہیں پرنام سنگھ اے..... کیہ تو میرے پچھے پے گیا ایں!''

❁ ❁ ❁

ایک شخص اپنے دوست کو اپنی پالتو بلی کے بارے میں بتا رہا تھا، جسے اس نے دودھ کے بجائے دھوکے میں پٹرول پلا دیا تھا۔ کہنے لگا'' پٹرول پیٹ میں جاتے ہی بلی نے ایک زوردار انگڑائی لی اور انتہائی تیز رفتاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہاں سے بھاگ کھڑی ہوئی۔ پہلے چھلانگ لگا کر دو منزلہ عمارت کی چھت پر پہنچی پھر وہاں سے دوسری طرف چھلانگ کر سڑک پر پہنچ کر دس مرتبہ ایک سے دوسری اور دوسری سے تیسری سڑک تک گئی اور آخر کار بیچ سڑک پر گر گئی۔''

''کیا بیچ سڑک پر گر کے مر گئی؟'' دوست نے پوچھا

''نہیں دراصل اس کا پٹرول ختم ہو گیا تھا۔''

❁ ❁ ❁

ایک روز مالک مکان سے اس کے کرایہ دار نے شکایت کی۔

''اوپر والی جھگڑالو عورت پھر اپنے شوہر سے جھگڑا کرتی ہے۔ آپ اسے منع کیوں نہیں کرتے؟ اس کی اس حرکت سے پڑوسیوں کی نیند خراب ہوتی ہے۔''

مالک مکان نے پوچھا۔''کیا آپ اس کے پڑوسی ہیں؟''

جی نہیں میں اس کا شوہر ہوں۔'' کرایہ دار نے جواب دیا۔

❁ ❁ ❁

ایک دفعہ ایک نوجوان نے اپنے دوستوں کو کوئی لطیفہ سنایا جس پر انہیں ہنسی نہ آئی تو سب نے مل کر نوجوان کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ اس پر تنگ آ کر بولا'' یہ لطیفہ میں نے ایک دفعہ کتوں کو سنایا تو انہوں نے بھونکنا شروع کر دیا۔

❁ ❁ ❁

عمران صاحب: براہِ کرم آٹوگراف دیجئیے۔ میرا بچہ بہت شوقین ہے۔''

''مگر میں عمران نہیں ہوں''

''کیا فرق پڑتا ہے۔ میرا بچہ کب پڑھ سکتا ہے۔''

❁ ❁ ❁

ماں اور بچہ بس میں سوار ہوئے۔ ماں نے اپنا ٹکٹ تو لے لیا۔ کنڈیکٹر نے بچے کی طرف غور سے دیکھا اور بولا۔

''بچے کا ٹکٹ بھی لیجیے محترمہ۔''

''مگر اس کی عمر تو تین سال ہے'' عورت نے کہا۔

''لیکن مجھے تو یہ پانچ سال کا نظر آ رہا ہے۔''

ماں کو بڑا طیش آیا' بولی۔

''بچہ میرا ہے تم خواہ مخواہ ماں بننے کی کوشش نہ کرو۔''

❁ ❁ ❁

ایک دفعہ تین دوست کھانا کھانے گئے' اتنے میں بادل آ گئے، انہوں نے فیصلہ کیا کہ ایک چھتری لانے کیے لیے بھیجا جائے چنانچہ ایک چلا گیا مگر اس نے شرط رکھی کہ میرے آنے تک کھانے کو ہاتھ نہ لگایا جائے۔

پانچ گھنٹے گزرنے کے بعد جب وہ نہ آیا تو دونوں نے فیصلہ کیا کہ اب کھانا کھا لینا چاہیے۔ جیسے ہی انہوں نے کھانے کی طرف ہاتھ بڑھایا، دروانے کی اوٹ سے آواز آئی...... خبردار اگر کھانے کو ہاتھ لگایا میں چھتری لینے نہیں جاؤں گا۔''

❁ ❁ ❁

ایک بچہ اپنے استاد سے: میرے ابو کہہ رہے تھے کہ آپ کو ایک مرغی تحفے میں دیں گے۔ استاد یہ سن کر خوش ہو گیا اور مرغی کا انتظار کرنے لگا۔ ایک ہفتے تک جب مرغی نہ آئی تو استاد نے پوچھا۔''بیٹا آپ کی مرغی نہیں آئی۔''

بیٹا (معصومیت سے)''وہ تو اب تندرست ہو گئی ہے۔''

❁ ❁ ❁

بیوی (شوہر سے): رات کو تم پھر سوتے میں باتیں کر رہے تھے۔''

شوہر: دن میں تو بات کرنے کی فرصت ہی نہیں ملتی۔ اب تم چاہتی ہو کہ میں رات کو سوتے میں بھی باتیں نہ کروں۔''

❁ ❁ ❁

ایک خاتون نے اپنی پڑوسن سے کہا کہ یہ گلی اتنی گندی ہے کہ بچے جب کھیل کر آتے ہیں تو کیچڑ اور مٹی سے لت پت ہوتے ہیں۔

پڑوسن نے کہا:''ہاں بہن ابھی تو کل کی بات ہے مجھے پورے بیس بچوں کے منہ دھلانے پڑے تب جا کر پتا چلا، ان میں سے میرا بچہ کون سا ہے۔''

❁ ❁ ❁

''مچھلی کے شکار پر جاتے ہوئے تم اپنی بیوی کو گھر پر چھوڑ جاتے ہو، ایسا کیوں ہے؟''

ایک دوست نے دوسرے دوست سے پوچھا۔

کیا وجہ ہے مجھے تو کچھ بتاؤ؟ دوسرے نے کہا۔

وجہ یہ ہے کہ مچھلیوں پر میری بیوی کی موجودگی کا ایک بہت بُرا اثر پڑے گا۔''

''وہ کیوں بھلا؟'' دوست نے پوچھا۔

اس لیے کہ مچھلیاں یہ دیکھ کر میرے جال میں پھنسنے کے لئے قطعاً تیار نہیں ہوں گی کہ میں خود کتنی بُری طرح اس عورت کے جال میں پھنسا ہوا ہوں۔



شوہر نے بے سُری آواز میں گانا شروع کیا تو بیوی نے فوراً کہا......

''میرے ابا مرحوم جب گانا گاتے تھے تو اُڑتے ہوئے پرندے بھی گر جاتے تھے۔''

شوہر نے جل کر کہا'' کیوں، کیا تمہارے مرحوم ابا منہ میں کارتوس ڈال کر گاتے تھے؟''



جج:''تم نے سائیکل کیوں چُرائی؟''

ملزم:''یہ سائیکل قبرستان میں پڑی ہوئی تھی، میں سمجھا اس کا مالک مر چکا ہے۔''



دو شکاری مرغابیوں کا شکار کر رہے تھے۔ ایک نے گولی چلائی تو وہ مینڈک کو جا لگی۔

اس نے جلدی سے مینڈک کو اٹھایا اور اپنے ساتھی شکاری سے کہنے لگا۔

''دیکھا میرا نشانہ! ایک گولی نے مرغابی کے تمام تمام پَر صاف کر دیے۔''



ایک افیمی دوسرے افیمی سے:''یار تم نماز کے بعد دعا مانگنے مسجد کے مینار پر کیوں چڑھ جاتے ہو۔''

پہلا افیمی:''یار میں چاہتا ہوں کہ سب سے پہلے میر دعا اللہ میاں تک پہنچے۔''



پرنام سنگھ نے رات چار بجے یونہی بیٹھے بیٹھے فون گھما دیا۔ دوسری طرف نیند میں ڈوبی ہوئی آواز سنائی دی۔

''ہیلو......کون بول رہا ہے؟''

پرنام سنگھ نے کہا''جی میں بول رہیا واں۔''

نیند میں سوتے شخص نے جھنجلا کر کہا۔''میں کون؟''

''جی پرنام سنگھ۔''

پرنام سنگھ نے کہا''......تسی مینوں نہیں جاندے!''

دوسری طرف والا غصے سے بولا''تے فیر رات دے بارے وجے فون کیوں کیتا ای؟''

پرنام سنگھ نے جواب دیا۔ ایس ویلے ٹیلی فون دی کال دا ریٹ گھٹ ہوندا اے، ایسے لئی!''



ایک صاحب اپنے چھ سالہ بچے کو داخلہ دلانے کے لیے سکول لے جا رہے تھے۔ انہوں نے بچے کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

''دیکھو بیٹا جی! میڈم آپ سے آپ کی عمر پوچھیں تو آپ اپنی عمر 4 سال بتانا۔ اگر آپ نے اپنی عمر چھ سال بتائی تو آپ کو داخلہ نہیں ملے گا۔''

وہ صاحب بچے لے کر سکول پہنچے۔ میڈم نے بچے سے پوچھا۔''آپ کی عمر کتنی ہے؟''

بچہ معصومیت سے بولا۔''میڈم میر عمر گھر میں چھ سال، سکول میں چار سال اور ریل کے سفر کے دوران 3 سال ہوتی ہے۔''



ایک شخص کسی پارک سے گزرا تو دیکھا کہ ایک عجیب حلیے کا مالک شخص اوندھا پڑا یہ گانا گنگنا رہا تھا۔

''میرے دل کی ہے آواز کہ بچھڑا یار ملے گا۔''

تھوڑی دیر بعد وہی شخص لوٹا تو دیکھا وہی شخص سیدھا لیٹ کر یہ گانا گا رہا تھا۔''اکیلے نہ جانا ہمیں چھوڑ کر تم۔''

وہ شخص اس کے قریب گیا اور اس حرکت کی وجہ پوچھی کہ پہلے اوندھے لیٹ کر اور پھر سیدھے لیٹ کر یہ گانا کیوں گا رہے تھے۔ ہوئے''

جواب ملا۔''یہ ریکارڈ کی دوسری سائیڈ ہے بھئی!''



کرکٹ کے ایک کھلاڑی نے اپنی دلہن سے کہا۔ ثناء! آج ہماری زندگی کا ایک نیا ٹیسٹ میچ شروع ہونے والا ہے، میرے والدین کو تمہیں امپائر کی حیثیت سے قبول کرنا ہوگا۔ چاہے وہ تمہیں ایل بی ڈبلیو دے کر واپس پویلین ہی کیوں نہ بھیج دیں۔ ہم اپنی محبت کے رولز سے اپنے گھر کی مضبوط پچ کی طرح بنائیں، میری بہنیں مجھ سے رن آؤٹ کی اپیل کر دیں اور بھائی اسٹمپ آؤٹ کی تو ایسے میں خدمت کی بال پھینک کر میرے گھر والوں کا دل جیتنے کی کوشش کرنا تم اپنی خدمت کے چوکے چھکے لگا کر اپنی وفاداری سے زیادہ سے زیادہ رنز بنا کر ہمارے خاندان میں ورلڈ چمپئین بن سکتی ہو۔

تمھارے شوہر کی طبیعت اب کیسی ہے؟
مجھے تو شوہر سے نجات مل گئی۔
تم نے کوئی علاج بھی کیا؟
اگر علاج کرتی تو نجات کیسے ملتی؟

ایک شخص نے اپنے کنجوس پڑوسی سے کہا۔ ''ارے کیا ہو گیا اتنے لال پیلے کیوں ہو رہے ہو؟'' پڑوسی نے کہا۔ ''ننھے نے آج نیا جوتا پہنا۔ میں نے اس سے کہا کہ ایک کے بجائے دو سیڑھیاں طے کر کے اوپر جانا تا کہ جوتے کا تلا کم گھسے لیکن وہ کم بخت دو کے بجائے تین سیڑھیاں چڑھنے لگا، نتیجہ یہ ہوا کہ پتلون پھٹ گئی۔''

ایک سیاح ہوٹل میں گیا تو بیرے نے آکر آرڈر لیا۔ سیاح نے: ''فرائی مچھلی اور ہمدردی کے دو بول۔''
بیرا مچھلی لے آیا اور پوچھا ''اور کچھ''۔
سیاح نے جواب دیا! ہمدردی کے دو بول۔''
بیرا اپنا منہ سیاح کے کان کے پاس لے گیا اور بولا:
مچھلی نہ کھانا دو دن کی باسی ہے۔''

وہ نیا نیا پولیس میں بھرتی ہوا تھا، اس کی ڈیوٹی جیل میں لگائی گئی۔
''ایک دن ایک قیدی فوت ہوا۔ انسپکٹر نے اسے بلایا اور کہا۔'' لاش ورثہ کے حوالے کرو...... اور وہاں سے چائے پانی لیتے آنا۔''
وہ حیران اور پریشان ہوا۔ انسپکٹر سمجھ گیا اور ایک پرانے سپاہی کو اس کے ساتھ بھیجتے ہوئے کہا۔'' دیکھو یہ کیسی چائے پانی وصول کرتا ہے۔''
انہوں نے لاش ورثہ کے حوالے کی تو سپاہی نے کہا۔
اوئے اس قیدی کی سزا ختم ہونے میں تین مہینے باقی ہیں۔ سزا پوری کرنے کے لیے اپنا آدمی دے دو...... یا پھر...... چائے پانی دے دو۔''

پرنام سنگھ نے یونیورسٹی میں داخلہ لیا تو پروفیسر صاحب نے پہلے دن لیکچر دیتے ہوئے کہا:
''دیکھو...... منڈیاں نو کڑیاں دے ہوسٹل وِل جان دی اجازت نئیں، جنیں کسی لڑکی نوں چھیڑیا، اُن سو روپیہ جرمانہ ہو جاوے گا، دو جی واری چھیڑن تے دو سو روپیہ جرمانہ ہوئیگا، تیجی وار چھیڑن تے تین سو روپیہ جرمانہ ہو جاوے گا۔''
یہ سن کر پرنام سنگھ سیٹ سے کھڑا ہوا اور پروفیسر صاحب سے پوچھا:
''پروفیسر صاحب...... ایہہ واری واری دی گل چھڈو...... سانوں دسو پورے سال دا کی ریٹ اے؟''

ایک دفعہ ایک چوہیا اپنے بچوں کے ساتھ جا رہی تھی کہ راستے میں ایک بلی آ گئی۔ بلی نے فوراً زور سے کتے کی طرح بھونکنا شروع کر دیا۔ بلی فوراً بھاگ گئی۔ یہ دیکھ کر چوہیا نے اپنے بچوں کو نصیحت کی۔ ''دیکھا بچو! دنیا میں مادری زبان کے علاوہ دوسری زبان کتنی ضروری ہے۔''

کمرۂ امتحان میں دولڑکے بُری طرح ڈسٹرب تھے کیونکہ نگران ان کے پاس آ کر کھڑا ہو جاتا تھا اور وہ نقل نہیں کر سکتے تھے۔ایک لڑکے نے پرچی پر کچھ لکھ کر نگران کو دے دیا۔

جب نگران نے پڑھا تو وہ سیدھا اپنی سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا۔

دوسرے لڑکے نے پہلے سے پوچھا۔"یار تم نے انہیں کیا لکھ کر دیا یہ نگران اپنی سیٹ پر جا بیٹھا۔"

پہلے لڑکے نے جواب دیا کہ میں لکھا تھا۔سر پیچھے سے آپ کی پینٹ پھٹی ہوئی ہے۔



خلیفہ جی اپنے ایک گاہک کے بال کاٹ رہے تھے۔ساتھ میں گفتگو بھی کرتے جا رہے تھے۔بال کٹوانے والا خلیفہ کی لمبی تقریر سے تنگ آ چکا تھا مگر کہہ کچھ نہیں سکتا تھا، اس لیے کہ قینچی استرے کی زد میں تھا۔اچانک خلیفہ نے کہا:

"سرجی...... تہاڈے سر دے تے ادھے وال چٹے سفید ہو گئے نیں!"

بال کٹوانے والا بولا:"خلیفہ...... چھتی کر...... توں سارے چٹے ہون دا انتظار کرنا پیا ایں۔"



"برخوردار تم کیوں رو رہے ہو؟"

"میرے ابا جان نے ایک نئی قسم کا صابن تیار کیا ہے۔"

"تو اس میں رونے کی کیا بات ہے؟"

"جو گاہک آتا ہے وہ نمونہ دکھانے کے لیے میرا ہی منہ دھوتے ہیں۔"



ایک سردار نے جو چینی زبان قطعاً نابلد تھے۔مینو کی آخری سطر پر انگلی رکھتے ہوئے بیرے سے کہا یہ ڈش لاؤ۔

بیرے نے جو انگلش جانتا تھا مسکرا کر کہا۔"معاف کیجیے گا جناب، آپ کے حکم کی تکمیل نہ ہو سکے گی کیونکہ یہ ہمارے ہوٹل کی مالکہ کا نام ہے۔



پریم سنگھ بڑا نامی گرامی پائلٹ تھا۔ایک دفعہ اسے جہاز لندن سے امریکہ لے جانا تھا۔آٹھ گھنٹے کی اس طویل پرواز میں جہاز سمندر پر ہی اڑتا ہے۔جہاز کو پرواز کیے چار گھنٹے گزر چکے تھے۔کچھ مسافر سو رہے تھے کچھ جاگ رہے تھے۔اچانک سپیکر پر کپتان پریم سنگھ کی آواز ابھری "خواتین و حضرت...... جہاز کا کپتان پریم سنگھ آپ سے مخاطب ہے۔نیویارک جانے والی پرواز پر ہم چار گھنٹے سفر کر چکے ہیں، 35 ہزار فٹ کی بلندی پر سفر کرتے ہوئے ہم اس وقت بحرِ اوقیانوس کے عین درمیان میں ہیں۔"

"اگر آپ دائیں بائیں کھڑکیوں سے باہر جھانک کر دیکھیں تو آپ کو نظر آئے گا کہ جہاز کے چاروں انجنوں میں آگ لگی ہوئی ہے۔"

"اگر آپ جہاز کی کھڑکی سے نیچے سمندر میں دیکھیں تو پتہ چلے گا کہ جہاز کی دُم چند لمحوں بعد ٹوٹ کر علیحدہ ہو جائے گی۔"

"اگر آپ جہاز کی کھڑکی سے نیچے سمندر میں دیکھیں تو آپ کو پیلے رنگ کی ایک چھوٹی سی لائف بوٹ نظر آئیگی، جس میں سوار تین آدمی سوار آپ کی طرف دیکھ کر ہاتھ ہلا رہے ہیں۔"

"یہ تین آدمی میں پریم سنگھ، میرا معاون پائلٹ گورنام سنگھ اور نیوی گیٹر بنتا سنگھ ہیں۔سپیکر پر جو آواز آپ سن رہے ہیں، وہ پہلے سے ریکارڈ شدہ ہے، واہ گورو آپ کو اپنی پناہ میں رکھے۔اجازت چاہتا ہوں۔"



ایک عورت نے اپنے شرابی شوہر کو سبق سکھانے کا منصوبہ بنایا اس نے ایک سفید چادر سر سے پاؤں تک لپیٹی اور رات کو اس قبرستان میں پہنچ گئی جہاں سے گزر کر اس کا شوہر شراب خانے سے گھر واپس آتا تھا۔کچھ دیر بعد جب اس نے شوہر کو نشے میں دھت لڑکھڑاتے قدموں سے آتے دیکھا تو ایک ڈراؤنی چیخ مار کر سامنے آ گئی اور بولی:

"رک جاؤ میں بھوت ہوں:

شوہر نے فوراً ہاتھ بڑھا کر کہا۔"تو ہاتھ ملاؤ میں نے تمہاری بہن سے شادی کر رکھی ہے۔"



ایک صاحب کورات سوتے وقت اچانک بہت زیادہ بھوک لگی۔تلاش کرنے پرانہیں ایک میز کے خانے سے دو بسکٹ مل گئے۔انہوں نے وہ بسکٹ کھائے تو بہت لذیذ لگے۔وہ اپنی بیوی سے کہنے لگے کہ وہ ایسے بسکٹ اور بھی لے آئے۔ دوسرے دن ان کی بیوی بسکٹ خریدنے گئی تو دکاندار نے کہا۔'' آپ اتنے بسکٹ کیا کریں گی۔آپ کا کتا تو ایک ہی ہے۔''

بیوی نے جواب دیا۔''میرے شوہر کو یہ بسکٹ بہت لذیذ لگیں ہیں۔''

مگر یہ بسکٹ تو خاص طور پر کتوں کے لیے تیار کیے جاتے ہیں انسان کے لیے تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں۔

مگر وہ خاتون ہرروز بسکٹ لے جاتی اوراس کے شوہر شوق سے وہ بسکٹ کھاتے۔ایک دن اس خاتون نے دکاندار سے کہا۔''کل میرے شوہر کا انتقال ہوگیا۔''

دکاندار نے کہا۔''میں نہ کہتا تھا انہیں کتوں کے بسکٹ نہ کھانے دیں۔وہ مرجائیں گے۔''

عورت نے جواب دیا:''مگر وہ بسکٹ کھانے سے نہیں مرے، بلکہ وہ کاروں کے پیچھے بھاگنے سے فوت ہوئے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

کلاس جس میں صرف ایک بچہ مسلمان تھا، باقی سارے ہندو تھے۔کلاس ٹیچر بھی ہندو تھا۔ایک دن کلاس ٹیچر کلاس میں بچوں کو پڑھارہے تھے بولے۔''بچو! یہ میز سب کو نظر آرہی ہے نا؟''

بچے بولے۔''بے شک۔''

ٹیچر بولے۔''کیا خدا آپ کو نظر آرہا ہے۔''

بچے بولے۔''نہیں۔''

ٹیچر بولے۔''اگر خدا ہوتا تو نظر آتا نا؟''

اتنے میں مسلمان بچہ اٹھ کھڑا ہوا اور بچوں سے مخاطب ہوکر بولا:''کیا آپ کو ماسٹر جی کی عقل نظر آرہی ہے؟''

بچے بولے۔''نہیں۔''

مسلمان بچہ بولا۔''اگر ماسٹر صاحب کی عقل ہوتی تو نظر آتی نا۔''

بچے ایک ساتھ ہوکر بولے۔''بے شک۔''

❁ ❁ ❁

ایک ڈاکو کو اس کے جرائم کی سزا کے طور پر فائرنگ سکواڈ کے سامنے کھڑا کیا جاچکا تھا۔سکواڈ کے کیپٹن نے مرنے سے پہلے اسے سگریٹ پینے کی پیش کش کی۔ڈاکو نے کہا۔''بہتر ہوگا تم مجھے پانی کا ایک گلاس پلوادو۔''

کیپٹن نے حیرت سے کہا۔''تم پانی مانگ رہے ہو ؟ ویسے اگر تم چاہو تو تمہیں شراب کا ایک پگ پلواسکتا ہوں۔اس سے تمہارے اعصاب پراچھا اثر پڑے گا۔''

''اوہ نہیں۔''ڈاکو نے جواب دیا۔''میں پانی ہی پینا چاہتا ہوں اوراس کی وجہ یہ ہے کہ شراب اب ترک کرنا چاہتا ہوں۔''

❁ ❁ ❁

بس میں سوار ایک کنجوس بس کا کرایہ کم اور کرنے پر مُصر تھا اور جھگڑا کررہا تھا۔

کنڈیکٹر کو غصہ آیا اور کنجوس کا سامان اٹھا کر باہر پھینکنے لگا تو کنجوس چلایا''ایک تو مجھ سے زیادہ کرایہ وصول (ٹھگنے)) کی فکر میں ہو اور دوسرے میرے بچے کو گرانے لگے ہو۔''

❁ ❁ ❁

ایک سردار ڈھول کی تھاپ پر بھنگڑا ڈال رہا تھا محلے والے ڈھول کی اونچی آواز سے تنگ ہورہے تھے۔ایک ہمسایہ بھنگڑہ ڈالنے والوں کے گھر گیا اور پوچھا۔

''سردار جی...... کیہ گل اے، ایہ بھنگڑا کیڑی خوشی وچ پارئے او؟''

سردار جی نے ناچتے ناچتے جواب دیا۔

''ساڈے بھرا چوگندر سنگھ...... مرگئے نیں، ایس واسطے!''

ہمسائے نے حیران ہوکر کہا۔

''سردار جی اِک تہاڈا بھرمریا اے، اتوں تسی بھنگڑا پارئے او؟ ایہہ کوئی خوشی داویلا اے؟''

سردار جی نے کہا:

بھرا جی،...... ساڈے واسطے تے ایہہ خوشی داویلا اے!''

ہمسائے نے پوچھا، اوکیویں؟''

دیکھو جی...... پوری دنیا کہندے اے سکھ بے وقوف ہندے نیں! اہنادا دماغ ای نئیں ہوندا...... بھرا ہوری دماغ دے کینسر نال مرے نیں...... اج پہلی واری ثابت ہویا اے کہ سکھاں داوی دماغ ہونداے...... ورنہ کینسر نہ ہوندا، تسی جاؤ سانوں بھنگڑا پان دیو!''

❁ ❁ ❁

" کیا بات ہے، بی بی جی! آپ اتنی اداس کیوں ہیں؟!

مالکن نے دکھ بھرے انداز سے کہا۔" تمہارے صاحب اپنی آفس کی ٹائپسٹ سے پیار کرنے لگے ہیں۔"

یہ سن کر نوکرانی بے ساختہ بول اٹھی۔" ایسا نہیں ہوسکتا، یہ آپ مجھے جلانے کے لیے کہہ رہی ہیں۔"



خاوند بیوی سے: تمہیں پتہ ہے مجھے تم سے کتنی محبت ہے۔ جب تم روٹھ کر میکے چلی گئی تھی میں پائپ پر سے چڑھ کر ملتا تھا اور وہاں سے میں کئی بار گرا بھی ہوں۔

بیوی: جانتی ہوں میں آپ تو بہت گرے ہوئے ہیں۔



ریل گاڑی میں ایک صاحب ہر سٹیشن کا ٹکٹ خریدتے۔ ساتھ والے مسافر حیران تھے۔ آخر ایک صاحب نے زچ ہو کر پوچھا۔" آپ ایک ہی دفعہ اپنی منزل کا ٹکٹ کیوں نہیں خرید لیتے؟"

وہ صاحب چہرے پر بے چارگی طاری کرتے ہوئے بولے۔" بھائی صاحب کیا کروں مجبوری ہے۔ ڈاکٹر نے لمبے سفر پر پابندی سے منع کیا ہے۔"



پرتاب سنگھ اپنے بھائی کے نام بیرون ملک ایک پارسل بھیجنا چاہتا تھا۔ وہ ڈاکخانے گیا پارسل پر ٹکٹیں لگائیں اور پوسٹ ماسٹر کے حوالے کر دیا۔ بوڑھے پوسٹ ماسٹر نے پارسل کا جائزہ لیا اور کہنے لگا۔

" کاکا..... ایہہ پارسل بھارا اے..... ایہدے تے ہور ٹکٹاں لا۔"

پرتاب سنگھ کو بہت غصہ آیا کہنے لگا۔" ماسٹر جی..... ہور ٹکٹاں لان نال، ایہہ پارسل کیویں ہولا ہو جاوے گا!"



کہتے ہیں ایک کمہار کا گدھا، اس کے ظلم وستم سے بہت تنگ تھا، ظالم سارا دن اس سے مشقت کراتا، ڈنڈے الگ برساتا اور شام کو چند تنکے ڈال کر فاقہ کے لیے چھوڑ دیتا۔ ایک دن کمہار گدھے پر سامان لاد کر کہیں جا رہا تھا کہ رستے میں ستانے کیے رک گیا، گدھے کو کھلا چھوڑ دیا۔ گدھا اِدھر اُدھر گھومتا تھوڑا آگے گیا تو اس کی ملاقات ایک موٹے تازے گدھے سے ہوگئی۔ باہمی تعارف کے بعد تھوڑی بے تکلفی ہوئی تو کمہار کے گدھے نے ظلم کی داستان سنائی۔ موٹا گدھا سب کچھ سن کر بولا۔

بھائی گدھے..... اپنی حالت کے تم خود ذمہ دار ہو، مجھے دیکھو، جنگل میں آزاد رہتا ہوں، اپنی مرضی سے سوتا جاگتا ہوں، ہری ہری گھاس کھاتا ہوں، صحت مند ہوں، میری مانو تو تم بھی غلامی کی زنجیر توڑ ڈالو۔ موقع غنیمت جانو، کمہار سویا ہوا پڑا ہے، میرے ساتھ جنگل کو بھاگ چلو!

کمہار کا گدھا یہ سن کر بولا۔" میں تیرے نال نئیں جاسکدا!"

موٹا گدھا بولا، آخر کیوں۔؟ کیہہ وجہ اے؟"

کمہار کا گدھا کہنے لگا۔

ایہہ میرے مستقبل دا سوال اے..... تیرے نال جا کے اپنا مستقبل تباہ نہیں کرسکدا!"

موٹے گدھے کو غصہ آگیا، بولا۔

" کیہڑا مستقبل اے تیرا؟ پاگل نہ ہووے تے!"

اس پر کمہار کا گدھا سمجھانے کے انداز میں بولا:

" دیکھ بھرا کھوتے..... میرے مالک خشونت سنگھ کمہار دی ایک جوان دھی اے..... جدوں وی اوہ اوہدے تے غصے ہوندا اے تے کہندا اے کہ تیرا ویاہ میں ایس کھوتے نال کرناں اے..... ایسے آس تے میں مشقت کر رہیا واں..... جنگل جا کے میں ایہہ چانس تے اپنا مستقبل تباہ نہیں کر سکدا!"



ایک نہایت ہی موٹا آدمی سڑک کے کنارے کھڑا تھا اس نے تانگے والے کو آواز دی۔ ''ارے بھائی سٹیشن چلو گے؟''

تانگے والے نے کچھ دیر سوچ کر کہا۔ ''ہاں جاؤں گا تو سہی مگر تم ذرا احتیاط سے بیٹھنا گھوڑے کو پتہ نہ چلے۔''



سندھ کے کچھ ریگستانی علاقوں میں بالکل بارش نہیں ہوئی۔ ایک دفعہ کسی ایسے ہی علاقے سے ایک سیاح کا گزر ہوا۔ اس نے وہاں کے باشندے سے پوچھا۔

''یہاں بارش کب ہوتی ہے۔''

''بارش'' باشندے نے حیرت سے کہا۔ ''دیکھیے جناب ہمارے ہاں آپ کو دس دس پندرہ پندرہ سال کی عمر کے ایسے بے شمار مینڈک مل جائیں گے جنھیں یہ ہی نہیں معلوم کہ تیرتے کیسے ہیں۔''



جمال نے اپنے دوست سے کہا۔ ''تمھیں اپنی بیوی کے ساتھ کپڑے دھوتے ہوئے شرم نہیں آتی؟''

''اس میں شرم کی کیا بات ہے۔'' دوست نے جواب دیا۔ جب وہ میرے ساتھ روٹیاں پکا سکتی ہے تو کیا میں اس کے ساتھ کپڑے نہیں دھو سکتا۔



ایک شہری نوجوان اپنے ایک دیہاتی دوست کے گھر مہمان ٹھہرا۔ اگلے روز دوست نے اس سے کہا کہ اسے تھوڑا سا کام ہے۔ اگر چاہو تو رائفل اور دو کتے لے کر جنگل میں چلا جائے اور اپنا نشانہ آزمائے۔

شہری دوست رائفل اور دو کتے لے کر چلا گیا لیکن تھوڑی دیر ہی بعد لوٹ آیا۔

''کوئی اور چیز چاہیے؟'' دیہاتی دوست نے پوچھا۔

''ہاں اور کتے ہوں گے۔'' میرا نشانہ ٹھیک بیٹھا۔'' شہری نے جواب دیا۔



ایک مریض آپریشن کروانے ہسپتال میں داخل ہوا، آپریشن کے بعد ہوش آیا تو سفید کپڑے پہنے دو آدمی اس پر جھکے ہوئے تے!

مریض نے اشتیاق سے پوچھا۔

''کیوں ڈاکٹر صاحب...... میرا آپریشن ٹھیک ہو گیا اے ناں!''

ایک سفید پوش بولا۔ ''کاہدا آپریشن...... اسی منکر نکیر آں...... اٹھ جواب دے!''



ایک صاحب سے اس کے دوست نے پوچھا۔ ''کل رات جب تم نشے میں بدمست گھر پہنچے تو تمھاری بیوی نے تم سے کیا کہا؟''

اس صاحب نے جواب دیا۔ ''کچھ بھی نہیں۔ صرف آگے والے دو دانت توڑے تھے۔ وہ تو میں پہلے ہی نکلوانے والا تھا۔''



تین لڑکے مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے۔ ایک نے کہا۔ ''وہ دیکھو کیا چیز ہے؟''

دوسرے نے کہا۔ ''نماز میں بولتے نہیں۔ گناہ ہوتا ہے۔ یہ سنتے ہی تیسرے نے فوراً کہا کہ ''خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میں نہیں بولا۔''



مالک مکان نے کرایہ دار سے کہا۔ ''چھ ماہ کا کرایہ باقی ہے اور آپ صرف 3 ماہ کا دے رہے ہیں۔''

کرایہ دار: اسی کو غنیمت جان کر رکھ لو۔ آپ کے مکان میں سارے دن چوہے دوڑ لگاتے رہتے ہیں۔''

مالک مکان۔ ''کیا 150 روپے میں چوہا دوڑ کے بجائے گھوڑ دوڑ دیکھنا چاہتے ہو۔''



مریض: ڈاکٹر صاحب مجھے بخار ہے۔

ڈاکٹر: پہلے گھر جاؤ، برف کا پانی پیو، ٹھنڈے پانی سے نہاؤ، آئس کریم کھاؤ۔

مریض: ''تو اس سے بخار ٹھیک ہو جائے گا۔''

ڈاکٹر: جی نہیں۔ میں دراصل نمونیے کا ڈاکٹر ہوں، پھر میں تمہارا باقاعدہ علاج تب کروں گا جب تمہیں نمونیہ ہو چکا ہوگا۔

❁ ❁ ❁

ڈرائیونگ سیکھنے والی ایک عورت سے انسٹرکٹر نے کہا۔ ''لال روشنی پر رکنا ہے، پیلی پر چلنے کے لیے تیار ہونا ہے اور اس وقت بریک لگانی ہے، جب میرا چہرہ سفید پڑ جائے۔''

❁ ❁ ❁

ایک انشورنس ایجنٹ نے ایک سکھ کو بیمہ پالیسی کے متعلق بے شمار فائدے بتا کر کہا!

''سردار صاحب کیا آپ پسند کریں گے کہ آپ کی بیوی بچوں کو یکمشت پچاس ہزار روپے مل جائیں گے تاکہ وہ اطمینان سے زندگی بسر کریں۔''

سردار جی یہ سن کر مسکراتے ہوئے بولے: ''یقیناً میں پسند کروں گا لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مجھے بیوی بچے کون دے گا، آپ یا آپ کی کمپنی؟''

❁ ❁ ❁

ایک دفعہ ایک شخص نے تصویروں کی نمائش میں ایک بہت خوبصورت بزرگ کی تصویر دیکھی۔ اس نے مالک سے اس کی قیمت پوچھی۔ مالک نے کہا ''ایک ہزار روپے'' اس شخص کے پاس پچاس روپے کم تھے۔ اس نے مالک کو پچاس روپے کم کرنے کو کہا لیکن وہ نہ مانا۔ چند دنوں بعد وہ شخص اپنے ایک دوست کے گھر گیا تو ڈرائنگ روم میں وہی تصویر دیکھی۔ اس نے اپنے دوست سے پوچھا۔ ''یار یہ کس کی تصویر ہے؟'' تو اس کے دوست نے کہا۔ ''یہ میرے پردادا کی تصویر ہے۔''

اس پر وہ شخص بولا ''اس دن پچاس روپے کم نہ ہوتے تو آج یہ تصویر میرے پردادا کی تصویر ہوتی۔''

❁ ❁ ❁

ایک بچے نے ماں سے پوچھا ''ممی کیا آپ کو معلوم ہے کہ جان کہاں سے جاتی ہے؟''

ماں نے سوچتے ہوئے جواب دیا۔ ''شاید منہ سے یا ناک سے، یا پھر آنکھوں سے''

بچے نے کہا۔ ''نہیں امی، آپ غلط کہہ رہی ہیں، جان ہمیشہ کھڑکی سے نیچے جاتی ہے۔''

''لیکن بیٹے تمہیں کیسے پتہ چلا؟'' ماں نے حیران ہو کر بچے سے پوچھا۔

بچے نے معصومیت سے وضاحت کی ''کل پاپا کھڑکی پر کھڑے ہوئے مالی کی بیٹی سے کہہ رہے تھے میری جان ذرا سنبھل کر اترنا کہیں کھڑکی سے گر نہ جانا۔''

❁ ❁ ❁

نئی نویلی دلہن: ''آج رات جب میں کھانے کی میز پر کھانا رکھوں تو کیا کہوں کہ کھانا نکال دیا ہے یا کھانا اتار دیا ہے۔''

شوہر بولا: ''اگر کل جیسا کھانا ہو تو صرف اتنا کہہ دینا کہ کھانا گرا دیا ہے۔''

❁ ❁ ❁

مالک (نوکر سے): وقت کیا ہوا ہے؟

نوکر: حضور ساڑھے بجے ہیں۔

مالک: ابے ساڑھے کتنے بجے ہیں؟

نوکر: حضور چھوٹی سوئی نہیں ہے بڑی سوئی چھ پر ہے اس لیے ساڑھے بجے ہیں۔

❁ ❁ ❁

ٹیچر نے بچے کی رپورٹ بک پر ریمارکس لکھے۔

''پڑھائی میں اچھا ہے لیکن زیادہ وقت لڑکیوں کے درمیان رہنا پسند کرتا ہے۔ میں اس کی اصلاح کے لیے ایک طریقہ استعمال کرنے والی ہوں۔''

ماں نے بچے کی رپورٹ بک دیکھی۔ ریمارکس پڑھے اور ٹیچر کے نام ایک رقعہ لکھا۔

''مادام: اگر آپ کا طریقہ کامیاب ہو تو مجھے لکھ دیجئے گا، میں وہی طریقہ بچے کی باپ پر آزما کر دیکھوں گی۔''

❁ ❁ ❁

یہودیوں کے بارے میں بات مشہور ہے کہ بڑے کنجوس ہوتے ہیں۔ایک یہودی لڑکا محاذِ جنگ سے واپس آیا، استقبال پر آئے ہوئے اپنے باپ اور بڑے بھائی کی بڑی داڑھیاں دیکھ کر اسے بہت تعجب ہوا اور اس نے حیران ہو کر پوچھا۔" یہ آپ لوگوں نے داڑھیاں کیوں بڑھا رکھی ہیں۔"

"بیٹے تمہیں یاد نہیں، بلیڈ تم اپنے ساتھ لے گئے تھے۔" باپ نے جواب دیا۔



پرنام سنگھ بیٹھا رو رہا تھا۔ایک دوست نے رونے کی وجہ پوچھی تو سردار جی کہنے لگے:

"بھائیا میری ماں مرگئی اے......اوہدے غم وچ رورھیاواں!"

دوست نے تعزیت کی اور چلا گیا، دو دن بعد اس نے دیکھا کہ پرنام سنگھ پھر بیٹھا رو رہا ہے، دوست نے دوبارہ رونے کی وجہ پوچھی تو سردار جی نے کہا؛

"بھائیا......اج میرے وڈے بھرا دا ٹیلی فون آیا سی......اوہدی ماں وی مرگئی اے......اج اوہدے غم وچ رور ہیاواں!"



ایک عمر رسیدہ غیر شادی شدہ خاتون نے تنہائی سے اکتا کر مرغبانی کا پرگرام بنایا، چنانچہ وہ پولٹری فارم تشریف لے گئیں اور اس کے منیجر سے کہا۔" مجھے دو سو مرغیاں اور دو سو مرغ درکار ہیں۔ میں مرغبانی کرنا چاہتی ہوں۔

منیجر بولا۔"محترمہ دو سو برغیوں کے لیے پچیس مرغ کافی رہیں گے۔"

"نہیں" خاتون نے ٹھنڈی سانس بھری۔مرغ دو سو ہی دیجیے آپ نہیں جانتے کہ تنہائی کتنی تکلیف دہ ہوتی ہے۔"



ایک دفعہ اتنی بارشیں ہوئیں کہ دنیا بھر کے ماہرین موسمیات نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ چونکہ بارش بند ہونے کا کوئی امکان نہیں، لہٰذا تین دن مین پانی کی سطح اتنی بلند ہو جائے گی کہ پوری دنیا ہی غرق ہو جائے گی۔مسئلہ پورے کرہ ارض کا تھا۔اس لیے فوراً جنرل اسمبلی کا اجلاس بلایا گیا۔جنرل اسمبلی میں بھی جب کوئی حل نظر نہ آیا تو پوری دنیا کے رہنماؤں نے فیصلہ کیا کہ دنیا تو اب غرق ہو رہی ہے۔اس لیے تمام مذاہب کے رہنماؤں کو ٹیلی ویژن پر خطاب کا موقع دیا جائے۔یہ خطاب پوری دنیا میں براہِ راست دکھایا جائے تا کہ ہر مذہب کے رہنما اپنے ماننے والوں کو اپنی عاقبت سنوارنے کی تلقین کر سکیں۔ہنگامی بنیادوں پر انتظامات ہوئے۔تمام مذاہب کے چوٹی کے عالموں کو خطاب کا موقع دیا گیا۔ہر کسی نے دنیا والوں کے سامنے اپنے مذہب کی سچائی ثابت کرنے اور اس پر ایمان لانے کی تلقین کی۔

سردار گرنتھی کی باری سب کے آخر میں تھی۔تقریریں ہو چکیں تو سردار صاب کیمرہ کے سامنے آئے، چند لمحے خاموش کھڑے رہے پھر بولے:

"پترو......تن دن باقی رہ گئے نیں! ہن وی پانی وچ تیرنا سکھ لو۔"



تین دوست بیٹھے گپیں ہانک رہے تھے۔ایک بولا۔" مرے دادا جوانی میں فٹ بال کے بہت اچھے کھلاڑی تھے۔ایک دفعہ انہوں نے فٹ بال کو کِک لگائی تو پورے دس گھنٹے بعد نیچے آیا۔"

دوسرا بولا۔ یہ کیا میرے دادا نے ایک دفعہ اتنی زوردار کِک لگائی کہ وہ پانچ دن کے بعد بال کو زمین پر دیکھ سکے۔"

تیسرا بولا۔"یہ تو معمولی بات ہے میرے دادا نے اتنی زوردار کِک لگائی تھی کہ بال ایک مہینے کے بعد واپس آیا اس کے ساتھ ایک پرچی بھی تھی جس پر لکھا تھا:

"آئندہ اگر چاند پر فٹ بال آیا تو واپس نہیں ہوگا۔"



بیوی کے ستائے ہوئے شوہر نے وکیل سے مشورہ کیا کہ اگر میں اپنی بیوی کو طلاق دے دوں تو کم از کم کتنی رقم درکار ہوگی؟ وکیل نے بتایا: ''تین ہزار میری فیس، اتنی ہی رقم کورٹ فیس، اسٹامپ، عدالتی کاغذ اور بیوی کا حق مہر اس کے علاوہ۔''

شوہر حیران ہو کر بولا۔''اتنا خرچ تو میری شادی پر بھی نہیں آیا تھا۔ دو سو روپے نکاح خواں نے لیے۔ تیس سو روپے میں نکاح کی مٹھائی آئی تھی۔''

وکیل نے بُرا سا منہ بنا کر کہا۔''سستے کام کا یہی نتیجہ ہوتا۔''

❁ ❁ ❁

ون ڈے کرکٹ میچ ختم ہونے کے بعد منیجر نے ایک کھلاڑی کو بلایا اور شاباش دیتے ہوئے کہا۔'' تم بہت اچھا کھیلتے ہو ناصر۔''

ناصر شرماتے ہوئے بولا۔''شکریہ سر! میں تو سمجھ رہا تھا کہ میں خاصا خراب کھیلا ہوں۔''

منیجر نے دوبارہ شاباش دیتے ہوئے کہا۔''نہیں نہیں تم مخالف ٹیم کے حق میں بہت اچھا کھیلے۔''

❁ ❁ ❁

ایک خاتون نے اپنے شرارتی بچوں سے کہا کہ جو بھی پورا ماہ میرا کہنا مانے گا اسے خوبصورت انعام ملے گا۔''

ایک بچہ برجستہ بولا۔''مگر ممی یہ تو سراسر بے ایمانی ہوگی۔''

''وہ کیسے بیٹا۔''

''انعام تو ہر بار ابو جیت لیا کریں گے۔'' بچہ بولا۔

❁ ❁ ❁

ایک دیہاتی کے پاؤں پر پاگل کتے نے کاٹ لیا۔ وہ شہر میں ایک سرجن کے پاس گیا اور اسے اپنا زخم دکھایا۔ سرجن نے زخم دیکھ کر کہا:

''اس زخم کے گوشت کو کاٹنا پڑے گا۔ جس کے چار ہزار لگیں گے۔''

واہ جی واہ!'' دیہاتی غصے سے بولا'' کتے نے مفت کاٹا تھا اور آپ کاٹنے کے چار ہزار مانگ رہے ہیں۔

❁ ❁ ❁

استاد نے شاگرد سے پوچھا: ''تم نے ہوم ورک کر لیا ہے۔''

شاگرد: ''نہیں جی۔''

استاد: ''تو پھر مار کھانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔''

شاگرد: ''جناب ہاتھ دھو آؤں۔''

استاد: ''کیوں......؟''

شاگرد: ''امی کہتی ہیں کوئی چیز کھانے سے پہلے ہاتھ ضرور دھو لیا کرو۔''

❁ ❁ ❁

استانی (سیما سے): ''سیما بتاؤ شرارے اور غرارے میں کیا فرق ہے؟''

سیما: ''شرارہ شریف لوگ پہنتے ہیں اور غرارہ غریب لوگ۔''

❁ ❁ ❁

بیٹا (باپ سے): ''ہمارے ماسٹر اکثر بھول جاتے ہیں۔''

باپ: ''وہ کیسے؟''

بیٹا: ''ابو کل ماسٹر صاحب کہہ رہے تھے دو اور دو چار ہوتے ہیں اور آج کہہ رہے تھے کہ تین اور ایک چار ہوتے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

مالک (نوکر سے): ''بلی میری مر گئی ہے تم رو رہے ہو۔''

نوکر: ''میں اسی لئے رو رہا ہوں کہ اب میں دودھ پی کر کس کا نام لگاؤں گا۔''

❁ ❁ ❁

مسافر (اسٹیشن ماسٹر سے): ''ابھی تک گاڑی نہیں آئی کیا وجہ ہے؟''

اسٹیشن ماسٹر: ''آج بارش ہو رہی ہے کسی درخت کے نیچے کھڑی ہوگی۔''

❁ ❁ ❁

آدمی: ''بیٹا تمہارے ابو گھر پر ہیں۔''

لڑکا: ''نہیں انکل باہر گئے ہیں۔''

آدمی: ''کب آئیں گے؟''

لڑکا: ''آپ کے جانے کے بعد۔''

❀ ❀ ❀

وزیرِ صحت نے پاگل خانے کے معائنے کے دوران اپنا تعارف کرواتے ہوئے کہا: ''میں وزیرِ صحت ہوں۔''

قریب ایک پاگل نے سنا تو وزیرِ صحت کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا: ''کوئی بات نہیں علاج ہوگا تو ٹھیک ہو جاؤ گے میں بھی جب یہاں آیا تھا تو خود کو ملک کا وزیرِ اعظم کہتا تھا۔''

❀ ❀ ❀

استاد (شاگرد سے): ''میں لاہور جاؤں گا' کی انگریزی بتاؤ؟''

شاگرد نے معصومیت سے جواب دیا: ''سر جلدی سے جائیں گاڑی نکل جائے گی۔''

❀ ❀ ❀

دادی (پوتے سے): ''بتاؤ تمہیں کس نے مارا ہے؟ میں اسے کچا چبا جاؤں گی۔''

پوتا: ''مگر دادی جان آپ کے تو دانت ہی نہیں ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر نے نوکر سے کہا: ''جلدی سے کسی ڈاکٹر کو بلاؤ' کیونکہ میری طبیعت بہت خراب ہے''

نوکر نے کہا: ''مگر آپ تو خود ڈاکٹر ہیں جناب''

ڈاکٹر: ''بیوقوف تمہیں معلوم نہیں کہ میری فیس بہت زیادہ ہیں۔''

❀ ❀ ❀

لڑکا (والد سے): ''ابا جی آپ لمبے ہوتے جا رہے ہیں۔''

والد: ''بیٹا تمیں کیسے پتہ چلا؟''

بیٹا: ''آپ کا سر بالوں میں سے نکلتا نظر آ رہا ہے۔''

❀ ❀ ❀

عزیز (دوست سے): ''ہر کوئی اپنی قسمت کی روٹی کھاتا ہے''

قدوس: ''یار میں تو آٹے کی روٹی کھاتا ہوں۔''

❀ ❀ ❀

نوکر (آقا سے): ''حضور رات میں نے خواب دیکھا کہ آپ مجھے ہزار روپے کا نوٹ دے رہے ہیں۔''

آقا: ''بہتر تمہاری تنخواہ سے ہزار روپے کاٹ لیے جائیں گے۔''

❀ ❀ ❀

ایک کلاس روم میں بہت شور ہو رہا تھا استاد نے کلاس روم میں آ کر بچوں سے کہا: ''تم لوگوں میں شرافت نہیں ہے۔''

جھٹ سے ایک لڑکا بول اٹھا: ''شرافت پانی پینے گیا ہوا ہے۔''

❀ ❀ ❀

پہلا لڑکا: ''میرے باپ کا کوئی بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔''

دوسرا لڑکا: ''کیا وہ بہت طاقتور ہیں؟''

پہلا لڑکا: ''نہیں وہ گنجے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

باپ (بیٹے سے): ''دیکھنا بیٹا اس وقت کیا بج رہا ہے۔''

بیٹا: ''ابا جان ریڈیو بج رہا ہے۔''

❀ ❀ ❀

زین (ارسل سے): ''مجھے بے شمار خطوط آتے ہیں' لیکن میں نہیں پڑھتا۔''

ارسل: ''وہ کیوں؟''

زین: ''اس لئے کہ میں پوسٹ ماسٹر ہوں۔

❁ ❁ ❁

ایک آدمی دوسرے سے: ''تم تو نرے بدھو ہو۔''

دوسرا آدمی: (غصے میں): ''وہ کیا ہوتا ہے۔''

پہلا (ڈرتے ہوئے): ''بہت خوبصورت۔''

دوسرا (مسکراتے ہوئے): ''انگریزی بولنے کی کیا ضرورت تھی' سیدھی طرح بتادیتے۔''

❁ ❁ ❁

ایک شخص تھانے پہنچا اور حوالدار کو کہا: ''کہ رپٹ لکھو کہ میری مرغی اغواء ہوگئی ہے۔''

حوالدار: ''لیکن اغوا کس نے کی۔''

پڑوسی کے کتے نے شخص نے کہا۔

❁ ❁ ❁

استاد (شاگرد سے): ''میرے بال بڑے ہیں اس کی انگلش بتاؤ۔''

شاگرد: ''جناب جملہ غلط ہے۔''

استاد: ''وہ کیسے؟''

شاگرد: ''اس لئے کہ آپ گنجے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

ایک کنجوس بازار میں آنکھ بند کر کے چل رہا تھا' کسی نے سبب پوچھا' تو کنجوس بولا: ''جب ایک آنکھ سے نظر آرہا ہے تو دوسری کو تکلیف کیوں دوں۔''

❁ ❁ ❁

پروفیسر: (حامد سے) ''خوش آمدید کے کیا معنی ہوتے ہیں؟''

حامد: ''جناب خوش ہو کر آم دینا۔''

❁ ❁ ❁

باپ: (بیٹے سے) ''کوہ ہمالیہ کہاں ہے؟''

بیٹا: خاموش۔

باپ: ''کم بخت اور چیزیں تو کھو بیٹھتا ہے۔ کیا کوہ ہمالیہ بھی کھو دیا ہے۔''

❁ ❁ ❁

استاد: (شاگرد سے) ''بتاؤ جنت میں کون کون جائے گا؟'' سب نے ہاتھ اٹھایا سوائے ایک بچے کے۔

ماسٹر صاحب نے اس سے پوچھا: ''تم جنت میں نہیں جانا چاہتے؟''

شاگرد: (معصومیت سے) ''امی جان نے کہا ہے اسکول سے سیدھے گھر آنا۔''

❁ ❁ ❁

استاد: (شاگرد سے) ''کارگزاری کا جملہ بناؤ۔''

شاگرد: ''کار کے مالک نے پل پر سے کار گزاری۔''

❁ ❁ ❁

استاد: (شاگرد سے) ''راستہ کے معنی بتاؤ؟''

شاگرد: ''جس پر لوگ چلتے ہیں۔''

استاد: (دوسرے شاگرد سے) ''راستہ کے معنی بتاؤ؟''

شاگرد: ''جس پر عورتیں چلتی ہیں۔''

❁ ❁ ❁

مس اظہر سے: ''تم بتاؤ A.Apple سے آیا ہے یا B سے۔''

اظہر نے جواب دیا: ''مس A.Apple سے آتا ہے نہ B سے یہ پیسوں سے آتا ہے۔''

❁ ❁ ❁

ایک کنجوس نے اپنے بچوں سے کہا: ''جو بچہ رات کو کھانا نہیں کھائے گا، اسے ایک روپیہ ملے گا۔''
بچے ایک ایک روپیہ لے کر بھوکے سو گئے۔ جب صبح ہوئی تو کنجوس نے کہا: ''جو بچہ ایک روپیہ دے گا اسے ناشتہ ملے گا۔''

❁ ❁ ❁

استاد: (شاگرد سے) ''راجہ داہر سے محمد بن قاسم کی جنگ کا حال بیان کرو؟''
شاگرد: ''سر میرے ابو نے منع کیا ہے کہ کسی کی لڑائی جھگڑے میں نہ پڑو۔''

❁ ❁ ❁

بچہ: (باپ سے) ''ابو آپ جس طرح مجھے مارتے ہیں اس طرح آپ کے ابو بھی آپ کو مارا کرتے تھے۔ پھر ان کے ابو بھی ان کو مارا کرتے تھے؟''
باپ: ''جی بیٹا۔''
بچہ: ''ابو یہ خاندانی دہشت گردی ختم کرنے میں آپ مجھ سے تعاون کریں۔''

❁ ❁ ❁

استاد: ''بتاؤ اکبر کی وفات کے بعد کیا ہوا؟''
شاگرد: جناب ہونا کیا تھا؟ لوگوں نے نہلا دھلا کر دفن کر دیا۔''

❁ ❁ ❁

ایک بچہ گلی میں کھڑا رو رہا تھا۔ کہ ایک بڑے میاں ادھر سے گزرے انھوں نے کہا: ''میں تمہاری جگہ ہوتا تو نہ روتا۔''
بچے نے جواب دیا: ''مجھے تو اسی طرح رونا آتا ہے۔ آپ جس طرح جی چاہے رولیں۔''

❁ ❁ ❁

منظور: (نثار سے) ''گاڑی اسٹیشن پر کیوں ٹھہرتی ہے؟''
نثار: ''سانس لینے کے لئے۔''

❁ ❁ ❁

ایک دوست: (دوسرے سے) ''جب میں بولتا ہوں تو گدھے خاموش ہو جاتے ہیں۔''
دوسرا: ''وہ سوچتے ہوں گے کہ چلو کسی دوسرے بھائی کو بولنے کا موقع دیں''

❁ ❁ ❁

بیٹا: (باپ سے) ''ڈیڈی ڈیڈی''
باپ: ''گرجتی آواز میں خاموش کھانا کھاتے وقت بولا نہیں کرتے۔''
(کھانا کھانے کے بعد) باپ: ''بیٹا اب بتاؤ کیا بات ہے؟''
اب کیا فائدہ ڈیڈ کھانے میں کیڑا تھا جو آپ نے نگل لیا ہے۔

❁ ❁ ❁

چور: ''بتاؤ سونا کہاں ہے۔''
مالک: ''سارا گھر خالی ہے کہیں بھی سو جاؤ۔''

❁ ❁ ❁

استاد: (شاگرد سے) ''بتاؤ جن ممالک میں بارش زیادہ ہوتی ہے۔ وہاں کیا پیدا ہوتا ہے؟''
شاگرد: ''جناب کیچڑ۔

❁ ❁ ❁

استاد نے نقشے پر چھڑی رکھتے ہوئے کہا: ''دیکھو یہ دریائے راوی آ رہا ہے۔''
بچے ماسٹر صاحب سے: ''سر اسے جلدی سے بند کر دیں کہیں ایسا نہ ہو کہ پوری کلاس کو بہا کر لے جائے۔''

❁ ❁ ❁

استاد: (شاگردوں سے) ''ہر انسان کو دوسرے کی مدد کرنی چاہیے اس سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے۔''
شاگرد: ''سر آپ تو امتحان میں ہماری بالکل مدد نہیں کرتے۔''

❁ ❁ ❁

استاد (ساجد سے) ''بتاؤ یہ کون سا زمانہ ہے'' تم نہار ہے ہو،وہ نہار ہے ہیں، میں نہار ہا' ہو سب نہا رہے ہیں۔''

ساجد: ''جناب یہ عید کا زمانہ ہے''

❁ ❁ ❁

بچہ (باپ سے) ''ابو کیا ہم جہاز میں بیٹھ کر اللہ میاں کے پاس جاسکتے ہیں''

باپ: ''ہاں بیٹا بشرطیکہ ہمارا جہاز کسی دوسرے سے ٹکرا جائے''

❁ ❁ ❁

مالک: ''یہ خط پوسٹ کر کے کیوں نہیں آئے۔''

نوکر: ''حضور لیٹر بکس کو تالا لگا ہوا تھا۔''

❁ ❁ ❁

ماں (بیٹے سے): ''بیٹے اندھیرا ہو گیا ہے بلب جلا دو۔''

بیٹا: ''لیکن امی جان مجھے اندھیرے میں بلب کا سوئچ نہیں مل رہا''

ماں: ''تو بلب جلا کر ڈھونڈ لو۔''

❁ ❁ ❁

استاد: (شاگرد سے) ''اچھا بتاؤ مصری اور چینی میں کیا فرق ہے؟

شاگرد: ''جی کوئی فرق نہیں دونوں چائے میں استعمال ہوتی ہیں''

❁ ❁ ❁

بچہ اپنی ماں کے ساتھ بازار میں گھوم رہا تھا اچانک اس کی نگاہ کتابوں کے شوکیس پر پڑی جس میں مختلف کتابیں سجی ہوئی تھیں۔ بچے نے حیرت کے ساتھ ماں سے پوچھا: ''امی جان یہ کیا ہے؟''

ماں بولی: ''بیٹے یہ کتابیں ہیں ہم ٹیلی ویژن پر جو فلمیں دیکھتے ہیں۔ وہ انہی کتابوں سے تو بنتی ہیں۔''

❁ ❁ ❁

بڑے بالوں والا ایک آدمی حجام کی دکان پر گیا اور حجام سے بولا: ''میرے سارے بال کاٹ دو کیونکہ ڈاکٹر نے مجھے پانچ پاؤنڈ وزن کم کرنے کو کہا ہے۔''

❁ ❁ ❁

استاد نے ایک لڑکے کو کھڑا کیا اور پوچھا: ''کیا تم ایسا کام کر سکتے ہو جو کوئی دوسرا نہیں کر سکتا؟''

بچے نے بڑے اعتماد سے جواب دیا ''جی ہاں سر میں اپنی ہینڈ رائٹنگ پڑھ سکتا ہوں۔''

❁ ❁ ❁

ایک بہت بڑے بزنس مین نے ٹیکسی سے اتر کر ڈرائیور کو پانچ کا نوٹ دیا ڈرائیور بولا: ''جناب ایک دفعہ آپ کا صاحب زادہ کسی مجبوری کی وجہ سے ٹیکسی میں بیٹھ کر آیا تھا اس نے تو دس کا نوٹ دیا تھا''

بزنس میں بولا: ''بھائی وہ تو کروڑ پتی باپ کا بیٹا ہے میں تو یتیم ہوں''

❁ ❁ ❁

استاد (شاگرد سے): ''تم بار بار پیچھے دیکھ کر نقل کرنے کی کوشش کر رہے ہو۔''

شاگرد: ''سر میں نقل تو نہیں کر رہا یہ تو پرچے میں لکھا ہے کہ ''پیچھے دیکھئے''

❁ ❁ ❁

استاد (شاگرد سے): ''بھائی چارہ کو جملے میں استعمال کرو''

شاگرد: ''جب میں نے دودھ والے سے پوچھا: ''کہ بھائی دودھ اتنا مہنگا کیوں ہے؟''۔ تو اس نے کہا: ''بھائی چارہ جو مہنگا ہے۔''

❁ ❁ ❁

حجام (بچے سے) تم اپنے بال کس طرح کٹوانا چاہتے ہو۔

بچہ (فخر سے) ڈیڈی کی طرح درمیان میں بڑا سا سوراخ چھوڑ دینا۔

❁ ❁ ❁

ایک مسافر بغیر ٹکٹ سفر کر رہا تھا۔ ٹکٹ چیکر نے کہا: ''بھائی ٹکٹ دکھاؤ''

مسافر: ''آپ کو اس عہدے پر کام کرتے ہوئے کتنا عرصہ ہو گیا ہے؟''

ٹکٹ چیکر: دس سال۔

مسافر: تو تم نے دس سال میں کبھی ٹکٹ نہیں دیکھا۔

❁ ❁ ❁

ٹھیکدار (مالک مکان کو نقشہ دکھا کر) اس مکان پر سات لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ اور اگر اس کے اوپر بھی بنوانا چاہیں تو اس پر تین لاکھ اور خرچ ہوں گے۔

مالک: تو آپ فی الحال اوپر کا حصہ بنا دیں نچلا رہنے دیں پھر کبھی بنا لیں گے۔

❁ ❁ ❁

پہلا پاگل (دوسرے سے) دھوپ میں بیٹھے کیا کر رہے ہو۔

دوسرا پاگل: یار پسینہ بہت آ رہا تھا دھوپ میں خشک کر رہا ہوں۔

❁ ❁ ❁

استاد (شاگرد سے) ''صبح سویرے یہ پانی سے دھواں کیوں نکلتا ہے؟

شاگرد: استاد جی اصل میں مچھلیاں اپنے لئے چائے پکاتی ہیں۔

❁ ❁ ❁

دو دوست اپنے والد کے بالوں کی تعریف کر رہے تھے۔ پہلا دوست کہنے لگا میرے والد کے بال ہلکے براؤن رنگ کے ہیں جوان پر بہت سوٹ کرتے ہیں۔ دوسرا دوست بولا: ''میرے والد کے بال تو جادو کے ہیں جب چاہا پہن لے جب دل چاہا اتار کر الماری میں رکھ دے''

❁ ❁ ❁

ایک بڑھیا تانگے کے نیچے آ گئی تو سپاہی نے تانگے والے کو پکڑ کر پوچھا: ''تم نے بڑھیا کو ٹکر کیوں ماری ہے؟''

تانگے والا خاموش کھڑا رہا بڑھیا کہنے لگی

''اب کیوں نہیں بولتے؟ پہلے تو بڑا شور مچا رہے تھے کہ بچ مائی بچ مائی..... اب بول۔

❁ ❁ ❁

ایک پولیس انسپکٹر نے ایک پولیس کو چور کے پیچھے لگا دیا وہ چور بھاگتے بھاگتے ایک مکان کے اندر چلا گیا۔ وہ پولیس اس مکان کے دروازے پر کھڑا ہو گیا تو انسپکٹر نے پوچھا بھائی چور کو کیوں جانے دیا۔ پولیس نے جواب دیا سر اس مکان کے دروازے پر لکھا تھا' کہ بغیر اجازت کے اندر آنا منع ہے۔

❁ ❁ ❁

گرمیوں کے دنوں میں ایک بوڑھی عورت چھت پر سو رہی تھی مچھر بہت تنگ کر رہے تھے۔ بوڑھی عورت نے اپنا بستر اور چارپائی اٹھائی اور نیچے کمرے میں آ کر لیٹ گئی۔ اتفاق سے کمرے میں بھی جگنو آ گیا بوڑھی عورت چلا اٹھی۔

کم بختو! اب بیٹری جلا کر مجھے ڈھونڈ رہے ہو۔

❁ ❁ ❁

سڑک پر ایک بڑا سا پتھر تھا جس پر لکھا تھا جس شخص کو قسمت آزمانی ہو وہ یہ پتھر اٹھا کر نیچے دیکھے۔

ایک آدمی نے پتھر اٹھایا تو نیچے لکھا تھا۔

''پتھر واپس رکھ دو تم جیسے اور بے وقوف آتے ہوں گے''

❁ ❁ ❁

ایک ہمسائی سے دوسری نے کہا: ''آؤ بہن کلیجی پکی ہے کھا لو دوسری ہمسائی نے جواب دیا۔

''بس بہن بسم اللہ کرو ہر دفعہ آپ ہی کی کلیجی کھاتی ہوں۔''

❁ ❁ ❁

شاہد: (فیا سے) تم یہ تنکا کہاں لے جا رہے ہو؟

فیا: کہتے ہیں ڈوبتے کو تنکے کا سہارا، میرا ایک دوست دریا میں گر پڑا ہے اسے سہارا دینے جا رہا ہوں۔

❁ ❁ ❁

محکمہ ڈاک کا ملازم جب ریٹائرڈ ہوا تو الوداعی تقریب کے اختتام پر اس کے آفیسر نے پوچھا، یہ بتاؤ، ہمارے ساتھ رہ کر کیا تجربہ حاصل ہوا؟ تجربہ تو بہت حاصل ہوا، ملازم نے کہا، مگر آپ سے ایک گزارش ہے کہ میری پنشن کی رقم بذریعہ ڈاک مت بھجوایئے گا۔

❁ ❁ ❁

ایک سیاست دان جلسے میں تقریر کر رہے تھے، ان کی تقریر لمبی ہوتی جا رہی تھی، لوگ اٹھ اٹھ کر جا رہے تھے۔ سٹیج سیکرٹری نے چٹ بھجوائی، جناب تقریر مختصر کریں۔ مقرر فرمانے لگے، بس تھوڑی سی رہ گئی ہے۔ جلسہ گاہ میں سے آواز آئی ''ہم بھی تھوڑے رہ گئے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

امیر آدمی: بھیک مانگنا اچھی بات نہیں۔

فقیر: میں نے روپیہ مانگا ہے، مشورہ نہیں۔

❁ ❁ ❁

بیٹا باپ کی ٹائی دیکھ کر: ابو آپ کے گلے میں کیا باندھا ہوا ہے؟

باپ خاموش رہا' تھوڑی دیر بعد بیٹا بولا: ''اچھا مجھے پتہ چل گیا ہے، امی نے ناک صاف کرنے کے لئے کپڑا باندھا ہوا ہے۔''

❁ ❁ ❁

دکاندار: ''جناب آپ نے میری دکان سے سودا لینا پھر شروع کر دیا ہے، اس کا شکریہ۔ اب تو چیزیں خالص اور اچھی مل رہی ہیں نا۔''

گاہک: ''نہیں بھئی بات یہ ہے کہ میرے ہاں کچھ مہمان آئے ہوئے ہیں اور میں ان سے پیچھا چھڑانا چاہتا ہوں۔''

❁ ❁ ❁

پہلا شکاری (دوسرے سے): میں نے ہاتھی کو سونڈ سے پکڑ کر اچھال دیا، شیر کی ٹانگیں توڑ دیں، گینڈے کا سر پھوڑ دیا۔

دوسرا شکاری: پھر کیا ہوا ہونا کیا تھا، کھلونوں کی دکان کے مالک نے مجھے اٹھا کر باہر پھینک دیا۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص دھوبی سے: بھئی جب تم نے میرا پاجامہ کھو دیا ہے تو اس کے پیسے کیوں مانگ رہے ہو؟

دھوبی: جناب آپ کا پاجامہ دھلنے کے بعد کھویا تھا۔

❁ ❁ ❁

میدان جنگ میں ایک جنرل نے اپنے سپاہیوں سے کہا: ''شاباش جوانو ڈٹے رہو، جب تک تمہارے پاس ایک بھی گولی باقی ہو، پیچھے ہٹنے کا خیال بھی ذہن میں نہ لانا۔ ہاں جب آخری گولی چلا چکو تو بھاگ جانا۔''

میں تو ابھی سے بھاگ رہا ہوں کیونکہ میری ٹانگ میں کچھ تکلیف ہے، ایک سپاہی نے جواب دیا۔

❁ ❁ ❁

ایک کنجوس سیٹھ اپنے ڈرائیور کے ساتھ کہیں جا رہا تھا - اچانک اس نے گاڑی رکوائی اور ڈرائیور سے کہا: ''پیچھے مونگ پھلی پڑی ہے، جا کر اٹھا لاؤ-'' ڈرائیور فوراً گیا اور مونگ پھلی اٹھا لایا- سیٹھ صاحب نے مونگ پھلی توڑی تو اس میں سے دو دانے نکلے، اس میں سے ایک دانہ خود کھا لیا اور دوسرا ڈرائیور کی جانب بڑھاتے ہوئے بولا: ''میاں ہمارے ساتھ رہو گے تو یوں ہی مزے کرو گے-''

❀ ❀ ❀

مسز کمال: میں نے ڈیوٹی پر جاتے وقت میک اپ کرنا چھوڑ دیا ہے، میک اپ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا - میرے ڈیوٹی پر پہنچنے کے بعد چند منٹ ہی میرا میک اپ چاٹ کر صاف کر دیا جاتا ہے - ان کی بات سن کر ایک خاتون اچھل پڑیں اور ہکلاتے ہوئے بولیں: ''کون کرتا ہے یہ حرکت؟'' بلیاں اور بکریاں دراصل میں جانوروں کی ڈاکٹر ہوں، مسز کمال نے جواب دیا-

❀ ❀ ❀

صاحب: (مالی سے) آج پودوں کو پانی کیوں نہیں دیا؟
مالی: جناب آج تو بارش ہو رہی ہے-
صاحب طیش میں آ کر بولے: کام چور چھتری لے کر پانی دے دیتے-

❀ ❀ ❀

کل رات میرے گھر میں چوری ہو گئی اور تمہیں کچھ پتا نہیں کیا تم نے کل رات کھٹ پٹ کی آواز سنی تھی - مالک مکان نے چوکیدار سے پوچھا: ہاں جناب، سنی تھی آواز، پھر میں نے پوچھا تھا کہ کون ہے اندر سے آواز آئی، کوئی نہیں جناب، وہ صرف چور ہی نہیں بلکہ جھوٹا بھی تھا-

❀ ❀ ❀

میزبان (مہمان سے): ٹھنڈا پیو گے یا گرم-
مہمان: ٹھنڈا بھی اور گرم بھی-
میزبان: جاؤ شیرو، ایک گلاس گیزر سے گرم پانی اور ایک گلاس فریزر سے ٹھنڈا پانی لے آؤ-

❀ ❀ ❀

ایک پاگل (دوسرے سے): یار میں بے وقوف ہوں-
دوسرا: کیوں اپنے منہ میاں مٹھو بن رہے ہو-

❀ ❀ ❀

ماں (بیٹے سے): تم علی کے بلب سے سر کیوں لگائے کھڑے ہو-
بیٹا: دماغ روشن کر رہا ہوں-

❀ ❀ ❀

ایک عورت دکان پر گئی اور بولی، بھائی صاحب ذرا لال مرچ دے دینا - دکاندار نے اپنے ملازم کو آواز دیتے ہوئے کہا: ہری لال مرچیں لانا ذرا جلدی سے-
عورت بول اٹھیں، بھائی صاحب! ہری مرچ نہیں لال مرچ مانگی ہے- دکاندار بولا: معلوم ہے ہری تو میرے ملازم کا نام ہے-

❀ ❀ ❀

ایک فیکٹری میں آگ لگ گئی، فائر بریگیڈ کی گاڑیاں آگ بجھانے کے لئے پہنچ گئیں - سب گاڑیاں دور ہی سے آگ بجھانے کی کوشش کر رہی تھیں کہ اچانک ایک گاڑی آئی اور تیزی سے آگ میں گھس گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ بجھ گئی - فیکٹری کے مالک نے اس گاڑی والے کو دس ہزار روپے کا انعام دیا اور پوچھا تم اس دس ہزار میں سب سے پہلا کون سا کام کرو گے- گاڑی کے ڈرائیور نے جواب دیا، سب سے پہلے ہم گاڑی کے بریک ٹھیک کروائیں گے-

❀ ❀ ❀

ایک لمبی داڑھی والے نے جو کہ ایک سائیکل پر جا رہا تھا، ایک بڑھیا کو ٹکر مار دی-
بڑھیا (بڑے غصے سے بولی): اتنی لمبی داڑھی تمہیں شرم نہیں آئی-
سائیکل سوار: اماں یہ داڑھی ہے بریکیں نہیں-

❀ ❀ ❀

ایک آدمی کتاب ہاتھ میں لئے زور زور سے قہقہے لگا رہا تھا- دوسرے آدمی نے پوچھا، کیا کوئی مزیدار لطیفہ ہے؟

اس نے جواب دیا، جی ہاں لکھا ہے ہنسنے سے خون بڑھتا ہے-

❁ ❁ ❁

کلیم: (ابو سے): ابو مجھے موٹر سائیکل لے دیں-

ابو: اللہ نے ٹانگیں کس لئے دی ہیں؟

کلیم: ایک گیئر بدلنے کے لئے، دوسری بریک لگانے کے لئے-

❁ ❁ ❁

امتحان میں فیل ہو جانے کے بعد کمال احمد نے اپنے بہن کو تار دیا کہ ''میں فیل ہو گیا ہوں، میرے آنے سے پہلے والد صاحب کو تیار کر لو'' بہن نے بھی جواب میں تار دیا اور لکھا کہ ''ابو جان کو اطلاع مل چکی ہے، اب اپنے آپ کو تیار کر لیں-''

❁ ❁ ❁

عورت (دکاندار سے): انڈے کیسے دے رہے ہیں؟

دوکان دار: ٹوٹے ہوئے پانچ روپے درجن اور ثابت دس روپے درجن-

عورت: یہ ثابت انڈے توڑ کر اس ٹوکری میں ڈال دو-

❁ ❁ ❁

ماں (بیٹے سے): جاؤ ہمسایوں سے چمچہ مانگ لاؤ-

بیٹا: تھوڑی دیر آ کر کہتا ہے: ''امی وہ چمچہ نہیں دیتے''، ماں ہائے کتنا خراب زمانہ ہے ہمسایوں کا خیال ہی نہیں جاؤ، الماری میں سے اپنا چمچہ نکال لاؤ-

❁ ❁ ❁

ایک لڑکا باغ میں درخت پر چڑھ کر پھل توڑ رہا تھا، اتنے میں چوکیدار آ گیا-

وہ غصے سے بولا: ''شرم نہیں آتی چوری کرتے تیرا باپ کہاں ہے؟''

لڑکے نے جواب دیا، وہ اُس درخت پر چڑھے ہوئے ہے-

❁ ❁ ❁

میں اس ماہ کا کرایہ ادا نہیں کر سکوں گا، مجھے افسوس ہے-

آپ نے پچھلے ماہ بھی یہی کہا تھا-

میں بات کا پکا ہوں-

❁ ❁ ❁

جج ملزم سے: تم نے کہا تھا کہ تم نے اس کے منہ پر صرف دستانہ پھینکا تھا، پھر سوال یہ ہے کہ چمڑے کے معمولی سے دستانے سے اس کا دانت کیسے ٹوٹ گیا-

ملزم: جناب ہو سکتا ہے کہ میں دستانے میں سے اپنا مکا نکالنا بھول گیا ہوں-

❁ ❁ ❁

چچا: بیٹا سعید آج کل آپ کیا کر رہے ہو؟

سعید: چچا جان بی کام کر رہا ہوں-

چچا: بیٹا کام کوئی بھی کرو، لیکن پڑھائی مت چھوڑنا-

❁ ❁ ❁

جنگل میں گیدڑوں کے سردار کو ایک کاغذ کا ٹکڑا ملا، جو زمین پر پڑا تھا- اس نے تمام گیدڑوں کو جمع کیا اور کہا: ''دوستو یہ میرے پاس گاؤں میں داخل ہونے کا پرمٹ ہے- اب ہمیں کتوں کا خوف نہیں ہے، وہ ہمیں کچھ نہیں کہیں گے- یہ سن کر سب گیدڑ گاؤں میں داخل ہوئے تو راستے میں کتوں نے آ لیا اور سب دُم دبا کر بھاگ نکلے- بھاگتے بھاگتے انہوں نے سردار سے کہا آپ انہیں پرمٹ کیوں نہیں دکھاتے ایک گیدڑ نے کہا: کیسے دکھاؤں بے وقوفو! یہ سارے کتے ان پڑھ ہیں، سردار نے کہا-

❁ ❁ ❁

ڈاکٹر (مریض سے): تم نے جو مجھے چیک دیا تھا، وہ بینک سے واپس آ گیا ہے۔
مریض: جناب آپ نے جس مرض کا علاج کیا تھا، وہ بھی واپس آ گیا ہے۔



ایک آدمی دوسرے آدمی سے: یہ تمہارے سر پر چوٹ کیسے لگی۔
دوسرا آدمی: یہ تم سیڑھی دیکھ رہے ہو۔
پہلا آدمی: ہاں دیکھ رہا ہوں۔
دوسرا آدمی: میں نے نہیں دیکھی تھی۔



دو بے وقوف آپس میں باتیں کر رہے تھے، پہلا یار تم آسمان پر چڑھو۔
دوسرا بولا: وہ کیسے؟
پہلا: وہ ایسے کہ میں ٹارچ جلاؤں گا، اس کی روشنی میں چڑھتے جاؤ۔
دوسرا: میں اتنا بے وقوف تھوڑا ہوں، تم ٹارچ بند کر دو گے اور میں نیچے گر جاؤں گا۔



ایک بچہ اپنے دوست کو بتا رہا تھا کہ میرے پاپا بچپن میں بہت طاقت ور ہوا کرتے تھے۔
دوسرا: بچہ پوچھتا ہے کہ وہ کیسے؟
پہلا بچہ: بتاتا ہے کہ میری دادی جان کہتی ہیں کہ جب میرے پاپا چھوٹے تھے تو روتے روتے سارا گھر سر پر اٹھا لیتے تھے۔



استاد (شاگرد سے): چھٹی ہونے میں تو ابھی کافی وقت ہے پھر تم نے بستہ کیوں باندھ رکھا ہے؟
شاگرد نے جواب دیا: ''آپ ہی نے تو کہا تھا کہ ہر کام کے لئے پہلے سے تیار رہنا چاہیے۔''



آپ کا بچہ حساب میں کمزور ہے، میں نے کل اس سے پوچھا کہ میں اگر تین انڈے حسن کو، چار انڈے اکرم کو اور پانچ انڈے تمہیں دوں تو بتاؤ میں نے کل کتنے انڈے دیئے۔ آپ کے بچے نے صحیح جواب دینے کی بجائے شرما کر کہا، نہیں سر، آپ انڈے نہیں دے سکتے۔



ثانیہ: امتحان کیوں ہوتے ہیں؟
رابعہ: استانیوں کو جو سوال نہیں آتے، اس کے جواب ہم سے اسی بہانے پوچھے جاتے ہیں۔



راحت (سمیرا سے): کل میں نے عجیب خواب دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ میں بس میں جا رہی ہوں، اچانک بس الٹ گئی، سب لوگ مر گئے ایمبولنس آ گئی اور لاشیں لے کر جانے لگی۔
سمیرا: سب لوگ مر گئے تو تم کیسے زندہ بچی۔
راحت: تم بھی بہت بے وقوف ہو اگر میں مر جاتی تو باقی کا خواب کون دیکھتا۔



ایک آدمی نہر کے قریب بیٹھا کہہ رہا تھا کہ افسوس کتنا پانی ضائع ہو رہا ہے۔
آدمی نے پوچھا: جناب کیا آپ محکمہ انہار میں ملازم ہیں؟
آدمی کہنے لگا، نہیں جناب میں گوالا ہوں۔



ایک انگریز سیاح ایک پاکستانی گاؤں میں سیر کرنے کے لئے آیا۔ دوپہر کا وقت تھا اس کو بھوک لگی تو اس نے دیہاتی سے کھانا طلب کیا دیہاتی نے مکئی کی روٹی پر ساگ رکھ کر پیش کیا۔
انگریز نے ساگ کھانے کے بعد مکئی کی روٹی واپس کرتے ہوئے کہا، تھینک یو یہ اپنی ڈش واپس لے لو۔



ایک پاگل دوسرے پاگل سے ناراض ہو کر بولا: ''یار کل میرا جنازہ تھا، تم کیوں نہیں آئے؟

دوسرا بولا: ''یار میں کل کیسے آتا، کل تو میں خود پیدا ہوا تھا۔''

❀ ❀ ❀

بوڑھی عورت: بیٹی، کیا تمہاری گھڑی ٹائم بتاتی ہے؟

ننھی لڑکی: ''جی بتاتی تو نہیں خود دیکھنا پڑتا ہے۔''

❀ ❀ ❀

احمد: مہرالنساء سے: ''کیا تمہیں جانوروں سے محبت ہے؟''

مہرالنساء: کیوں نہیں، خاص طور پر بھنے ہوئے مرغ سے۔

❀ ❀ ❀

انور (اکرم سے) یار تم نے جیب میں پتھر کیوں ڈالے ہیں؟

اکرم: یار آج کل اس کی عزت ہوتی ہے جس کی جیب بھاری ہو، اس لئے میں نے جیب میں پتھر ڈالے ہیں۔

❀ ❀ ❀

بچہ: وہ پنسل کتنے کی ہے؟

دکاندار: کون سی؟

بچہ: وہ ایک روپے والی۔

❀ ❀ ❀

بیٹا (باپ سے): ابو دودھ کے برتن میں چوہا گر گیا۔

باپ: تو پھر تم نے کیا کیا؟

بیٹا: میں نے برتن میں بلی چھوڑ دی۔

❀

بچہ (ماں سے): امی آپ منے کو کیا پلا رہی ہیں؟

ماں، بیٹے سے: بیٹے دوا ہے تاکہ منے کے دانت جلدی آ جائیں۔

بچہ: امی پھر تو دادی اماں کو بھی یہ دوا پلائیں تاکہ ان کے دانت بھی نکل آئیں۔

❀ ❀ ❀

ایک ڈاکٹر سکول کے معائنے کے دوران ایک بچے سے پوچھا' بیٹا جنت میں جانے کے لئے کون سا کام ضروری ہے۔

ہمیں مر جانا چاہیے، بچے نے کچھ دیر سوچ کر بتایا، تمہاری بات کسی حد تک درست ہے لیکن ایک کام ایسا ہے جو ہمیں مرنے سے پہلے کرنا پڑتا ہے' شاباش ذرا ذہن پر زور دے کر بتاؤ؟

جناب مرنے سے پہلے ہمیں بیمار بن کر ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے، بچے نے جواب دیا۔

❀ ❀ ❀

ایک سیاح (ملاح سے) یہاں بڑی مچھلیاں تو نہیں ہیں، میں نہانا چاہتا ہوں۔

ملاح: جناب بے فکر ہو کر نہایئے چھوٹی بڑی تمام مچھلیوں کو مگرمچھ ختم کر چکے ہیں۔

❀ ❀ ❀

جج نے ایک چور سے سوال کیا: ''تم اس گھر میں کیوں داخل ہوئے تھے؟''

چور: ''جناب اس گھر کے دروازے پر خوش آمدید لکھا ہوا تھا۔''

❀ ❀ ❀

سیاست دان (ڈاکٹر سے) جب میں تقریر کرتا ہوں تو میری زبان تالو سے چمٹ جاتی ہے اور ہونٹ کانپنے لگتے ہیں۔

ڈاکٹر (سوچتے ہوئے) جناب یہ کوئی بیماری نہیں ہے، جھوٹ بولتے ہوئے ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک بچہ رو رہا تھا، باپ نے رونے کا سبب پوچھا تو بچے نے کہا ایک روپیہ دیجیے، تب میں بتاؤں گا‘ باپ نے جلدی سے روپیہ دیا اور کہا بتاؤ کیوں رو رہے تھے بچے نے کہا: ’’میں اسی روپے کے لئے رو رہا تھا۔‘‘



رات کے وقت ایک عورت کا بچہ رونے لگا۔
عورت بچے کو چپ کرانے کے لئے لوری سنانے لگی‘ کچھ دیر بعد پڑوس سے آواز آئی، ،بہن تمہاری لوری سے بہتر ہے بچے کو رونے دو۔



استاد شاگرد سے: مچھلیاں پانی میں اوپر نیچے کیوں آتی جاتی ہیں؟
شاگرد: جناب وہ ورزش کرتی ہیں تاکہ سمارٹ ہو جائیں۔



ایک دوست نے دوسرے دوست سے کہا:
’’یار آج میں بڑا پریشان ہوں، مجھے کوئی ایسا کام بتاؤ جس کے کرنے سے سارے شہر کے لوگ مجھے جاننے لگیں۔ میرے پاس دولت ہو اور ساتھ ہی خدا کا نام بھی زبان پر رہے۔‘‘
’’بھیک مانگنا شروع کردو‘ دوسرے دوست نے مشورہ دیا۔



محاذ جنگ سے بھاگے ہوئے ایک بھارتی سپاہی کو دیکھ کر کمانڈر نے غصے سے پوچھا: ’’تمہارا دوسرا ساتھی کہاں ہے‘‘
وہ بولا، جناب وہ تو جنگ میں ہلاک ہو گیا ہے اور تم اسے وہاں چھوڑ آئے ہو۔ کمانڈر نے ڈانٹا، جاؤ احمق اس کی لاش اٹھا کر لاؤ‘ میری لاش کون اٹھا کر لائے گا، بھارتی نے معصومیت سے جواب دیا۔



باپ (بیٹے سے) تم رات کو کس وقت سوئے تھے۔
بیٹا: میں رات کو دو بجے تک ہوم ورک کرتا رہا تھا۔
باپ: مگر رات گیارہ بجے تو بجلی چلی گئی تھی۔
بیٹا (گھبراتے ہوئے) میں پڑھنے میں اتنا مگن تھا کہ بجلی آنے اور جانے کا پتہ ہی نہ چلا۔



ایک مداری تماشا دکھا رہا ہے، اس نے ہجوم سے ایک لڑکے کو بلایا اور پوچھا لڑکے بتاؤ، تم میرے رشتہ دار تو نہیں ہو یا تم نے مجھ کو دیکھا تو نہیں، ابا جان نہیں، میں نے آپ کو کبھی نہیں دیکھا۔



بیٹا (ماں سے) امی جان آپ برتن کیوں مانجھ رہی ہیں؟
ماں: برتن کالے ہیں اس لئے مانجھ رہی ہوں۔
بیٹا: پھر میرے دوست کو بھی مانجھ دیں۔



انگریز پولیس افسر قیدی کو جیل پہنچانے جا رہا تھا کہ اس کا ہیٹ تیز ہوا سے اڑ کر دور جا گرا۔
’’کیا میں بھاگ کر اسے لے آؤں‘‘ قیدی نے سعادت مندی سے افسر سے پوچھا۔
پولیس افسر بولا: ’’تمہارا خیال ہے میں بے وقوف ہوں، تم یہیں ٹھہرو، میں دوڑ کر ہیٹ لے آتا ہوں۔‘‘



ایک صاحب لائبریری سے کتابیں چوری کرتے تھے۔ رفتہ رفتہ ان کی یہ عادت پختہ ہوتی چلی گئی۔ ایک دن لائبریرین ان کے گھر آیا اور بولا: ’’محترم میری ایک تجویز ہے، اگر آپ پسند کریں تو لائبریری کا بورڈ بھی اتار کر آپ کے گھر پر لگا دیا جائے۔‘‘



استاد (شاگرد سے) ''رونگٹے کھڑے ہو جانا'' کا جملہ بنائیں۔

شاگرد: ''جب ماسٹر صاحب نے مجھے کلاس میں کھڑا کیا تو ساتھ ہی میرے رونگٹے بھی احتراماً کھڑے ہو گئے۔''

❁ ❁ ❁

ایک مینڈکی دوسری سے بولی: ''حوریں کیسی ہوتی ہیں؟''

دوسری مینڈکی بولی: ''ارے چپ رہو، کہیں کوئی سن نہ لے، لوگوں کو ہمارے بارے میں یہی شک ہے۔''

❁ ❁ ❁

لڑکا: امی امی، ابا جان چوہے ہیں کیا؟

امی: (غصے سے) نہیں تو

لڑکا: میں تو جب بھی ابا جان کے پاس جاتا ہوں تو یہی کہتے ہیں کہ جاؤ بیٹا بل بنا رہا ہوں۔

❁ ❁ ❁

سکول کے ہال میں چند ہینگرز کے نیچے بڑے بڑے الفاظ میں یہ تحریر تھا۔ ''یہ ہینگرز ٹیچرز کے لئے ہیں۔'' ایک شریر طالب علم نے اس کے نیچے ایک جملے کا مزید اضافہ کر دیا۔ ''ان پر ٹیچرز کے علاوہ کوٹ اور ٹوپی کو بھی لٹکایا جا سکتا ہے۔''

❁ ❁ ❁

ایک صاحب جب شام کو گھر پہنچے تو انھوں نے گھر کی دہلیز پر اپنے سب سے چھوٹے بیٹے کو اداس بیٹھے دیکھا۔

باپ نے محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ماجرا پوچھا تو بیٹے نے ناراض ہوتے ہوئے جواب دیا، ''اب میرا آپ کی بیوی کے ساتھ گزارا نہیں ہو سکتا۔''

❁ ❁ ❁

بینک میں ایک شخص نے اعلان کیا، کیا کسی شخص کی نوٹوں کی گڈی گری ہے جس پر ربڑ بند چڑھا ہوا تھا۔ جواب میں کئی دعویدار پیدا ہو گئے، ٹھیک ہے، اس شخص نے مطمئن لہجے میں کہا در اصل مجھے صرف ربڑ بند پڑا ہوا ملا تھا۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص نے اپنا نیا مکان بنوایا، دوسرے دن جب مکان کی دیوار کو دیکھا تو اس پر لکھا تھا ''علی احمد یہاں رہا تھا۔''

اس شخص نے اس پر رنگ کروا دیا اگلے دن اس پر وہی لکھا تھا حتیٰ کہ کئی دن تک اسی طرح ہوتا رہا۔ آخر تنگ آ کر اس نے لکھوا دیا کہ ''علی احمد یہاں پر بند نہیں ہے۔''

❁ ❁ ❁

حمید: تم نے ہوائی جہاز پر مضمون کیوں نہیں لکھا۔

جناب میں مضمون لکھنے ہی والا تھا کہ وہ اڑ گیا۔

❁ ❁ ❁

ایک بھکاری نے سر جھکا کر ایک دروازے پر دستک دی، مالکن نے غصے میں آ کر دروازہ کھولا، بولو کیا چاہتے ہو؟

فقیر نے نہایت عاجزی سے اپنی ہتھیلی پر رکھا ہوا ایک بٹن آگے کیا اور بولا: ''خدا کے نام پر اس بٹن پر ایک کوٹ ٹانک دیں۔''

❁ ❁ ❁

ایک صاحب کو پوسٹر پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک شام کو وہ فٹ پاتھ سے گزر رہے تھے کہ اچانک ان کی نظر ایک کھمبے پر پڑی، جس پر پوسٹر لگا ہوا تھا، مگر وہ بہت اوپر تھا، اس لئے پڑھا نہیں جا رہا تھا۔ وہ صاحب پوسٹر پڑھنے کے لئے کھمبے پر چڑھے، پوسٹر پر لکھا تھا، کھمبا گیلا ہے کھمبا گیلا ہے ہاتھ نہ لگائیں۔

❁ ❁ ❁

ایک آدمی درخت کی ٹہنیاں کاٹ رہا تھا، اچانک مالک آ گیا اور پوچھا کہ وہ کیا کر رہا ہے؟

آدمی (گھبرا کر): سرکار مسواک بنا رہا ہوں۔

مالک (حیرانی سے) اتنی موٹی اور بڑی؟

آدمی: جناب اپنے لئے نہیں تنور کے لئے۔

❁ ❁ ❁

راہ گیر (اندھے کو پیسے دیتے ہوئے) بابا تمہارے ساتھ جو دوسرا اندھا کھڑا ہوتا تھا، وہ کہاں ہے؟

فقیر: وہ آج سینما دیکھنے گیا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک گنجا شخص کسی آدمی سے لڑ رہا تھا، لڑتے لڑتے گنجے نے کہا: ''اے تم تو میرے سر پر چڑھے جا رہے ہو۔''

دوسرا آدمی: تمہارے سر پر چڑھ کر مجھے پھسلنا تھوڑا ہی ہے۔

❁ ❁ ❁

ڈاکٹر: اب تم تندرست نظر آ رہے ہو، معلوم ہوتا ہے کہ تم نے میری ہدایت کے مطابق آب وہوا تبدیل کی ہے۔

مریض: ''جی ہاں۔''

ڈاکٹر کہاں گئے تھے؟

مریض: ''دوسرے ڈاکٹر کے پاس۔''

❁ ❁ ❁

ایک چور کسی کے گھر کا تالا توڑ رہا تھا، اتنے میں کچھ آہٹ ہوئی۔ چور نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو مالک مکان کھڑا تھا چور بڑا گھبرایا لیکن مالک مکان نے اسے تسلی دی۔ گھبراؤ نہیں، میں تمہارا شکر گزار ہوں کیونکہ اس تالے کی چابی کہیں کھو گئی تھی۔

❁ ❁ ❁

ایک بنیا روزانہ کسی کسان کی بیوی سے ایک کلو مکھن خریدا کرتا تھا۔ ایک دن بنیے نے شکایت کی کہ مکھن پون کلو تھا۔ اس پر کسان کی بیوی نے کہا، ایک کلو کا باٹ گم ہو گیا تھا جو تم نے ایک کلو شکر بھیجی تھی اس سے وزن کا کام لے لیا۔

❁ ❁ ❁

ایک اسٹوڈنٹ نے داخلے کا وقت گزر جانے کے بعد داخلہ لینے کی کوشش کی تو پرنسپل نے کہا: ''معاف کیجیے گا، اب کوئی سیٹ خالی نہیں ہے''

لڑکا بولا: ''آپ سیٹ کی فکر نہ کریں، اس کا انتظام میں خود کر لوں گا میرا باپ کارپینٹر ہے۔''

❁ ❁ ❁

ایک صاحب کا ایکسیڈنٹ ہو گیا، وہ مرتے مرتے بچے اور وہ بھی اس طرح کہ ان کے جسم کے بہت سے اعضاء جو بیکار ہو گئے تھے، نکال دیئے گئے تھے اور ان کی جگہ بندر کے اعضاء لگا دیئے گئے تھے۔ کچھ عرصہ بعد ان کے یہاں بچہ پیدا ہونے والا تھا، وہ اضطراب کے عالم میں ہسپتال میں ٹہل رہے تھے اور بار بار نرس سے پوچھ رہے تھے کہ کیا ہوا؟

اس پر نرس نے کہا: ''ابھی کچھ نہیں۔'' کچھ دیر بعد انہوں نے بے قراری سے پھر پوچھا، کیا ہوا، یہ سن کر نرس نے کہا۔ بچہ پیدا ہوتے ہی پنکھے پر جا بیٹھا ہے، نیچے اترے تو پتہ چلے۔

❁ ❁ ❁

ایک افیمی ٹرین میں سفر کر رہا تھا، اس نے پاس بیٹھے آدمی سے کہا، بھائی مجھے اگلے اسٹیشن پر جگا دینا۔

جب اسٹیشن آیا تو اس آدمی نے افیمی کو جگا دیا، اس نے اپنی پگڑی کو چھوڑ کر ایک پولیس والے کی ٹوپی پہن لی اور اتر گیا۔ بعد میں آئینہ دیکھ کر کہنے لگا، بے وقوف نے افیمی کی بجائے پولیس والے کو اٹھا دیا ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک خاتون لیڈر تقریر کر کے اسٹیج سے نیچے اتریں تو فوٹو گرافروں نے گھیر لیا۔ وہ صاحبہ گھبراتے ہوئے بولیں: ''ارے آپ میرے فوٹو لے کر کیا کریں گے؟'' پیچھے سے آواز آئی ''جی کچھ نہیں بس بچوں کو ڈرایا کریں گے۔''

❁ ❁ ❁

استاد (شاگرد سے) ''وہ کون سے تین الفاظ ہیں جو سکول میں طالب علم اکثر استعمال کرتے ہیں؟

شاگرد: ''جناب! میں نہیں جانتا''

استاد: ''بالکل ٹھیک''

❁ ❁ ❁

ایک چینی باشندہ پاکستان کے دورے پر آیا۔ ایئر پورٹ پر امیگریشن افسر نے اس کا نام پوچھا تو اس نے اپنا نام ''چھینک'' بتایا، امیگریشن افسر بہت حیران ہوا اس نے پوچھا: کیا یہ کوئی چینی نام ہے؟

چینی شخص نے جواب دیا: ''جی نہیں یہ میرے نام کا اردو ترجمہ ہے۔''

❁ ❁ ❁

ایک شخص نے کتب فروش سے ایک کتاب کی قیمت پوچھی تو کتب فروش نے بتایا: ''دو سو پچاس روپے پچاس پیسے۔'' اس شخص نے پوچھا، پچاس پیسے کس لئے؟''

کتب فروش نے جواب دیا: کتاب کے مصنف کو بھی تو کچھ دینا پڑتا ہے نا۔''

❁ ❁ ❁

ایک لفٹ آپریٹر لوگوں کے بار بار وقت پوچھنے پر تنگ آ چکا تھا۔ آخر اس نے ایک بڑی سی گھڑی لفٹ میں لگا دی، اب لوگ صرف ایک سوال کرتے ہیں: ''گھڑی ٹھیک چل رہی ہے۔''

❁ ❁ ❁

مدیر: ''کیا یہ غزل واقع آپ نے لکھی ہے؟''

شاعر: ''جی ہاں بے شک۔''

مدیر: ''میر تقی میر صاحب، آپ سے مل بہت خوشی ہوئی، لوگ تو کہتے ہیں کہ آپ وفات پا چکے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

ایک پاپ سنگر کو ایک صاحب نے اپنے گھر گانے سنانے کے لئے بلایا۔

گلوکار نے بڑے سٹائل سے پوچھا ''سب سے پہلے کون سا گانا سناؤں؟''

انہوں نے کہا: ''کوئی سا بھی گانا سنا دو، ہمیں تو پڑوسیوں سے مکان خالی کروانا ہے۔

❁ ❁ ❁

ننھا بچہ (امی سے): ''امی میرے سر پر سینگ ہونے چاہیں نا؟''

امی (حیرانگی سے): ''وہ کیوں؟''

ننھا بچہ: (معصومیت سے) ''مس کہتی ہیں کہ تم اللہ میاں کی گائے ہو۔''

❁ ❁ ❁

ایک پاگل اونچے مینار پر چڑھ کر چھلانگ لگانے لگا لوگوں نے دیکھا تو اسے نیچے اتارنے کی کوشش کرنے لگے اتنے میں ایک اور پاگل وہاں آ پہنچا جب اس نے اوپر دیکھا تو اپنی جیب سے ایک قینچی نکالی اور بولا: ''تم نیچے اترتے ہو یا مینار کو نیچے سے کاٹ دوں'' یہ سن کر پہلا پاگل چپ چاپ فوراً نیچے اتر آیا۔

❁ ❁ ❁

ڈاکٹر: (مریض سے) ''تمہاری حالت تو پہلے سے زیادہ بگڑ گئی ہے لگتا ہے کہ تم نے میری ہدایات پر عمل نہیں کیا میں نے تم سے کہا تھا کہ دن میں دس سے زیادہ سگریٹ مت پینا''

مریض نے آہ بھر کر کہا: ''میں تو بڑی مشکل سے دس سگریٹ پی پاتا ہوں آپ کی ہدایات سے پہلے تو میں سگریٹ کے نزدیک نہیں جاتا تھا۔''

❁ ❁ ❁

مہمان چھٹا کینو لیتے ہوئے میزبان سے بولا: ''اجی بس کیا بتاؤں میری نظر بہت کمزور ہے۔''
میزبان نے جل کر کہا: ''جبھی تو آپ کینو کو انگور سمجھ کر کھا رہے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک لڑکے کا دوست بہت کالا تھا۔ ایک روز اس نے کالے لڑکے سے کہا: ''تمہارے گھر والے اندھیرے میں تمہیں کس طرح پہچانتے ہوں گے۔''
جواب ملا: ''میں اندھیرے میں دانت دکھا کر چلتا ہوں۔''

❀ ❀ ❀

آنکھوں کا ڈاکٹر مریض کو آتے دیکھ کر بولا: ''اوہو آپ کی نظر تو واقعی خراب ہے۔''
''تم کو کیسے پتا چلا''
''کیوں کہ آپ دروازے کے بجائے کھڑکی سے اندر آئے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

امین صاحب کا دروازہ زور سے بجا وہ غصے میں دروازے پر گئے اور بولے: ''کون گدھے کا بچہ ہے؟''
باہر سے آواز آئی: ''ابو میں ہو۔''

❀ ❀ ❀

نوکر نے مالک سے کہا: ''آپ کے کسی بے تکلف دوست کا فون آیا ہے۔''
مالک نے کہا: ''تجھے یہ کیسے معلوم کہ وہ میرا بے تکلف دوست ہے؟۔
نوکر بولا: ''وہ فون پر کہہ رہے تھے کہاں ہے وہ گدھا اسے فون پر بلاؤ؟''

❀ ❀ ❀

ایک بچہ سکول سے گھر آنے کے بعد گھر میں ''مرغا'' بن کر کھڑا ہو گیا اس کے باپ نے جب اسے مرغا بنے دیکھا تو پوچھا: ''کہ کیوں بیٹا یہ مرغا کیوں بنے ہو؟''
بیٹے نے جواب دیا: ''پاپا آپ ہی نے کہا تھا کہ اسکول میں جو کام کیا کرو گھر آ کر اسے دہرا لیا کرو۔''

❀ ❀ ❀

استاد: (حامد سے) ''بتاؤ پانی پت کی دوسری جنگ کن کے درمیان ہوئی؟''
حامد: ''جناب' زمین اور آسمان کے درمیان آدمیوں میں ہوئی تھی۔''

❀ ❀ ❀

باپ: (بیٹوں سے) ''اس وقت کیا بجا ہے۔''
چھوٹا بیٹا: ''تین بجنے میں پندرہ منٹ''
منجھلا لڑکا: ''نہیں ابا' دو بج کر پینتالیس منٹ۔''
بڑا بیٹا: ''یہ دونوں غلط کہتے ہیں اصل میں پونے تین ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک صاحب پل پر جا رہے تھے' پاؤں جو پھسلا تو دھڑام سے دریا میں گر پڑے بڑی مشکل سے لوگوں نے نکالا تو فرمانے لگے: ''یہ تمام میرے حافظے کا قصور ہے مجھے یاد ہی نہ رہا کہ مجھے تیرنا آتا ہے۔''

❀ ❀ ❀

بیوی: ''ہمارا کتا تو کسی کام کا نہیں مفت کی روٹیاں کھاتا ہے۔''
خاوند: ''ارے نہیں ابھی کل کی بات ہے کہ مالک مکان کرایہ لینے آیا تھا تو اس نے اسے کاٹ کھایا تھا۔''

❀ ❀ ❀

آقا: ''کیا تو مجھے بالکل ہی بے وقوف سمجھتا ہے۔''
ملازم: ''حضور: میں آج ہی ملازم ہوا ہوں تجربہ کر کے بتلاؤں گا۔''

❀ ❀ ❀

ایک آدمی کہیں مہمان گیا اسے حسین کمرے میں ٹھہرایا گیا اس کی کڑیاں چٹختی تھیں رات کو جب کڑیاں چٹخیں تو مہمان بولا: ''یار یہ تمہارے کمرے کی کڑیاں کیوں چٹخا کرتی ہیں؟''
دوست بولا: ''چٹختا نہیں کرتیں وظیفہ پڑھا کرتی ہیں۔''
مہمان سوچ کر بولا: ''مگر مجھے ڈر ہے کہ یہ وظیفہ پڑھتے پڑھتے کسی دن سجدے میں نہ گر پڑیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک سکھ کار چلا رہا تھا اس نے نئی نئی ڈرائیونگ سیکھی تھی' راستے میں ایک گدھا آ گیا سکھ دور ہی سے چلانے لگا "اوئے ہٹ جا راستے سے۔ نیچے آ گیا تو میں ذمہ دار نہیں ہوں گا۔"



استاد (لڑکوں سے) "اگر نیک کام کرو گے تو جنت میں جاؤ گے۔"
ایک لڑکا: "نہیں جناب امی کہتی ہیں سکول سے چھٹی ہو تو سیدھے گھر آ جایا کرو۔"



باپ: (بیٹے سے) "ارے تمہاری صحت کیسے گر گئی۔"

بیٹا: "اباجی کل بازار میں دوڑتے ہوئے گر پڑا تھا' شاید وہ بھی گر گئی ہو۔"



ایک جاہل: (بابو سے) "کیا آپ انگریزی سمجھ سکتے ہیں۔"

بابو جی: "ہاں اگر اردو میں بولی جائے تو سمجھ لیتا ہوں۔"



نعیم بھئی حلیم: "کیا کر رہے ہو؟" میز پر پانی کا گلاس بھرتے اور انڈیل دیتے ہو۔

حلیم: "دیکھتا ہوں حوض میں کتنے گلاس پانی ہے۔"



ایک باپ اپنے بیٹے کی بے تحاشا پٹائی کر رہا تھا ماں نے وجہ پوچھی تو بولا: "میں آج ایک ہفتہ کے لیے باہر جا رہا ہوں کل اس کے امتحان کا نتیجہ نکلنے والا ہے میں کل تک انتظار نہیں کر سکتا۔"



باپ نے اپنے سست اور کاہل بیٹے کو کہا: "اب میں تمہارے لئے ایسا انتظام کروں گا کہ بٹن دباؤ گے تو تمہارے سامنے ہر چیز آ جائے گی بٹن دباؤ گے تو جوتے آ جائیں گے۔ بٹن دباؤ گے تو کپڑے آ جائیں گے بٹن دباؤ گے تو کھانا آ جائے گا بٹن دباؤ گے تو...... مگر ڈیڈی یہ بٹن دبائے گا کون؟"



بچے نے استاد سے کہا: "میرے دادا ابو کی شادی ہے مجھے چھٹی دے دیں۔"
استاد: "تمہارے دادا ابو اس عمر میں شادی کر رہے ہیں؟"
شاگرد اطمینان سے: "ان کو تو پتہ ہی نہیں ہے کہ ان کی شادی ہے یہ تو میں اپنی مرضی سے کروا رہا ہوں۔"



ایک دوست نے اپنے دوست سے کہا: "میں تو اپنے بیٹے سے عاجز آ گیا ہوں روزانہ سو روپے مانگتا ہے۔"
دوست نے حیرت سے پوچھا؟ "آخر وہ روزانہ سو روپے کا کیا کرتا ہے۔"
پہلا شخص بولا: "یہ تو مجھے پتہ نہیں کیوں کہ میں نے آج تک اسے سو روپے دیئے ہی نہیں۔"



باپ: "منے رات کب تک پڑھتے رہے ہو۔"
منا: "بارہ بجے تک۔"
باپ: "میں تمہارے کمرے میں آیا تھا مگر تم تو سو رہے تھے۔"
منا: "ابو جی' میں پڑھنے میں اس قدر مگن تھا کہ پتا نہ چل سکا کہ سو رہا ہوں۔"



استاد شاگرد سے: "اگر میں دو انڈے عرفان کو تین اکبر کو اور چار احمد کو دوں تو بتاؤ میں نے کل کتنے انڈے دیئے۔"
شاگرد: "لیکن جناب آپ ایک دن میں اتنے انڈے کیسے دے سکتے ہیں؟"



ابو (عبداللہ سے): ''بیٹا 1973ء کا آئین کس نے توڑا تھا؟''

عبداللہ (جلدی سے): ''خدا کی قسم میں نے نہیں توڑا عبید بھائی سے پوچھ لیں وہ اکثر چیزیں چھیڑتا رہتا ہے۔''



کسی چوک میں کچھ آدمی ایک سکھ کو بری طرح پیٹ رہے تھے جب کہ سکھ مسلسل ہنسے جا رہا تھا ایک اور آدمی ادھر سے گزرا تو اس نے سکھ سے کہا: 'سردار جی آپ پاگل ہو گئے ہیں یہ لوگ آپ کو مار رہے ہیں اور آپ ہنس رہے ہیں؟۔ سکھ نے جواب دیا: ''پاگل میں نہیں یہ سارے ہو گئے ہیں کیونکہ جس آدمی کو انھوں مارنا تھا وہ میں نہیں ہوں میرا ہم شکل بھائی ہے۔''



ایک خط اس اطلاع کے ساتھ واپس آ گیا کہ اس شخص کا انتقال ہو چکا ہے غلطی سے وہ خط دوبارہ پوسٹ ہو گیا اس بار ڈاکیے نے خط پر لکھ بھیجا: ''یہ صاحب ابھی تک زندہ نہیں ہوئے۔''



ایک افیمی دوسرے افیمی سے: ''یار یہ آسمان پر گول گول کیا چمک رہا ہے۔؟''

دوسرا افیمی: ''یار مجھے کیا معلوم میں تو خود پردیسی ہوں۔''



ایک آدمی اتنا موٹا تھا کہ وہ بول بھی نہیں سکتا تھا۔ ایک دفعہ وہ اپنی گاڑی میں جا رہا تھا کہ گاڑی ہچکولے لینے لگی۔ پولیس نے چالان کر دیا اور کہا کہ تمہاری گاڑی میں کیا خرابی ہے جو ہچکولے لے رہی ہے۔

آدمی بولا: ''جناب گاڑی میں تو کوئی خرابی نہیں مجھے ذرا ہچکی آ گئی تھی۔''



ایک پاکستانی بچہ اپنے ابو کے ساتھ روس گیا وہاں انھوں نے لینن کا ایک ایسا مجسمہ دیکھا جس کی قمیص غائب تھی اور صرف نیکر پہنے کھڑا تھا مجسمے کے چہرے پر غور و فکر اور سوچ کے تاثرات تھے۔ قریب ہی ایک تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا ''مفکر'' ابو نے بچے کی ذہانت کا امتحان لینے کی غرض سے پوچھا: ''بیٹے کیا تم بتا سکتے ہو کہ یہ مجسمے والا آدمی کیا سوچ رہا ہے؟ آسان سی بات ہے بچے نے کچھ دیر غور کیا پھر اپنے ابو سے کہا یہ سوچ رہا ہے کہ میں نے اپنے کپڑے کہاں رکھے ہیں۔''



بچوں کو سستی پر مضمون لکھنے کو دیا گیا دوسرے دن کاپیاں چیک کرتے وقت استاد کے پاس ایک کاپی ایسی بھی آئی جس میں پہلی سطر سے آخری سطر تک صفحہ خالی تھا البتہ سب سے نیچے درج تھا ''جناب یہ سستی ہے۔''



فلپ نام کا ایک پادری لندن سے کسی افریقی ملک گیا وہاں پہنچتے ہی اس نے لندن اپنی بیوی کو تار بھیجا۔ اتفاق سے اسی علاقے میں ایک اور مسز فلپ رہتی تھی جن کا شوہر اسی روز انتقال کر گیا تھا۔ ڈاکیا غلطی سے پادری کا تار مسز فلپ کو دے گیا تار کا مضمون پڑھ کر دوسری مسز فلپ حیران و پریشان ہو گئیں کیوں کہ اس میں لکھا تھا ''خیریت سے پہنچ گیا ہوں بس گرمی جھلسائے دے رہی ہے۔''



پھوٹ پھوٹ کر ایک بچے نے اپنی ماں کو بتایا ''میں نے دیوار سے لگی سیڑھی نیچے گرا دی تو پاپا نے مجھے بہت مارا'' ماں نے اسے چمکارتے ہوئے کہا: ''عجیب آدمی ہیں اتنی سی بات کی اتنی بڑی سزا ''ویسے جب تم نے سیڑھی گرائی تو پاپا کہاں تھے؟'' سیڑھی کے اوپر بچے نے جواب دیا۔



ایک سرکاری ملازم ناشتہ کی میز پر بیٹھا تو گھنٹہ بھر تک اخبار پڑھتا رہا پھر اس نے اندازِ بے نیازی سے کہا: ''بیگم چائے لے آؤ''

''چائے تو لے آتی ہوں'' مگر وقت کا بھی دھیان ہے کہ آج دفتر نہیں جانا ''دفتر'' وہ چونکا پھر بڑ بڑایا اللہ میں تو سمجھا تھا کہ میں دفتر میں بیٹھا ہوں۔



ماسٹر بچے سے سوال کرتا ہے اگر تمہاری ممی نے 35 سو روپے کی ایک ساڑھی ہزار روپے کا پرس اور پانچ سو کی چپل خریدی ہو تو حاصل جمع کیا ہوگا؟ بچے نے فوراً جواب دیا۔ ''ڈیڈی کا دیوالیہ''



ہوٹل کے بہرے نے گاہک سے کہا'' جناب آپ نے چار آنے ٹپ دے کر میری انسلٹ کی ہے اس پر گاہک نے پوچھا اور کیا چاہیے تمہیں؟ بہرے نے کہا: ''چار آنے اور دیجئے'' یہ سن کر گاہک نے کہا ایک مرتبہ چار آنے دے کر میں نے تمہاری انسلٹ کی ہے دوبارہ چار آنے دے کر مزید انسلٹ نہیں کرنا چاہتا۔



ماں اپنے بیٹے سے: ''بیٹے امجد تم گائے سے اس قدر کیوں ڈرتے ہو......؟

امجد......: بات یہ ہے کہ ماسٹر صاحب کہتے ہیں کہ میرے دماغ میں بھوسا بھرا ہوا ہے اگر گائے نے بھوسا کھانا شروع کر دیا تو میرا کیا ہوگا......؟



منا (امی سے) ''اس بوتل میں کون سا تیل ہے......؟''

ماں:...... ''بیٹے اس بوتل میں تیل نہیں گوند ہے''

منا:......او ہو...... جب ہی تو میں کہوں کہ میرے سر سے ٹوپی کیوں نہیں اتر رہی......''



لکھنؤ میں ایک خاندانی رئیس رہتے تھے نام تھا ان کا فخرالدین اور ان کے نوکر کا نام تھا ''لاھا'' رئیس لوگوں کو کوئی کام تو ہوتا نہیں بس نت نئے مذاق کرتے رہتے تھے ایک دن انھوں نے اپنے نوکر سے کہا......

میاں ''لاھا'' سمجھتے ہو لاھا کے نام پر دو مرکز (II) لگانے سے کیا بنتا ہے؟''

نوکر بھی کافی حاضر جواب تھا اس نے فوراً جواب دیا حضور جو فخر کی ''ف'' اڑا دیتے سے بنتا ہے۔''



جمیل بتاؤ کوئلے کی کان سے کیا نکلتا ہے......؟

نسیم حیرت سے کوئلہ اور کیا......؟

جمیل اور لوہے کی کان سے......؟

نسیم: لوہا'' ارے بے وقوف تمہیں اتنی بھی عقل نہیں ہے کہ جس چیز کی کان ہوگی وہی چیز کان سے نکلے گی۔

''جمیل تب انسان کے ناک سے انسان کیوں نہیں نکلتے''



استاد نے اپنے ایک شاگرد سے کہا: ''تم نے جغرافیہ کا سبق کیوں نہیں یاد کیا......؟''

لڑکے نے کہا: ''سر جغرافیہ پڑھنا تو اب بالکل بیکار ہے کل محلہ میں ایک جلسہ میں ایک صاحب تقریر کر رہے تھے کہ اس ملک کا جغرافیہ ہی بدل کر رکھ دوں گا۔''



کلکٹر صاحب نے اپنے ڈرائیور صاحب سے کہا اس شہر میں کتنے صاحب ہیں......؟

ڈرائیور: ''صرف تین صاحب ہیں...... پہلا کلکٹر صاحب دوسرا میم صاحب اور تیسرا ڈرائیور صاحب۔''



مالک نے اپنے نوکر سے کہا: ''ڈاکٹر نے میری بیماری کے لیے دوسو روپے کا خرچ بتایا ہے اور مرنے پر چالیس روپے خرچ ہوگے۔'' اس پر نوکر نے کہا: ''ہاں مالک آج کل وہی کام کرنا چاہیے جس میں کم خرچ ہو۔''

❁ ❁ ❁

ایک آدمی غصے کے عالم میں پولیس اسٹیشن پہنچا اور کہنے لگا: ''صاحب مجھے آج کل دھمکی بھرے خط مل رہے ہیں۔''

پولیس انسپکٹر نے پوچھا: ''کون لکھتا ہے ایسے دھمکی بھرے خط۔'' دھمکی بھرے خط لکھنا تو جرم ہے 'اس آدمی نے کہا: ''کم بخت انکم ٹیکس والے''

❁ ❁ ❁

مولوی صاحب مسجد میں بچوں کو دعا کے فائدے بتا رہے تھے جب تمام دعائیں وہ بتا چکے تو انھوں نے سوال کیا بتاؤ خدا سے گناہوں کی معافی مانگنے کے لئے کیا کرنا چاہیے ایک بچے نے کہا: ''سب سے پہلے گناہ کرنا چاہیے۔''

❁ ❁ ❁

ماسٹر نے ایک لڑکے سے کہا: ''راجو تمہیں شرم آنی چاہیے تم نے حساب میں سے صرف ایک نمبر لیا ہے۔'' یہ سن کر راجو نے بڑی معصومیت سے کہا: ''ماسٹر صاحب آپ نے ہی نے کہا تھا کہ زیرو کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔''

❁ ❁ ❁

اسٹیشن پر شوہر اور بیوی اپنے بچوں سمیت کھڑے تھے ایک ٹیکسی والے سے شوہر نے پوچھا: ''مال روڈ تک کیا کرایہ لوگے؟''

ٹیکسی والے نے کہا: ''بڑی فی سواری آٹھ آنے اور بچے مفت'' یہ سن کر شوہر نے کہا: ''تو تم بچوں کو لے چلو ہم پیدل آتے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

لڑکا: ''پاپا آپ مجھے اسکول کیوں بھیجتے ہیں؟''

باپ: ''بیٹا پڑھنے اور انسان بننے کے لئے۔''

لڑکا: ''لگتا ہے آپ کا یہ خواب پورا نہیں ہوگا ماسٹر صاحب تو مجھے روز مرغا بنا رہے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

ایک شاعر کا تخلص زخمی تھا وہ کسی کام سے اپنے دوست کے ہاں گئے دروازے پر دستک دینے پر اندر سے آواز آئی: ''کون ہے؟'' شاعر صاحب نے شاعرانہ انداز میں کہا: ''جی میں زخمی'' اندر سے آواز آئی ہسپتال آگے ہے۔

❁ ❁ ❁

ایک دوست دوسرے سے: ''سنگ مرمر کسے کہتے ہیں؟''

دوسرا دوست: ''جب دو آدمی ساتھ ساتھ مرتے ہیں تو اسے سنگ مرمر کہتے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

رامو: ''تم نے فون کی گھنٹی بجتے ہی بتی کیوں بجھادی؟'

رومی: ''ارے بھائی ابا جان کا فون تھا کہیں ان کو پتہ چل جاتا کہ بغیر کام کے بتی جل رہی ہے تو میری خیر نہیں تھی۔''

❁ ❁ ❁

رات کے وقت ایک سنسان سڑک پر تعنیات سکھ سپاہی کو اس کی ڈیوٹی سمجھاتے ہوئے افسر نے ایک روشنی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ''وہ سامنے جو لال روشنی دیکھ رہے ہو بس وہیں تک تمہاری گشت لگانے کی ڈیوٹی ہے۔''

اس کے بعد سپاہی چار دن تک غیر حاضر رہا اور جب پانچویں دن حاضر ہوا تو افسر نے اس سے غیر حاضری کی وجہ پوچھی۔ سپاہی بے بسی کے ساتھ بولا سر اس دن آپ نے جو سرخ روشنی دکھائی تھی نا وہ دراصل لمبی جانے والی بس کی پچھلی لائٹ تھی۔''

❁ ❁ ❁

کیا تم موت کے بعد زندگی پر یقین رکھتے ہو؟ مالک نے آفس بوائے سے پوچھا۔

جی ہاں جناب بالکل رکھتا ہوں۔ آفس بوائے نے جواب دیا۔ اوہ تو اسی لئے کل جب آپ اپنے دادا کے جنازے میں شرکت کے لیے گئے تھے تو ادھر وہ آپ کی تلاش میں آئے تھے۔



خربوزے والا چلا چلا کر خربوزے بیچ رہا تھا شکر سے میٹھا خربوزہ لے لو۔

ایک گاہک خربوزہ خریدنے کے بعد اسے وہیں کھانے لگا اگلے ہی پل وہ جھلا کر بولا: ''ارے یہ تو بالکل پھیکا ہے۔''

خربوزے والے نے کہا: ''ارے صاحب کہہ تو رہا ہوں شکر سے میٹھا لگے گا۔''



دادی اماں گڈو سے: ''......گڈو بیٹا تم امتحان میں فیل کیوں ہوئے؟''

گڈو: ''دادی اماں میں بھول گیا تھا کہ امریکہ برطانیہ اور جاپان کہاں ہیں؟''

دادی اماں: ''اس لئے کہتی ہوں کہ چیزیں سنبھال کر رکھا کرو۔''



ایک آدمی کو دن کے وقت مچھر نے کاٹ لیا اس نے مچھر سے پوچھا: ''تم تو رات کو کاٹا کرتے تھے آج دن کو کیوں زحمت کی۔''

مچھر بولا: ''گھریلو حالات کچھ اچھے نہیں ہیں اس لئے اوور ٹائم لگا رہا ہوں۔''



استاد شاگرد سے: ''تمہیں ابو سے ہر روز کتنے پیسے ملتے ہیں۔''

شاگرد: (معصومیت سے) جناب مجھے کیا ملیں گے میرے ابو تو خود روزانہ ادھار لیتے ہیں۔''



پادری نے عورت سے شکایت کی: ''کتنے افسوس کی بات ہے تمہارا شوہر میرے وعظ کے دوران اپنی جگہ سے اٹھ کر چرچ سے نکل گیا۔''

عورت نے کہا: ''اپنا دل چھوٹا نہ کریں پادری صاحب وہ اس لئے چرچ سے نکل گئے کیونکہ انہیں نیند میں چلنے کی عادت جو ہے۔''



ایک کنجوس شوہر نے اپنی بیوی سے کہا: ''آج شام کا کھانا ہم باہر کھائیں گے'' بیوی نے خوش ہو کر پوچھا کیا ''سچ مچ'' شوہر نے کہا: ''ہاں اس میں حیرانی کی کیا بات ہے؟'' بیوی نے اشتیاق سے پوچھا ''ہم کس ہوٹل میں جائیں گے'' ''ہوٹل میں نہیں میرا مطلب ہے کہ باہر صحن میں کھانا کھائیں گے۔ شوہر نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔



بھارتی کرکٹر سری کانت بال کٹوا رہے تھے حجام کی گفتگو میں جیسے ہی وسیم اکرم کا نام آیا سری کانت نے حجام کو منع کر دیا کہ وہ وسیم اکرم کا نام نہ لے کئی بار منع کرنے کے باوجود حجام نہ مانا تو سری کانت سیٹ سے کھڑے ہو کر غصے میں بولا: ''تم بار بار وسیم اکرم کا نام کیوں لیتے ہو؟'' ''جناب میں جیسے ہی وسیم اکرم کا نام لیتا ہوں آپ کے بال کھڑے ہو جاتے ہیں جن کو میں آسانی سے کاٹ لیتا ہوں۔'' حجام نے جواب دیا۔



ایک چھوٹے سے گاؤں میں حادثات کبھی کبھار ہوتے تھے ایک دفعہ ایک حادثے پر سارا گاؤں آناً فاناً اکٹھا ہو گیا ایک شخص پہنچنے میں تاخیر ہو گئی رش اتنا زیادہ تھا کہ وہ آگے نہیں جا سکتا تھا لہٰذا اس نے ایک ترکیب آزمائی اور یہ کہتا ہوا آگے بڑھا کہ ہٹو ہٹو میں اس کا باپ ہوں لوگ اسے دیکھتے ہوئے حیرانی سے پیچھے ہٹ گئے جب وہ جائے حادثہ پر پہنچا تو دیکھا وہاں ایک گدھا مرا پڑا تھا۔



ایک آدمی پہلی بار ریل گاڑی پر سفر کر رہا تھا کہ اس کے ہاتھ میں پانچ کلو گھی کا ڈبہ تھا وہ ڈبہ اس نے زنجیر کے ساتھ باندھ دیا۔ ریل گاڑی رک گئی لوگوں نے کہا کیا بات ہے تو وہ کہنے لگا "دیکھا ہے دیسی گھی میں کتنی طاقت ہے پوری ریل گاڑی روک دی۔



ڈاکٹر مریض سے "میں نے تمہیں کھانے کے لیے جو کہا تھا کیا وہ کھایا تھا؟"

مریض: "میں نے کوشش تو کی تھی لیکن کامیاب نہ ہو سکا

ڈاکٹر کیا بے وقوفی ہے: "میں نے کہا تھا نرم غذا یعنی جو چیزیں تمہارا تین سالہ بچہ کھاتا ہے وہ کھانا۔

مریض: "لیکن میرا بچہ تو موم بتی، کوئلہ، مٹی، جوتے کے فیتے اور ربڑ وغیرہ کھاتا ہے۔"



ایک آدمی روزانہ اپنے پالتو طوطے سے پوچھتا: "میاں مٹھو چوری کھاؤ گے؟"

طوطا کہتا ہاں کھاؤں گا مگر آدمی نے کبھی طوطے کو چوری نہ کھلائی کافی دن گذر جانے کے بعد ایک روز آدمی نے پھر طوطے سے پوچھا میاں مٹھو چوری کھاؤ گے؟

کبھی تمہیں خود بھی چوری نصیب ہوئی ہے، جو مجھ سے پوچھ رہے ہو (طوطے نے جل بھن کر کہا)۔



استاد: (شاگرد سے) "موسلا دھار کو فقرے میں استعمال کرو۔"

شاگرد: "جناب مجھے تو موسلا دھار کا مطلب ہی نہیں آتا۔"

استاد: "بہت تیز۔"

شاگرد (جلدی سے): "آج میں موسلا دھار دوڑا۔"



حاجیوں کی ٹرین جا رہی تھی اسٹیشن پر کافی ہجوم تھا۔ اتنے میں ایک حاجی نے کھڑکی سے گردن نکالی اور زور سے کہا: "اسلام" سب لوگوں نے فوراً کہا زندہ باد۔

اس نے پھر کہا: "اسلام"

لوگوں نے پھر کہا: "زندہ باد"

ایسا کئی بار ہوا آخر اس شخص نے ہاتھ جوڑے اور بولا بھائی اسلام میرا بیٹا ہے پانی لینے گیا ہے ابھی تک واپس نہیں آیا میں تو سے آوازیں دے رہا ہوں اور تم ہو کہ نعرے لگائے جا رہے ہو۔



ڈاکٹر صاحب مجھے تین بیماریاں ہیں۔ جب میں چلتا ہوں تو میرے دونوں پاؤں آگے پیچھے ہوتے ہیں۔ جب سوتا ہوں تو نظر کچھ نہیں آتا اور جب نہاتا ہوں تو پورا جسم گیلا ہو جاتا ہے۔ یہ تین خوراکیں ہیں۔ ایک سونے کے بعد ایک سونے کے درمیان اور ایک صبح جاگنے سے پہلے کھا لینا انشاءاللہ افاقہ ہو گا۔



تمھارا کہنا ہے سلیم بہت باتونی ہے۔ ہر وقت بولتا ہی رہتا ہے۔ کیا تم اس کی وجہ بتا سکتے ہو؟

وجہ صاف ظاہر ہے۔ یہ عادت اسے ورثے میں ملی ہے اس کا دادا پرانی اشیاء نیلام کرتا تھا۔ اس کا باپ ہاکی کا منٹر تھا اور اس کی ماں ایک عورت تھی۔"



ڈاکٹر صاحب نہ جانے میری بچی کو کیا ہو گیا ہے۔ آنکھیں گھوم گئیں ہیں چہرہ عجیب طریقے سے کھنچ گیا ہے۔

محترمہ بچی کو کچھ نہیں ہوا، لیکن براہِ کرم اس کی پونی ٹیل ذرا ڈھیلی کر دیں۔



میرا بچہ بڑا ذہین ہے۔ جب چلتا ہیں تو ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی بڑا افسر چل رہا ہے ضدی اتنا ہے جیسے یہ مستقبل کا وزیراعظم ہوگا سمجھ دار اتنا ہے کہ حزبِ اختلاف کا قائد بن سکتا ہیں۔

''بس کرو بیگم مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بڑا ہو کر ہمیں جیل بھجوائے گا۔''

❀ ❀ ❀

ایک صاحب غصے کے عالم میں پولیس اسٹیشن پہنچے اور ایک مردہ بلی محرر کے سامنے رکھتے ہوئے بولے: ''کہ کسی نے آج صبح میرے لان میں پھینکی ہے۔''

محرر سر کھجاتے ہوئے بولا: ''قانون کی رو سے اگر چھ ماہ تک اس کا کوئی دعوے دار نہ آیا تو آپ اسے رکھ سکتے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

اگر تمہیں سو کا نوٹ پڑا مل جائے تو کیا رکھ لو گے بیٹا؟

''جی نہیں مولوی صاحب''

شاباش مجھے تم سے اسی جواب کی توقع تھی۔ اسے کہتے ہیں نیک نیتی اور ایمانداری۔ اچھا بتاؤ تم اس نوٹ کا کیا کرو گے؟

''میں اسے فوراً خرچ کردوں گا۔''

❀ ❀ ❀

رخشندہ ساجدہ سے اپنی ایک دوست سے ٹیلی فون پر ضروری بات کرنی ہے مگر مجھے اس کا نمبر معلوم نہیں ہے۔

ساجدہ تو اس میں پریشانی کی کون سی بات ہے اپنی دوست کے گھر جا کر اس سے ٹیلی فون کا نمبر لے آؤ۔

❀ ❀ ❀

ایک دوست نے دوسرے دوست سے پوچھا: ''یار کوئی ایسا طریقہ بتاؤ کہ لوگ مجھے ہمیشہ یاد رکھیں۔''

دوسرے دوست نے جواب دیا: ''قرض لے کر واپس نہ کرو ہمیشہ یاد رکھے جاؤ گے۔''

❀ ❀ ❀

ایک موٹی عورت اپنے شوہر کے ساتھ ٹرین میں سفر کر رہی تھی اپنے شوہر سے بولی: ''میں اوپر والی برتھ پر کیسے جاؤں مجھے ڈر لگتا ہے۔''

شوہر نے جواب دیا تم: ''تم اوپر تو جاؤ برتھ خود ہی نیچے آ جائے گی۔''

❀ ❀ ❀

جمیل: ...... یار عابد تمہارا عزم پختہ نہیں ہے۔

عابد کیا کروں سیمنٹ ہی ختم ہو گیا ہے۔

❀ ❀ ❀

باپ (بیٹے سے): ''تم آئس کریم پر پانی کیوں ڈال رہے ہو؟''

بیٹا: ...... ''آپ ہی نے کہا تھا کہ بازار کی چیزیں دھو کر کھایا کرو۔''

❀ ❀ ❀

آج کے ماڈرن دور میں ایک ڈاکٹر کو اپنے پاس بندوق رکھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک آدمی کلینک میں آیا اور ڈاکٹر سے کہا کہ کسی مریض کو چیک کرنا ہے۔ ہمارے ساتھ جلدی چلو ڈاکٹر نے بندوق اٹھالی اور ساتھ چل پڑا اس آدمی نے تعجب کے ساتھ ڈاکٹر سے پوچھا کیا ہمارے مریض کا علاج اس سے کرو گے۔

❀ ❀ ❀

ایک باپ اور بیٹا جنگل میں راستہ بھول گئے تھوڑی دیر بعد باپ نے بیٹے سے کہا بیٹا تم گھر چلے جاؤ تمہاری امی پریشان ہوگی میں راستہ ڈھونڈ کر گھر پہنچ جاؤں گا۔

❀ ❀ ❀

استاد نے بچے کو ڈانٹتے ہوئے کہا: ''اپنے ابو سے پوچھنا کہ وہ بھی بچپن میں ٹیچر کے سامنے دانت نکالتے تھے۔ بچے نے جواب دیا وہ تو اب تک اپنے دانت میز پر رکھ کر سوتے ہیں۔

❋ ❋ ❋

گاہک: (دکاندار سے) ''دیکھیے یہ سو کا نوٹ چل جائے گا؟''
دکاندار: ''سو کا نوٹ لے کر زمین پر رکھ دیتا ہے اور تھوڑی دیر بعد کہتا ہے یہ نہیں چلتا۔''

❋ ❋ ❋

استاد: (شاگرد سے) ''اور کی انگلش بتاؤ''
شاگرد: ''اینڈ''
استاد: ''شاباش بیٹا اب تم اوروں کی انگلش بتاؤ''
شاگرد: ''اینڈوں''

❋ ❋ ❋

ضرورت سے زیادہ موٹا تازہ آدمی موٹر سائیکل پر بیٹھا جا رہا تھا۔ کہ اچانک پٹرول ختم ہو گیا۔ پٹرول پمپ پر موٹر سائیکل روکی موٹے آدمی کا پیٹ ٹینکی کے اوپر تھا۔ اس نے پمپ والے کو مخاطب کیا اور کہا دو لیٹر پٹرول ڈال دو۔ پمپ والے نے جواب دیا کون سی ٹینکی میں۔

❋ ❋ ❋

ایک پاگل دوسرے سے یار ایئر کنڈیشنر میں سے ہوا کے ساتھ مٹی کیوں آ رہی ہے؟
دوسرا پاگل: ''تو تو بالکل پاگل ہے تجھے یہ بھی نہیں پتہ کہ واپڈا والے بجلی چھان کر نہیں بھیجتے۔''

❋ ❋ ❋

ایک جگہ نوجوان بریک ڈانس کر رہے تھے کہ اتنے میں ادھر سے دو کتوں کا گزر ہوا ایک کتے نے دوسرے سے پوچھا: ''یہ کیا کر رہے ہیں؟''
دوسرے نے جواب دیا: ''مجھے نہیں معلوم مگر جب میں ایسا کرتا ہوں تو میرا مالک مجھے بدہضمی دور کرنے کی دوا پلا دیتا ہے۔''

❋ ❋ ❋

ڈرائنگ روم میں سجے ہوئے شیر کو دیکھ کر مہمان نے میزبان سے پوچھا۔ ''بڑا خوبصورت شیر ہے یہ کہاں سے آیا'' ''بھارت سے'' دوست نے جواب دیا پچھلے سال اپنے چچا کے ساتھ شکار کھیلنے گیا تھا اس کے پیٹ میں کیا بھرا ہے؟
جواب ملا ''میرے چچا''

❋ ❋ ❋

ڈاکٹر کے پاس ایک مریض آیا رو کر کہنے لگا۔ ''ڈاکٹر صاحب آپ نے مجھے پہچانا؟
ڈاکٹر نے کہا جی نہیں۔
مریض بولا: ''ڈاکٹر صاحب میں وہی مریض ہوں جسے دو سال پہلے نمونیا ہو گیا تھا اور آپ نے نہانے سے منع کیا تھا اب میں یہ پوچھنے آیا ہوں کہ کیا میں نہا لوں۔''

❋ ❋ ❋

پہلا دوست: (دوسرے سے) ''یار میرا برف والا پانی پینے کو دل چاہ رہا ہے۔''
دوسرا دوست: ''پی لو''
پہلا: ''کیا کروں ڈاکٹر نے منع کیا ہے۔''
دوسرا: ''برف کو ابال کر پی لو''

❋ ❋ ❋

استاد (شاگرد سے): ''تو آج کا سبق یہ ہے کہ سعودی عرب کا دارالحکومت ریاض ہے۔''
شاگرد نے جواب دیا: ''جناب مگر ریاض تو میرا بھائی ہے۔''

❋ ❋ ❋

ایک شخص روزانہ خواب میں فٹ بال کھیلتا تھا اسے ماہر نفسیات نے اس کا معائنہ کر کے کہا آج خواب کے دوران یہ گولی جگا کر کھلا دیں جس پر اس شخص نے جواب دیا آج تو ہرگز نہیں کھاؤں گا کیونکہ آج فائنل ہے۔''

❋ ❋ ❋

ماں نے کہا: ''آٹا نہیں ہے اب کیا ہوگا۔''

بچے نے کہا: ''آئیڈیا'' آج کا کام تو ہو جائے گا' کیونکہ ساتھ والے گھر میں نئے لوگ آئے ہیں انہیں کیا معلوم کہ ہم روز مانگتے ہیں۔

❋ ❋ ❋

چار چوہے درخت کی شاخوں پر بیٹھے گپیں لگا رہے تھے۔ کہ جنگل کے درختوں میں سے ایک ہاتھی نمودار ہوا اور اس درخت کے نیچے سے گزرا جس پر چوہے بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ایک چوہے کا پاؤں پھسلا اور وہ ہاتھی پر جا بیٹھا یہ دیکھ کر تینوں چوہے پرجوش ہو کر بولے کچل ڈالو کچل ڈالو اس نے ہمارے بھی بہت سے ساتھی کچلے ہیں۔

❋ ❋ ❋

ایک دفعہ ایک چیونٹی ایک درخت کے نیچے چھپی ہوئی تھی۔ وہ کسی کا انتظار کر رہی تھی اچانک وہاں سے گلہری کا گزر ہوا اس نے چیونٹی سے پوچھا: ''بہن تم یہاں کیا کر رہی ہو'' تو چیونٹی نے جواب دیا: ''میں دیکھ رہی ہوں کہ ہاتھی کب یہاں آئیں اور میں اسے اپنا پاؤں مار کر نیچے گرا دوں۔''

❋ ❋ ❋

استاد (شاگرد سے) ''سرگرم کو فقرے میں استعمال کرو۔''

شاگرد: ''گرمیوں میں ننگے سر پھرنے سے سر گرم ہو جاتا ہے۔

❋ ❋ ❋

ایک صاحب اپنے دوست کی تصویر لے کر فوٹو گرافر کے پاس گئے اور کہنے لگے: ''میرے دوست نے یہ تصویر ٹوپی پہن کر کھنچوائی تھی جب کہ میں نے کہا تھا کہ بغیر ٹوپی کے کھنچوانا۔ کیا آپ کسی طرح سے یہ ٹوپی ہٹا سکتے ہیں۔''

فوٹو گرافر ادب سے بولا: ''جی ہاں جناب لیکن یہ بتائیے کہ آپ کے دوست الٹی مانگ نکالتے ہیں یا کہ سیدھی؟''

ان صاحب نے ایک لمحے کو سوچا پھر معصومیت سے بولے: ''جب آپ ٹوپی اتاریں گے تو خود ہی پتا چل جائے گا۔''

❋ ❋ ❋

استاد: سنتری کسے کہتے ہیں۔

شاگرد: سنترے کی بہن کو جناب۔

❋ ❋ ❋

باپ بیٹے سے: ''بتاؤ دنیا میں سب سے زیادہ خطرناک کون ہے؟''

بیٹا: ''ہمارے ماسٹر صاحب۔''

❋ ❋ ❋

ایک آدمی شہر کے نزدیک ریلوے لائن پر پھاٹک کیوں لگا دیتے ہیں؟

دوسرا: ''اس لیے کہ گاڑی شہر میں داخل نہ ہو جائے۔''

❋ ❋ ❋

سلیم شام کی نماز پڑھ چکا تو ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے لگا: ''اے خدا جاپان کو پاکستان کا دارالخلافہ بن دے۔''

یہ سن کر اس کے چچا نے پوچھا: ''کیوں بیٹا یہ کیوں؟'' سلیم بولا: ''چچا جان کیا بتاؤں۔ آج کے پرچے میں یہی لکھ آیا ہوں۔''

❋ ❋ ❋

پہلا افیمی: ''ارے آپ کا تو انتقال ہو گیا تھا۔''

دوسرا افیمی: ''جی ہاں۔''

پہلا: ''پھر کیسے آنا ہوا؟''

دوسرا: ''کیا بتاؤں گرمی بہت تھی قبر میں بس چلا آیا۔''

❋ ❋ ❋

ننھا جاوید دوڑتا ہوا آیا اور امی سے بولا: ''امی اچار کے مٹکے میں ایک چوہا پڑا ہے۔''

امی بولیں: ''بیٹا تم نے اسے باہر نکال دیا؟''

ننھے نے کہا: ''نہیں امی۔ میں نے اس میں بلی ڈال دی ہے۔''

❋ ❋ ❋

استاد: ''تمہیں معلوم ہے کہ زمین گول ہے۔ کیا تم زمین کے اردگرد چل سکتے ہو؟''

احمد: ''نہیں جناب۔''

استاد: ''کیوں؟''

احمد: ''میرے پیر میں چوٹ لگ گئی ہے۔''



مالک: ''یہ کون شیطان کی خالہ ہے جو جھاڑو دے رہی ہے' تمام گرد حلق میں جا رہی ہے۔''

نوکر: حضور آپ کی خالہ ہیں جو پرسوں کراچی سے آئی ہیں۔''



ایک شخص نے ایک شرارتی بچے سے پوچھا: ''تم کس خاندان کے چشم و چراغ ہو؟''

بچے نے جواب دیا: ''جانوروں کے۔''

''وہ کیسے۔''

وہ اس لیے کہ امی مجھے اُلو کہتی ہیں' ابو جان گدھا اور دادا شیر کہتے ہیں اور ماسٹر صاحب بھالو کہتے ہیں۔



ایک دیہاتی عورت پہلی بار گاؤں سے شہر آئی اور بس کے انتظار میں سٹاف پر کھڑی ہوگئی۔ بس آئی تو بہت زیادہ رش تھا۔ دیہاتی عورت کو کہیں بھی بیٹھنے کے لئے جگہ نہ ملی۔ اتفاق سے ڈرائیور ہوٹل میں چائے پینے گیا ہوا تھا۔ دیہاتی عورت ڈرائیور کی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ تھوڑی دیر کے بعد جب ڈرائیور آیا تو اس نے دیہاتی عورت سے کہا: ''اماں جی میری جگہ خالی کرو۔''

بڑی بی کہنے لگی: ''بیٹا تم تو جوان آدمی ہو کھڑے کھڑے بھی چلے جاؤ گے۔''



ایک امریکی جرنیل فضائیہ کے ہیڈ کوارٹر کا معائنہ کرنے لگا ایک بوڑھے کپتان کو دیکھ کر اسے بہت حیرت ہوئی: اور کہا کہ تم ابھی تک کیپٹن ہو؟''

بوڑھا کپتان مسکرایا اور بولا:

''میری کہانی طویل ہے۔ آپ سننا پسند فرمائیں تو عرض کروں۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران میں بحراوقیانوس کے عین بیچ ایک جزیرے میں مجھے بھیج دیا گیا۔ کام ہمارا یہ تھا کہ خطرے کی گھنٹی بجتے ہی ہوائی جہاز اڑانا ہے اور دشمن کا سامنا کرنا ہے۔ روزانہ آدھی رات کو گھنٹی بجتی' ہم سب آنکھیں ملتے' گالیاں دیتے ہوائی اڈے کی طرف بھاگتے۔ وہاں سگنل آتا کہ یہ محض پریکٹس کے لیے کیا گیا تھا۔ یوں نیندیں حرام ہونے سے میں بہت اکتایا۔ اس عرصہ میں ایک بن مانس سے کچھ یاری ہوگئی تھی۔ وہ کودتا پھاندتا میرے کمرے میں آ گھستا۔ رفتہ رفتہ میں نے اسے آداب سکھائے۔ میز پر بیٹھ کر کھانا سکھایا۔ ایک روز اچانک خیال آیا کہ کیوں نہ اس سے کام لوں کہ میری پریشانی کم ہو۔ اب میری سب مشقیں حل ہوگئیں۔ روزانہ رات کو گھنٹی بجتی۔ بن مانس میری وردی پہنتا اور ہوائی اڈے کی طرف دوڑتا۔ تھوڑی دیر میں سگنل آنے پر لوٹ آتا۔ میں مزے میں پڑا سویا رہتا۔ ایک رات ٹیک آف کا سگنل بھی آ گیا۔ بن مانس مجھ سے پہلے آگے جا چکا تھا۔ میں نے جلدی جلدی ٹرنک سے دوسری وردی

نکالی اور بھاگم بھاگ ہوائی اڈے پر پہنچا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ جہاز اوپر اٹھ رہا ہے اور بن مانس اندر اطمینان سے بیٹھا ہے۔ میرے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے کہ اب کیا ہوگا۔''

''پھر کیا ہوا؟'' جرنیل نے بے صبری سے پوچھا؟

''ہوتا کیا؟'' اس نے اطمینان سے جواب دیا۔

''بس اب وہ میجر ہے اور میں ابھی تک کپتان ہوں۔''



(استاد شاگرد سے): ''پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟''

شاگرد: ''چار۔''

استاد: ''کون کون سے۔''

شاگرد: ''ایک تو پنجاب 'دوسرا مجھے یاد نہیں۔ تیسرا کتاب سے مٹا ہوا ہے' چوتھا آپ سے پوچھنے والا تھا۔''

❀ ❀ ❀

شانی صبح کی نماز کے بعد گڑگڑا کر دعا مانگ رہا تھا۔ یا اللہ! ملتان کو پاکستان کا دارالخلافہ بنا دے۔ جب اس کی امی نے یہ سنا تو حیران ہو کر پوچھا: ''ارے بیٹا ایسے دعا کیوں مانگ رہے ہو؟''

''امی جان میں پرچے میں یہی لکھ کر آیا ہوں۔'' شانی نے بڑی معصومیت سے جواب دیا۔

❀ ❀ ❀

منے میاں سے جب پوچھا گیا کہ ان کی کلاس رپورٹ کیوں خراب ہے تو بڑی متانت اور سنجیدگی سے بولے:

''دیکھئے ناں میرے استاد ایم اے ہیں جبکہ میں تیسری کلاس میں پڑھتا ہوں۔ ظاہر ہے میں تو ان کی نظر میں نالائق ہی رہوں گا ناں۔''

❀ ❀ ❀

بچہ: ''ابا جان مجھے دودھ کیوں نہیں ملتا۔''

باپ: ''بیٹا ہم نے گائے بیچ دی ہے نا۔''

بچہ: ''کیوں؟''

باپ: ''وہ تمہیں مارتی تھی نا۔''

بچہ: ''ابا جان مجھے تو امی بھی مارتی ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک آدمی کو راستے میں دریا پڑا۔ اس کے پاس ایک بکری' ایک بیوی اور شیر تھا۔ اس نے کچھ سوچ کر بکری کو کندھے پر اٹھالیا اور بیوی سے کہا: ''میں ابھی آتا ہوں..... شیر پالتو ہے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔''

بیوی کے بجائے شیر نے کہا: ''مالک مجھے ڈر لگ رہا ہے پہلے مجھے لے جاؤ۔''

آدمی نے حیرانگی سے کہا: ''بھئی تم تو شیر ہو تمہیں کس چیز کا ڈر ہے۔''

شیر نے کہا: ''مالک تمہاری بیوی اکثر کچا کھا جانے کی دھمکی دیا کرتی ہے۔ مجھے خدشہ ہے کہ کہیں تنہا پا کر مجھ پر حملہ نہ کردے اور کھا نہ جائے۔''

❀ ❀ ❀

ریلوے اسٹیشن کے ماسٹر نے اپنے ایک افسر سے کہا: ''یہ کسان جو سامنے جا رہا ہے یہ ریلوے پر اپنی بھینسوں کی وجہ سے مقدمہ کرنے والا ہے۔''

''گویا ہماری ٹرینیں اتنی تیز رفتار ہوتی ہیں کہ ان کی بھینسیں کٹ کر مر جاتی ہیں۔'' آفیسر نے ذرا جوش سے پوچھا:

''جی نہیں دراصل ہماری ٹرینیں اتنی سست رفتار ہیں کہ لوگ چلتی ٹرین سے اتر کر اس کسان کی بھینسیں پکڑ کر دودھ دوہتے ہیں اور واپس آخری ڈبے میں چڑھ جاتے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک چھوٹا بچہ اسکول سے واپس آیا تو وہ رو رہا تھا ماں نے پوچھا: ''بیٹا کیوں رو رہے ہو۔''

بیٹے نے کہا: ''ماسٹر صاحب نے مارا ہے۔''

ماں پوچھا: ''کیوں مارا ہے۔''

بچے نے جواب دیا: ''کہ ماسٹر صاحب کی کرسی پر سیاہی گری تھی وہ بیٹھ جاتے میں نے سوچا کہ کہیں ان کے کپڑے خراب نہ ہو جائیں اس لئے میں نے کرسی پیچھے سے کھینچ لی۔''

❀ ❀ ❀

''تمہارے جوتے بڑے نئے معلوم ہوتے ہیں۔ یہ کب خریدے؟''

''پچھلی عید سے پچھلی عید پر لئے تھے۔ ایک دفعہ مرمت کروائے دو مرتبہ مسجد میں تبدیل کئے' ابھی تک نئے ہی معلوم ہوتے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک کسان کا بیٹا کا تعلیم حاصل کرنے کے بعد بیرون ملک گیا کچھ دنوں کے بعد اس نے گاؤں والوں کو خط لکھا کہ میری ''فیملی'' کو بھی میرے ساتھ روانہ کر دیا جائے گاؤں میں تعلیم یافتہ فرد کوئی بھی نہیں تھا ایک شخص نے جو ٹوٹی پھوٹی انگریزی جانتا تھا۔ گاؤں والوں فیملی کا مطلب لحاف بتا جس پر اس کے والد نے اسے لکھا کہ تمہارا لحاف چوہے کھا گئے ہیں تم دوسری ''فیملی'' بنوالو۔

❀ ❀ ❀

نرسری کلاس میں ایک بچہ نیا داخل ہوا استاد نے اس بچے سے پوچھا: ''بیٹے بتاؤ تمہارا گھر کس جگہ پر ہے؟''

اس پر اس بچے نے کہا: ''سر جب بھی پاپا ممی پر غصہ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم نے تو سارا گھر سر پر اٹھا رکھا ہے۔''

بچے کا جواب سن کر استاد بے ساختہ ہنس پڑا۔

❀ ❀ ❀

ایک سال بے تحاشہ بارشیں ہوئیں ایک محفل میں کسی نے کہا: ''زمین میں جو کچھ ہے اس دفعہ نکل آئے گا۔''

یہ سن کر ملا نصیر الدین گھبرا کر بولے: ''یا اللہ اگر میری تین بیویاں نکل آئیں تو کیا ہوگا۔''

❀ ❀ ❀

ایک مسخرے کو بادشاہ نے ایک مریل گھوڑا دیا مسخرہ انعام میں ملے گھوڑے پر سوار ہوا اور ایک طرف چل پڑا بادشاہ نے پوچھا کہاں چلے؟

مسخرے نے جواب دیا جمعہ کی نماز پڑھنے بادشاہ بولا: ''لیکن آج تو منگل ہے'' مسخرے نے جواب دیا۔ ''لیکن یہ گھوڑا جمعہ تک ہی مسجد پہنچے گا۔''

❀ ❀ ❀

ایک چھوٹی بچی زور زور سے دعا مانگ رہی تھی۔ ''اے خدا مجھے اچھی سے گڑیا اور سائیکل دلا دے۔'' بڑی بہن نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا: ''اللہ تعالیٰ ہلکی آواز بھی سن لیتا ہے۔ ہلکے ہلکے دعا مانگو بچی نے کہا'' مگر ابو تو ہلکی آواز نہیں سنتے نا۔''

❀ ❀ ❀

ایک دفعہ دوپہر کے وقت دو پاگل ایک مسجد کے پاس سے گزرے تو ایک نے کہا: ''آج تک ہم نے کوئی نیکی نہیں کی چلو آج مسجد کو دھوپ سے ہٹا کر سائے میں کر دیتے ہیں دونوں نے جوتے اتار کر نیچے رکھے اور دھکا لگانے لگے دھکا لگاتے لگاتے شام ہوگئی اور مسجد پر سایہ ہو گیا انھوں نے کہا کہ چلو مسجد چھاؤں میں آ گئی ہے اب چلیں جب انھوں نے مڑ کر دیکھا تو ان کے جوتے کوئی اٹھا کر لے گیا تھا۔ ایک نے کہا کہ: ''جوتے کہاں گئے'' دوسرا بولا: ''ارے بے وقوف جہاں سے ہم نے مسجد کو دھکا لگانا شروع کیا تھا وہیں پڑے ہوں گے۔''

❀ ❀ ❀

نوید بتاؤ کیا پرچہ دے آئے ہو؟

محمود: ''خالی کاپی دے آیا ہوں..... تم سناؤ تمہارا پرچہ کیسا رہا.....؟''

نوید: میں بھی خالی کاپی دے آیا ہوں۔

محمود: ''ارے پھر تو غضب ہو گیا۔''

نوید: حیرت سے کیا ہوا.....؟

محمود: ''وہ سمجھیں گے دونوں نے ایک دوسرے کی نقل کی ہے۔''

❀ ❀ ❀

ایک بہت ہی بدشکل آدمی فرسٹ کلاس میں سفر کر رہا تھا۔ ٹکٹ چیکر آیا اور ٹکٹ مانگا تو اس نے کہا: ''میرا چہرہ ہی میرا ٹکٹ ہے۔'' یہ سن کر ٹکٹ چیکر بولا: ''تب تو آپ کو زیادہ پیسے دینے ہوں گے' کیونکہ آپ فرسٹ کلاس میں سفر کر رہے ہیں اور ٹکٹ تھرڈ کلاس کا ہے۔''

❀ ❀ ❀

ماسٹر صاحب نے پڑھاتے ہوئے کسی لڑکے سے ایک سوال پوچھا۔لڑکا جواب نہیں دے سکا۔ کچھ دیر کھڑا رہنے کے بعد اس نے دوسرے لڑکے سے پوچھنے کی کوشش کی۔دوسرے لڑکے نے اس پہلے لڑکے کے کان میں کہا:''ماسٹر جی تو گدھے ہیں۔'' یہ دیکھ کر ماسٹر نے چلا کر کہا:''ارے تو کیوں بتا رہا ہے اسے معلوم ہے۔''

* * *

ایک بڑھیا سڑک پار کر رہی تھی کہ اچانک اس کا پیر کیلے کے چھلکے پر پڑ گیا اور وہ گر پڑی۔ایک نوجوان نے دیکھ کر اسے جلدی سے اٹھایا۔بڑھیا نے اسے دعائیں دیتے ہوئے کہا:''اللہ تیرا بھلا کرے۔ بیٹا آج تو نے مجھ کو جس طرح اٹھایا ہے اللہ تجھے بھی اٹھائے۔''

* * *

ایک شخص ہانپتا ہوا ریلوے انچارج کے پاس آیا اور کہنے لگا:''جناب آنے والی ریل فوراً روک دی جائے۔راستے میں اس کے الٹنے کا خطرہ ہے۔'' چنانچہ خطرے کے پیش نظر ریل کہیں دور رکوا دی گئی اور ریلوے کے افسران اس آدمی کے ساتھ خطرے والی جگہ کا معائنہ کرنے چلے گئے۔اس شخص نے ریلوے لائن پر پڑے کیلے کے چھلکے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا:''جناب ریل کو اس چھلکے سے پھسل کر الٹنے کا خطرہ تھا۔''

* * *

مٹی کے تیل کی دوکان بند تھی، مگر اس پر بہت رش تھا۔ہر شخص پہلے تیل حاصل کرنا چاہتا تھا۔اس دھکم پیل میں ایک بوڑھا آگے بڑھنے کی کوشش کرتا، لوگ اسے اتنا ہی پیچھے ہٹا دیتے۔آخر تنگ آ کر اس نے کہا:''اگر تم لوگ مجھے نہیں جانے دو گے تو میں دوکان کیسے کھولوں گا۔''

* * *

ایک شخص کی آواز بہت بھدی تھی مگر وہ اپنے آپ کو بہت بڑا گویا سمجھتا تھا۔ایک دن ترنگ میں آ کر اس نے گانا شروع کیا تو ایک کمہار دوڑتا ہوا آیا اور بولا:''میرا گدھا کہاں گیا؟'' کون سا گدھا، اس آدمی نے جھنجلا کر پوچھا:''وہی جو ابھی یہاں رینگ رہا تھا میں نے ابھی ابھی اس کی آواز سنی تھی۔''

* * *

ایک صاحب سوتے میں گھبرا کر اٹھے اور رونا شروع کر دیا۔لوگوں نے رونے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے:''میرے اوپر سے چوہا گزر گیا ہے۔''

لوگوں نے کہا:''اس میں رونے کی کون سی بات ہے، چوہا ہی گزرا ہے۔اس پر وہ شخص بولا: ''روؤں نہ تو اور کیا کروں۔آج چوہا گزرا ہے کل کوئی ہاتھی گزر جائے گا سڑک تو بن چکی ہے۔''

* * *

بچے نے گھر آ کر بڑے فخر سے اپنی ماں کو بتایا:''کہ آج میں نے اسکول میں لکھنا سیکھ لیا ہے۔'' ماں خوش ہو کر بولی:''شاباش بیٹے مگر تم نے کیا لکھا ہے۔'' بچے نے منہ بنا کر کہا:''مجھے کیا معلوم ابھی مجھے پڑھنا تھوڑی ہی آتا ہے۔''

* * *

ایک سردار جی فلم دیکھنے گئے۔اس سینما ہال کے اندر تھوکنا منع تھا۔سردار جی نے سوچا کہ اگر میں باہر تھوکنے جاؤں گا تو فلم نکل جائے گی۔انہوں نے اپنے برابر میں بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا کہ:''بھائی جان' یہاں کہیں تھوکنے کی جگہ ہے۔'' ان صاحب نے فوراً جواب دیا کہ:''جناب برابر والے کی جیب میں تھوک دو۔''

سردار جی کہنے لگے کہ:''کیا مجھے پٹوانے کا ارادہ ہے' اگر اسے پتہ چل گیا تو وہ میری پٹائی کرے گا۔''

وہ آدمی بولا کہ:''سردار جی جب آپ کو پتہ نہیں چلا تو اسے کیسے پتہ چلے گا۔''

* * *

ایک آنکھ والے شخص نے کسی سے شرط لگائی کہ:''میں تم سے زیادہ دیکھتا ہوں۔'' جب شرط منظور ہوئی تو ایک آنکھ والا شخص بولا:''میں جیت گیا' کیونکہ میں تمہاری دو آنکھیں دیکھتا ہوں اور تم میری ایک آنکھ۔''

* * *

ایک بھلکڑ صاحب نئے نئے شہر میں آئے اور شاندار ہوٹل میں ٹھہرے جب باہر نکلنے لگے تو غور سے اپنے کمرے کا نمبر دیکھ لیا اور اس نمبر کو رٹنے لگے دس نمبر دس نمبر جب کام سے واپس آئے تو بہت خوش تھے کہ اپنے کمرے کا نمبر انھوں نے نہیں بھولا جب کمرے میں داخل ہونے کے لئے دروازہ کھولا.... تو وہاں کا رنگ ڈھنگ ہی بدلا ہوا تھا۔ یہ دیکھتے ہی انہیں یاد آیا کہ کمرے کا نمبر تو انہیں یاد رہ گیا لیکن کسی دوسرے ہوٹل میں گھس آئے تھے۔

❀ ❀ ❀

نیا نوکر انتہائی گنوار تھا مالک نے اسے سمجھایا کہ کسی کو بھی پکارتے وقت اس کے نام کے آگے ''صاحب'' ضرور لگایا کرو۔ ایک دن نوکر بھاگتا ہوا آیا کہنے لگا: ''صاحب جی کتے صاحب نے ہماری مرغی صاحبہ کو پکڑ لیا ہے۔''

❀ ❀ ❀

ایک کنجوس آدمی افسردہ اور غمگین بیٹھا تھا اس کے ایک دوست نے پوچھا بھئی کیا بات ہے۔ اس قدر اداس کیوں ہو؟

پہلے گھی پندرہ روپے کلو تھا اب دس روپے کلو ہو گیا ہے۔ کنجوس نے کہا۔

پھر تو تمھیں خوش ہونا چاہیے ایک کلو گھی پر پانچ روپے بچیں گے۔

یہی تو دکھ ہے۔ کنجوس بولا: ''پہلے میں گھی نہ خرید کر پندرہ بچاتا تھا اب صرف دس روپے بچیں گے۔''

❀ ❀ ❀

ماسٹر نے بچوں سے پوچھا: ''تم نے آج کوئی نیک کام کیا۔''

تمام بچے خاموش رہے ایک بچہ بولا: ''جناب میں نے آج ایک بوڑھی عورت کو سڑک پار کرائی تھی۔''

''شاباش'' استاد نے کہا: ''اس سے تمہیں کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی۔''

جی تکلیف تو بہت ہوئی دراصل وہ بوڑھی اس پار جانا ہی نہیں چاہتی تھی۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص ہمیشہ منشی پریم چند کی کتابیں خریدا کرتا تھا۔ دکاندار نے اس سے پوچھا: ''منشی پریم چند آپ کے پسندیدہ مصنف ہیں؟''

نہیں یہ بات ہرگز نہیں اس شخص نے جواب دیا اور نہ ہی مجھے کتابیں پڑھنے کا شوق ہے: دراصل ایک مرتبہ ان کی کتاب میں سے مجھے پچاس روپے کا نوٹ ملا تھا۔

❀ ❀ ❀

ایک صاحب نے گھر پر فون کیا۔ اتفاق سے ریسوران کی نوکرانی نے اٹھایا انھوں نے پیغام دیا: ''تیل بھیج رہا ہوں لے لو۔''

نوکرانی نے ریسیور فوراً بالٹی میں لگا دیا بیگم نے یہ دیکھا تو پوچھا یہ کیا کر رہی ہو۔

نوکرانی نے جواب دیا: ''بی بی جی صاحب جی تیل بھیج رہے لے رہی ہوں''

❀ ❀ ❀

گاہک: (دکاندار سے) ''آپ کی دوکان میں چوہے دان ہے؟''

دکاندار: ''جی ہاں ہے قیمت پندرہ روپے ہے۔''

گاہک: ''یہ لیجیے پندرہ روپے ایک دے دیجیے۔''

دکاندار: ''ذرا ٹھہر جایئے۔''

گاہک: ''بھئی جلدی کریں مجھے ٹرین پکڑنی ہے۔''

دکاندار: ''بھئی معاف کیجیے ہمارے یہاں چوہے پکڑنے کا چوہے دان ہے ٹرین پکڑنے کا نہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک آدمی پلیٹ فارم پر ٹہل رہا تھا اچانک اس نے ٹرین میں ایک موٹا آدمی کو اکیلے بیٹھے دیکھا تو بولا کیا یہ ہاتھی کے بچے کے لئے ہے۔ موٹے آدمی نے جواب دیا نہیں جی گدھے بھی آسکتے ہیں۔

❀ ❀ ❀

ایک آدمی راستے سے گذر رہا تھا۔ اسے ایک مکان نظر آیا اس نے ایک آدمی سے پوچھا ارے بھائی یہ مکان کیا فروخت کے لئے ہے جواب ملا "ہاں"

ہم نے سنا ہے یہاں بھوت رہتا ہے۔

جواب ملا ہمیں کیا معلوم یہاں بھوت رہتا ہے یا نہیں ہمیں مرے ہوئے تو بیس سال ہو گئے ہیں۔

گنجا ماسٹر: "بنجر زمین کسے کہتے ہیں؟"

شاگرد: "جس جگہ کوئی چیز پیدا نہ ہو۔"

گنجا ماسٹر: "مثال دے کر سمجھاؤ۔"

شاگرد: "جیسے آپ کا سر۔"

ایک پولیس کانسٹیبل ایک چور کا بہت دیر سے پیچھا کرتا ہوا بھاگا جا رہا تھا تھوڑی دیر کے بعد وہ واپس تھانے پہنچا انسپکٹر نے اسے دیکھتے ہی پوچھا کیا چور پکڑا گیا۔

کانسٹیبل نے ہانپتے ہوئے جواب دیا۔

صاحب میں اس کے قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن میری ڈیوٹی کا ٹائم ختم ہو گیا تھا اس لیے میں واپس چلا آیا۔

بیٹے ایک اور آئس کریم کھاؤ گے تفریح گاہ میں ایک کنجوس شخص نے پوچھا:

"بیٹا حیرانی سے بولا لیکن ابو میں نے تو کوئی آئس کریم نہیں کھائی۔"

تم بھول رہے ہو بیٹے پچھلے سال جب ہم یہاں آئے تھے کیا تم نے ایک آئس کریم نہیں کھائی تھی۔ باپ نے کہا۔

ایک صاحب گھبرائے ہوئے گھر آئے اور بیوی سے بولے: "بیگم میں دفتر سے آ رہا تھا کہ راستے میں ایک گدھا اتنے میں ان کی ایک بچی بول اٹھی ثمینہ نے میری گڑیا توڑ دی بیوی نے کہا: اچھا بیٹی ہم تمہیں دوسری گڑیا لا دیں گے۔" ہاں تو بیگم میں کہہ رہا تھا کہ راستے میں ایک گدھا شوہر نے پھر کہنا شروع کیا اتنے میں ان کا لڑکا بول اٹھا: "امی امی مجھے گڈو نے مارا" بیوی نے جھلا کر کہا بھئی خدا کے لئے چپ ہو جاؤ مجھے گدھے کی بات سننے دو۔"

ایک بے وقوف کراچی جا رہا تھا اور وہ لاہور سے سوار ہوا تھا۔ ملتان پر اس نے ریڈیو آن کیا تو آواز آئی: "یہ ریڈیو پاکستان کراچی ہے۔" چنانچہ یہ سن کر وہ ملتان ہی اتر گیا بندر روڈ ڈھونڈنے میں سارا دن لگ گیا شام ہونے پر اس کو ایک اور بے وقوف مل گیا پہلے بے وقوف نے اس سے پوچھا یار میں صبح سے بندر روڈ ڈھونڈ رہا ہوں لیکن وہ نہیں ملتا۔

دوسرے بے وقوف نے کہا: "تم تو صبح سے ڈھونڈ رہے ہو مجھے تو ایک مہینے سے منوڑہ نہیں ملا۔"

گھر کے اندر دو آدمی جھگڑ رہے تھے اور باہر ایک گدھا دروازے سے کان لگا کر کھڑا تھا ایک بیل ادھر سے گزرا تو اس نے گدھے سے پوچھا کہ وہ یہاں کیا کر رہا ہے گدھے نے جواب دیا: "اپنے بیٹوں کا انتظار کر رہا ہوں کہ وہ باہر نکلیں تو انہیں اپنے ساتھ گھر لے جاؤں۔"

تیرے بیٹے بیل نے حیرت سے کہا وہ اندر کیا کر رہے ہیں۔ گدھا بولا: "یہی تو میں بھی جاننا چاہتا ہوں۔ دونوں لڑتے لڑتے ایک دوسرے کو گدھے کا بچہ کہہ رہے ہیں۔"

مالک (نوکر سے): "میرے دونوں خط لیٹر بکس میں ڈال دیئے تھے نا۔"

نوکر: "جی ہاں ڈال تو دیئے تھے مگر پردیس والے خط میں پچاس پیسے کا ٹکٹ لگا ہوا تھا اور آپ کے گاؤں والے خط میں دو روپے کا ٹکٹ لگا ہوا تھا۔

مالک: اوہ مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی۔

نوکر: فکر مت کیجیے میں نے خط کے پتے کو بدل دیا ہے۔

ماں (منے کو): ''کیوں بیٹے حروف تہجی یاد کر لئے نا۔''

بیٹا: ''جی ہاں امی''

ماں: ''اچھا تو پھر بتاؤ الف کے بعد کون سا حرف آتا ہے؟''

بیٹا: ''امی الف کے بعد سارے حروف آتے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ٹیچر نے بچوں کو صرف کبڈی کے میچ کا مضمون یاد کروایا اور بتایا کہ جو بھی مضمون آئے صرف تھوڑا تبدیل کر کے لکھ دینا لیکن پیپر میں جو مضمون آیا اس کا عنوان تھا: ''ہوائی جہاز کا سفر'' ایک طالب علم نے مضمون یوں لکھا: ''جہاز ہوا میں اڑ رہا تھا میں نے شیشے سے باہر دیکھا تو گراونڈ نظر آئی اس میں کبڈی کا میچ ہو رہا تھا اور آگے سارا کبڈی کا میچ لکھ دیا۔''

❀ ❀ ❀

ایک غربت زدہ محلے میں ایک پٹھان اور ایک مسخرہ آپس میں لڑ رہے تھے۔ دست بدست لڑائی میں اینٹوں، گھونسوں، ڈنڈے کے آزادانہ استعمال کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے پر الزام بھی لگا رہے تھے کہ اتنے میں قریبی دکان سے ایک حکیم صاحب انتہائی تیز رفتاری سے دوڑتا ہوا آیا اور پاس کھڑے ایک مزاحیہ شاعر کو ڈانٹتے ہوئے بولا ''تمہیں شرم نہیں آتی، یہ دونوں لڑ رہے ہیں اور تم دور کھڑے مسکرائے جا رہے ہو؟'' مزاحیہ شاعر بولا: ''جناب لڑائی کا تو مجھے بھی بہت افسوس ہے لیکن اس طرح ان دونوں کی گذشتہ حالات کے بارے میں بہت قیمتی معلومات حاصل ہو رہی ہیں۔''

❀ ❀ ❀

گائیڈ سیاحوں کو آثار قدیمہ دکھاتے ہوئے: ''ملکہ نور جہاں کا انتقال اس کمرے میں ہوا تھا۔''

ایک سیاح نے کہا: ''میں پچھلے سال یہاں آیا تھا تو تم نے کوئی اور کمرہ دکھا کر کہا تھا کہ نور جہاں کا انتقال اس کمرے میں ہوا ہے۔''

گائیڈ نے کہا: ''آج وہ کمرہ مرمت اور سفیدی کے لئے بند ہے۔''

❀ ❀ ❀

ڈاکٹر صاحب نے سانس دیکھنے کے لئے ننھے میاں سے کہا: ''بیٹے دس تک گنتی گنو۔''

ننھے میاں کچھ دیر خاموش رہے پھر بولے: ''ابو آپ نے تو کہا تھا، ڈاکٹر صاحب کے پاس چلیں گے مگر یہ تو اسکول ہے۔''

❀ ❀ ❀

قیدی (اپنے ملاقاتی وکیل سے) وکیل صاحب: ''تنہائی سے میرا جی گھبرا گیا ہے، بات کرنے کو ترس گیا ہوں۔''

وکیل: ''کیوں؟ کیا تمہارے گھر والے تم سے یہاں ملنے نہیں آتے۔''

قیدی وکیل صاحب: ''افسوس کہ جیل میں ایک دوسرے سے ملنے کی اجازت ہی کہاں دی جاتی ہے۔''

❀ ❀ ❀

ایک مسافر مشکل سے پائیدان پر چڑھ کر کھڑا ہو گیا۔ سب کمرے مسافروں سے بھرے ہوئے تھے۔ اتنے میں ایک فقیر مانگتا ہوا آیا اور اس مسافر سے کہنے لگا:

''سیٹھ جی، ایک پیسہ دے دو خدا آپ کو جنت میں جگہ دیں گے۔''

مسافر بے حد پریشان تھا، جھنجلا کر بولا: ''گاڑی میں تو جگہ مل نہیں رہی، جنت میں تیرا باپ جگہ دلائے گا۔''

❀ ❀ ❀

ایک مرتبہ بہت سارے لوگ ایک کشتی میں سوار ہو کر دریا پار کر رہے تھے کہ اچانک ایک بچہ دریا میں گر گیا۔ کشتی میں سوار ایک شخص نے فوراً کود کر بچے کو بچا لیا۔ کشتی میں سوار لوگوں نے اس شخص کی بہت تعریف کی اور کہا:

''واقعی جناب آپ نے تو کمال کر دیا۔ آپ کو تو حکومت کی جانب سے انعام ملنا چاہیے۔''

اس شخص نے طیش میں آ کر کہا: ''انعام کی ایسی تیسی، پہلے یہ بتاؤ کہ مجھے پانی میں دھکا کس نے دیا تھا۔''

❀ ❀ ❀

لکھنؤ سے ایک صاحب تفریح کی غرض سے اپنے ایک دوست کے پاس ممبئی پہنچے۔ دوست ان سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ ان صاحب نے اپنے دوست سے پوچھا: ''بھائی صاحب بیت الخلاء کس طرف ہے؟''

ممبئی والے دوست نے حیرت زدہ ہو کر کہا: ''دوست میرے ساتھ کیوں مذاق کرتے ہو' مجھے ممبئی میں رہتے برسوں گزر گئے لیکن میں نے آج تک بیت الخلاء نامی عمارت کا نام نہیں سنا۔''

❀ ❀ ❀

ایک دیہاتی شہر میں گھومنے گیا تو اس نے ایک دوکان پر آئینہ دیکھا اور حیرت میں پڑ گیا۔ اس لئے کہ آئینہ میں اس کی تصویر نظر آئی اور اس نے اسے خرید لیا' جب وہ واپس گھر لوٹا تو وہ اس آئینہ کو ہر وقت اپنے سرہانے رکھتا تھا۔ اتفاق سے ایک دن اس کی بیوی کی نظر اس آئینہ پر پڑی تو وہ رونے لگی اور اپنی ساس سے کہنے لگی کہ آپ کا لڑکا شہر جا کر دوسری شادی کر آیا ہے۔ جب اس کی ساس نے اس آئینے کو دیکھا تو کہنے لگی: ''جانے دو بوڑھی ہے جلد ہی مر جائے گی۔''

❀ ❀ ❀

ایک نوکر اپنے مالک سے ہمیشہ شرط جیت جاتا۔ تنگ آ کر مالک نے اپنے دوست ڈاکٹر سے مشورہ کیا: ''ڈاکٹر نے کہا کہ آپ اسے کلینک بھیج دینا ٹھیک ہو جائے گا۔''

اس نے جاتے ہی ڈاکٹر سے کہا کہ: ''آپ کی پیٹھ پر کالا تل ہے شرط لگا لو۔'' ڈاکٹر کو معلوم تھا کہ اس کی پیٹھ پر تل نہیں ہے اس نے شرٹ اتار کر نوکر کو دکھا دی کہ اس کی پشت پر تل نہیں ہے۔

شرط جیتنے کے بعد ڈاکٹر نے خوشی سے اس کے مالک کو فون کیا کہ: ''آج تمہارا نوکر شرط ہار گیا ہے۔'' مالک نے خوشی سے پوچھا: ''کیا وہ تمہاری شرٹ نہیں اتروا سکا۔ آج اس نے شرط لگائی تھی کہ ڈاکٹر صاحب کی شرٹ اتروا لوں گا۔''

❀ ❀ ❀

بعض اوقات ڈاکٹر اپنی بے پروائی سے موت اور زندگی درمیان فاصلے کم کر دیتے ہیں۔ آپریشن ٹیبل پر مریض کو دیکھتے ہوئے سینئر سرجن نے نئے سرجن سے کہا:

''آپ نے یہ کیسا آپریشن کیا ہے؟''

نئے سرجن نے چونک کر جواب دیا: ''کیا اس کا آپریشن کرنا تھا؟ میں نے تو پوسٹ مارٹم کیا ہے۔''

❀ ❀ ❀

ہم تین چار ٹیچر ہاف ٹائم میں چائے پی رہے تھے۔ سعد صاحب جو کہ پرائمری ٹیچر ہیں نے کہا کہ: ''جماعت پنجم کو صرف مولا بخش ہی کنٹرول کر سکتا ہے۔'' ان کی بات سے میں یہ سمجھا کہ مولا بخش سے مراد (ڈنڈا) ہے۔ اس مناسبت سے میں نے کہا:

''اگر یہ جماعت میرے سپرد کر دی جائے تو میں اسے بغیر مولانا بخش کے بھی قابو کر کے دکھا سکتا ہوں۔''

سب اساتذہ میری بات سن کر ہنسنے لگے۔ میں بڑا حیران ہوا کہ یہ کیوں ہنس رہے ہیں' میری حیرت دیکھ کر سعد صاحب نے کہا:

''جماعت پنجم کے انچارج صاحب کا نام ہی مولانا بخش ہے۔ یہ سن کر میں بھی بہت ہنسا۔''

یاد رہے میں سکول میں نیا آیا تھا اس لئے مجھے ناموں کا پتہ نہیں تھا۔

❀ ❀ ❀

ایک لڑکا (دوسرے سے): ''اپنے بال دیکھو جیسے گھاس اگی ہوئی ہے۔''

نوجوان اسی لئے میں سوچ رہا ہوں کہ میرے پاس گدھا کیوں کھڑا ہے۔

❀ ❀ ❀

ایک بچی بھاگتی ہوئی ماں کے پاس آئی اور بولی: ''آپ کیوں رو رہی ہیں؟''

بیٹا تمہاری دادی اماں مجھے تنگ کرتی ہیں: ''تو آپ انہیں سکول میں کیوں داخل نہیں کروا دیتیں۔''

بچی نے معصومیت سے جواب دیا۔

❀ ❀ ❀

استاد (شاگرد سے): ''بتاؤ شورکوٹ کیوں مشہور ہے؟''

شاگرد: ''جناب وہاں کے کوٹ شور مچاتے ہیں۔''

❁ ❁ ❁

استاد شاگرد سے: ''دیکھو نقشے پر پانی کہاں ہے؟''

شاگرد: ''جناب اگر پانی ہوتا تو نقشہ بھیگ جاتا۔''

❁ ❁ ❁

دوکان کا مالک (نئے ملازم سے): ''تمہیں منشی نے کام سمجھا دیا ہے نا۔''

نیا ملازم: ''جی ہاں' انہوں نے کہا ہے کہ جب آپ کو آتا دیکھوں تو فوراً ان کو جگا دیں۔''

❁ ❁ ❁

بیوی (شوہر سے) ''سنئے آپ کہاں جا رہے ہیں؟''

شوہر (غصے سے): ''جہنم میں۔''

بیوی: ''تو پھر مجھے راستے میں جنت تک چھوڑتے جائیں۔''

❁ ❁ ❁

وکیل (باپ بیٹے سے): ''میری خواہش ہے کہ تم وکیل بنو۔''

بیٹا: '' وہ کیوں؟''

باپ: ''تا کہ میرا کالا کوٹ تمہارے کام آسکے۔''

❁ ❁ ❁

خرم (ایوب سے): ''میری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ مرغی کا بچہ انڈے کے اندر سے کیسے نکلتا ہے؟''

ایوب بولا: ''میں تو یہ سوچتا رہتا ہوں وہ انڈے کے اندر گھس کیسے جاتا ہے؟''

❁ ❁ ❁

استاد (شاگرد سے): ''کم سن کسے کہتے ہیں؟''

شاگرد: ''جناب جو کم سنتا ہو۔''

❁ ❁ ❁

استاد (شاگرد سے): ''ستارے اور سیارے میں کیا فرق ہے۔''

شاگرد: ''جناب ستارے کے اوپر دو نقطے ہوتے ہیں اور سیارے کے نیچے۔''

❁ ❁ ❁

استاد (شاگرد سے): ''بتاؤ بہادر شاہ ظفر نے کب تک حکومت کی؟''

شاگرد: ''صفحہ 94 سے 98 تک۔''

❁ ❁ ❁

مالک (نوکر سے): ''جاؤ اندر سے انسائیکلوپیڈیا لے آؤ۔''

نوکر تھوڑی دیر بعد آکر بولا: ''یہ لیجئے۔''

مالک: ''ارے یہ کیا اٹھا لائے۔''

نوکر: ''وہی جو آپ نے مانگا تھا سائیکل کا پیڈل۔''

❁ ❁ ❁

کمرہ امتحان میں ایک لڑکا سامنے والے پرچے کو غور سے پڑھ رہا تھا۔ استاد نے پوچھا:

''آفتاب یہ کیا کر رہے ہو؟''

آفتاب: ''جی میں دیکھ رہا ہوں کہ اس نے میرے پرچے کی نقل تو نہیں کی۔''

❁ ❁ ❁

فہیم (سعید سے): ''یار گدھے کو سجا کر کہاں جا رہے ہو؟''

سعید: ''یار اس کی شادی کروا رہا ہوں۔''

فہیم: ''یار میں بھی چلوں کیا کھلاؤ گے؟''

سعید: ''یار جو دولہا کھائے گا وہ کھا لینا۔''

❁ ❁ ❁

ماں (بیٹے سے): ''بیٹا تم میرے پیر میں کیا کر رہے ہو؟''

بیٹا (معصومیت سے): ''اماں میں جنت کا دروازہ ڈھونڈ رہا ہوں۔''

❀ ❀ ❀

پہلا دوست: ''تمہارے نوکر کا کیا نام ہے؟''

دوسرا دوست: ''بحرالکاہل۔''

''وہ کیسے؟''

دوسرا دوست: ''کیونکہ وہ بہرہ بھی ہے اور کاہل بھی اس لئے امی اس کو بحرالکاہل کہتی ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک مرتبہ ایک افیمی شاہی قلعے کے سامنے جھوم رہا تھا اور ایک رکشے والے سے کہا: ''یہ لو دس روپے اور مجھے شاہی قلعے لے چلو۔''

رکشے والے نے رکشے کو آگے پیچھے کیا اور کہا: ''لو جی اتریں شاہی قلعہ آ گیا۔''

افیمی نیچے اترا اور کہنے لگا: ''بھئی اتنی تیز مت چلایا کرو۔''

❀ ❀ ❀

بیوی (شوہر سے): ''تم نے خواہ مخواہ اپنی جان خطرے میں ڈال کر اپنے دوست کی جان بچائی۔''

شوہر: ''کیا کرتا کم بخت نے میرا سوٹ جو پہن رکھا تھا۔''

❀ ❀ ❀

استاد (شاگرد سے): ''زار و قطار رونے کا کیا مطلب ہے؟''

شاگرد: ''جناب قطار میں بیٹھ کر رونا۔''

❀ ❀ ❀

انسپکٹر (چور سے): ''تم نے آدمی سے اس کا بیگ چھین لینے کے بعد اسے کیوں مارا؟''

چور: ''جناب اس کا بیگ خالی تھا۔''

❀ ❀ ❀

دو افیمی کہیں جا رہے تھے ایک نے کہا: ''یار آسمان پر بجلی کیوں چمکتی ہے؟''

دوسرا بولا: ''ارے پاگل تمہیں نہیں معلوم فرشتے ویلڈنگ کر رہے ہیں۔''

❀ ❀ ❀

ماں (بیٹے سے): ''تمہیں خوشی کس دن ہوتی ہے؟''

بیٹا: ''جب ہمارے ماسٹر صاحب بیمار ہو جائیں۔''

❀ ❀ ❀

ایک افیمی: ''یار رات کو سورج کیوں نہیں نکلتا؟''

دوسرا: ''بھئی کس نے کہا ہے کہ نہیں نکلتا۔''

پہلا: ''ارے بے وقوف اندھیرا جو ہوتا ہے نظر کیسے آئے۔''

❀ ❀ ❀

بچہ (ماں سے): ''امی یہ آسمان کیوں بنایا گیا ہے؟''

امی: ''تاکہ اوپر کی بلائیں زمین پر نہ آ سکیں۔''

بچہ (معصومیت سے): ''پھر ماسٹر صاحب زمین پر کیسے آ گئے ہیں؟''

❀ ❀ ❀

شاگرد (ریاضی کے استاد سے): ''جناب! انگلش پڑھانے والے استاد انگلش میں، اردو والے استاد اردو میں اور عربی والے عربی میں گفتگو کرتے ہیں۔ آپ بھی ریاضی میں بات کیا کریں''۔

استاد: ''مجھ سے تین پانچ مت کرو، ساری چار سو بیسی نکال دوں گا، چلو نو دو گیارہ ہو جاؤ ورنہ ایسا ماروں گا کہ ایک کے دو دو نظر آئیں گے''۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص: ''میں M.A پاس ہوں''۔

دوسرا شخص: ''میں پوری A.B.C. پاس ہوں''۔

❀ ❀ ❀

ایک آدمی کے پاؤں بہت بڑے تھے اور نظر بھی کمزور تھی ایک بار وہ اپنے نوکر کے ساتھ جوتا خریدنے گیا۔

مگر جوتے کا بڑے سے بڑا سائز بھی اس کے پورا نہ آیا۔اچانک ایک جوتا اس کے پیر میں پورا آ گیا تو وہ خوشی سے چیخا۔

''ارے فضلو! یہی جوتا خرید لو، ہمارے پاؤں میں بالکل ٹھیک آ گیا ہے''۔

فضلو نے کہا ''مگر سرکار! آپ نے تو پاؤں میں جوتے کے ڈبے پہن رکھے ہیں''۔



ایک دفعہ ایک بولنے والے طوطے کی نیلامی ہو رہی تھی، طوطا ایک کونے میں رکھا ہوا تھا بولی لگنے لگی۔

ایک آدمی نے کہا: ''3ہزار روپے'' دوسرے نے کہا: ''5ہزار روپے''۔

پہلے آدمی نے کہا: ''10ہزار''، ایک کونے سے آواز آئی: ''20ہزار روپے''۔

پہلے آدمی نے دوبارہ کہا: ''25ہزار روپے''، دوبارہ کونے سے آواز آئی: ''30ہزار روپے''۔

پہلے آدمی نے دوبارہ کہا: ''40ہزار روپے''۔اور طوطا نیلام ہو گیا گھر آ کر مالک نے کوشش کی کہ طوطا بولے لیکن طوطا نہیں بولا۔تنگ آ کر وہ اسے دوبارہ پہلے مالک کے پاس لے گیا اور کہا: ''یہ طوطا بولتا نہیں ہے''۔

پہلے مالک نے جواب دیا: ''یہ کیسے نہیں بولتا، یہی تو تمھارے ساتھ بولی لگا رہا تھا''۔



لڑکا (ڈاکٹر سے): ''کیا آپ کے پاس درد کی دوا ہے؟''۔

ڈاکٹر: ''درد کہاں ہو رہا ہے؟''۔

لڑکا: ''ابھی درد نہیں ہو رہا ٹھہر کر ہو گا کیونکہ ابا جان رزلٹ دیکھ کر آتے ہی ہوں گے''۔



ایک بھکاری نے بس سٹاپ پر کھڑے ہوئے ایک آدمی سے کہا: ''ایک روپے کا سوال ہے بابا''۔

اس شخص نے جواب دیا: ''ٹماٹر کھاؤ''۔

بھکاری نے پھر اس آدمی سے کہا: ''ایک روپے کا سوال ہے بابا''۔

اس شخص نے پھر جواب دیا: ''ٹماٹر کھاؤ''۔

بھکاری نے ساتھ کھڑے دوسرے آدمی سے پوچھا: میں اس سے ایک روپیہ مانگتا ہوں اور یہ کہتا ہے کہ ٹماٹر کھاؤ''۔

اس آدمی نے جواب دیا: ''دراصل یہ توتلا ہے یہ کہتا ہے کہ کما کر کھاؤ''۔



باپ (بیٹے سے): ''تم بڑے ہو کر کیا بنو گے؟''۔

بیٹا: ''ابا جان! میں بڑا ہو کر پائلٹ بنوں گا''۔

باپ (خوش ہو کر): ''مگر ہمیں کس طرح معلوم ہو گا کہ ہمارا بیٹا کون سا ہوائی جہاز چلا رہا ہے''۔

بیٹا (سوچتے ہوئے بولا): ''ابا جان! جب میں اپنے گھر کے اوپر سے گزروں گا تو صحن میں بم ماروں گا تو سمجھ لینا کہ آپ کا بیٹا ہوائی جہاز چلا رہا ہے''۔



ایک سیاح پہلی مرتبہ پاکستان میں آیا۔

ایک پھل کی دکان پر جا کر اس نے کیلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا: ''یہ کیا ہے؟''۔

دکان دار نے جواب دیا: ''یہ کیلے ہیں''۔

سیاح کہنے لگا: ''ہمارے ملک میں تو ڈھائی ڈھائی فٹ لمبے کیلے ہوتے ہیں''۔

پھر اس نے سیب کی طرف اشارہ کر کے پوچھا۔

دکاندار نے جواب دیا: ''یہ سیب ہیں''۔

سیاح جھٹ بولا: ''ہمارے ملک میں تو پانچ پانچ کلو کے سیب ہوتے ہیں''۔

پھر اس نے تربوز کی طرف اشارہ کیا تو دکاندار عاجزی سے بولا: ''جناب! یہ انگور ہیں''۔



ایک شخص نے ملانصیرالدین سے کہا: ''میری آنکھ میں درد ہے کچھ علاج بتائیے''۔
ملانے جواب دیا: ''میرے دانت میں درد تھا میں نے نکلوادیا، تم بھی ایسا کرو درد جاتا رہے گا''۔

❁ ❁ ❁

ایک کنجوس باپ اپنے بیٹے کی کامیابی پرخوش ہوکر کہنے لگا: ''بیٹا جو مانگنا ہے مانگو''۔
بیٹے نے فوراً کہا: ''اباجان! مجھے ایک منٹ سوچنے کے لئے دیں''۔
باپ: ''ٹھیک ہے بیٹا سوچ لو''۔
بیٹا کچھ دیر سوچنے کے بعد: ''اباجان! مجھے ایک موٹر سائیکل لے دیں''۔
کنجوس بولا: ''بیٹا! تم نے سوچنے کے لئے ایک منٹ مانگا تھا وہ میں نے تمھیں دے دیا تھا اب عیش کرو''۔

❁ ❁ ❁

تین دوست گپیں لگا رہے تھے پہلا دوست بولا: ''کل میں جنگل میں گیا میں نے تین شیر دیکھے میں نے ان کو ایک لائن میں کھڑا کیا اور گولی ماردی وہ تینوں مرگئے''۔
دوسرا دوست: ''کل میں جنگل میں گیا تو میں نے دوشیر کھڑے دیکھے میں نے ان کو بندوق دکھائی وہ وہیں مرگئے''۔
تیسرا دوست: ''کل میں نے جنگل میں صرف ایک شیر کھڑا دیکھا میں نے اس سے کہا کہ تم جنگل کے بادشاہ ہونے کے باوجود ننگے پاؤں پھر رہے ہو وہ شرم کے مارے وہیں مرگیا''۔

❁ ❁ ❁

ایک لڑکا ہانپتا ہوا ڈاکٹر صاحب کے پاس آیا اور کہنے لگا: ''ڈاکٹر صاحب! لگتا ہے کہ میں اندھا ہوگیا ہوں''۔
ڈاکٹر صاحب نے اس کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور لڑکے سے کہا: ''صاحبزادے! آپ کی آنکھیں تو بالکل ٹھیک ہیں''
لڑکے نے کہا: ''تو پھر مجھے اخبار میں اپنا رول نمبر کیوں دکھائی نہیں دے رہا''۔

❁ ❁ ❁

پولیس کے سپاہی نے اپنی چھڑی سے ملزم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انسپکٹر سے کہا۔
''جناب! اس چھڑی کے سرے پر انسان نہیں شیطان کھڑا ہے''۔
ملزم (حیرانی سے) ''حضور! اس سے یہ بھی پوچھ لیجیے کہ کس سرے پر؟''۔

❁ ❁ ❁

ایک گھر کا مالک فوت ہوگیا اس گھر کی عورتیں روتے ہوئے کہنے لگیں ''ہائے تو کہاں چلا گیا، جہاں نہ روٹی ہے نہ پانی، نہ نوکر ہے نہ چاکر، نہ ہوا ہے نہ روشنی''۔
اتنے میں ایک عورت کہنے لگی ''میں دیکھتی ہوں کہیں وہ ہمارے گھر تو نہیں چلا گیا ہے''۔

❁ ❁ ❁

ایک دفعہ دوخواتین ایک پارک میں بیٹھی باتیں کررہی تھیں کہ ایک بچہ سائیکل پر سوار ان کے سامنے سے گزرا اور بولا ''امی! دیکھیں میں ایک ہاتھ کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں''۔
تھوڑی دیر بعد وہ سائیکل چلاتا ہوا آیا اور بولا: ''امی! دیکھیں میں دونوں ہاتھوں کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں''۔
کچھ دیر گزری تو وہ بچہ روتا ہوا آیا اور بولا: ''امی! دیکھیں میں دودانتوں کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں''۔

❁ ❁ ❁

استانی (شاگرد سے): ''تم کل اسکول نہیں آئیں حالانکہ تمھارے والدین آئے تھے''۔
شاگرد: میڈم ''دراصل ابو کہتے تھے کہ میں تمھیں اسکول چھوڑ آتا ہوں اور امی کہتی تھیں کہ میں تمھیں سکول چھوڑ آؤں گی اسی جھگڑے میں وہ تو سکول آگئے اور مجھے گھر چھوڑ آئے''۔

❁ ❁ ❁

ایک مریض گھبرایا ہوا ڈاکٹر کے پاس آیا اور بولا: ''ڈاکٹر صاحب! رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک بہت بڑا تربوز کھایا ہے''۔
ڈاکٹر نے اسے تسلی دیتے ہوئے پوچھا: ''تو اس میں پریشانی کی کیا بات ہے؟''۔
مریض نے فوراً کہا: ''جناب! پریشانی کی بات یہ ہے کہ جب میں صبح سو کر اٹھا تو بستر پر میرا تکیہ غائب تھا''۔

❁ ❁ ❁

استاد (شاگرد سے): ''تمھارا لباس کس چیز سے بنا ہے''۔
شاگرد: ''جناب! ابا جان کے بڑے لباس کو چھوٹا کر کے''۔

❁ ❁ ❁

ایک لیڈر کو تقریر کرنے سے پہلے مائیک درست کرنے کی عادت تھی۔
ایک بار الیکشن کے دنوں میں ان کے مخالفوں نے اُن کے مائیک میں کرنٹ چھوڑ دیا۔
تقریر کرنے کے لیے لیڈر سٹیج پر آیا اور حسب عادت جوش میں آ کر مائیک کو ہاتھ لگایا تو لیڈر کی چیختی ہوئی آواز آئی ''بھائیو اور بہنو! ہائے میں مر گیا''۔

❁ ❁ ❁

تین دوست آپس میں اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ وہ پیسے کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور پیسے کو ہاتھ کا میل سمجھتے ہیں۔ ایک دوست نے جیب سے سو روپے کا نوٹ نکالا اور اسے جلا کر راکھ کر دیا۔
دوسرا دوست یہ دیکھ کر ہنسا اور جیب سے پانچ سو روپے کا نوٹ نکالا اور اسے جلا دیا۔
تیسرے دوست نے یہ دیکھ کر قہقہہ لگایا اور کہا بس! اتنی سی ہمت اب مجھے دیکھو اور جیب سے چیک بک نکالی، چیک پر دس ہزار کی رقم لکھی، چیک پر دستخط کئے اور آگ لگا دی۔

❁ ❁ ❁

یک بوڑھی ان پڑھ عورت گھر میں اکیلی بیٹھی ہوئی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی۔
بوڑھی عورت نے پوچھا: ''کون ہے؟'' باہر سے جواب آیا: ''ڈاکیا''۔
بوڑھی عورت بولی: ''کہو بیٹا کیا خبر ہے''۔
ڈاکیا بولا: ''آپ کے لیے خوش خبری ہے آپ کا بیٹا امریکہ سے سنڈے (اتوار) کے دن آ رہا ہے''۔
بوڑھی عورت پہلے تو خوش ہوئی لیکن پھر روتے ہوئے بولی: ''لوگوں کے بیٹے جہاز پر آتے ہیں۔ لیکن میرا بیٹا بیچارا ''سنڈے'' پر آ رہا ہے''۔

❁ ❁ ❁

ایک لڑکے کا امتحان ہوا تو اسے کچھ بھی یاد نہ تھا لہٰذا اس نے پرچے پر لکھ دیا۔

خزانے کی کنجی تیرے پاس ہے
اگر پاس کر دے تو کیا بات ہے

ماسٹر صاحب نے پرچے واپس کئے تو اس کے پرچے پر لکھا تھا۔

کتابوں کی گٹھڑی تیرے پاس تھی
اگر یاد کرتا تو کیا بات تھی

❁ ❁ ❁

ایک صاحب نے پانچ سو روپے والے دو انعامی بانڈ خریدے۔ بانڈ کا نتیجہ آنے پر اُس نے اپنے بیٹے سے کہا۔
''ارے پپو! فرسٹ اور سیکنڈ پرائز میں نمبر دیکھنا''۔
بیٹے نے نتیجے کے نمبروں سے بانڈ کے نمبر ملائے اور کہا ''ابو! بینک والوں نے ہمارے بانڈ کے چھ کے چھ نمبر بدل دیئے ہیں''۔

❁ ❁ ❁

گاہک نے روسٹ ران کا آرڈر دیا تو بیرے نے مودّب ہو کر پوچھا: ''جناب! ''اس کے ساتھ کچھ اور پسند کریں گے''
گاہک بولا: ''ہاں! اگر ران پچھلے ہفتے جیسی ہے تو ساتھ درانتی بھی لیتے آنا''۔

❁ ❁ ❁

ایک لڑکا نیا نیا انگلش میڈیم سکول میں داخل ہو۔ وہ انگلش میں بہت کمزور تھا ایک روز وہ بارش کی وجہ سے اسکول نہ جا سکا۔
اگلے دن استاد نے سکول نہ آنے کی وجہ پوچھی تو اس نے وجہ کچھ یوں بتائی۔
''مائی ڈیئر سر! وین آئی کم، واٹر واٹر واز گھٹنے گھٹنے، رین واز چھم چھما چھم، مائی لیگ سلپڈ ان دی گڑھا اینڈ آئی ایم دھڑام دی سیم گڑھا، ان دس صورت حال سر، یو سے ہاؤ آئی کم''۔

❁ ❁ ❁

ایک سپاہی میدانِ جنگ میں اپنے افسر کے ساتھ ہی رہتا تھا جنگ ختم ہوئی تو افسر نے خوش ہو کر سپاہی کو شاباش دی اور کہا ”جوان تم بڑے وفادار سپاہی ہو جنگ کی حالت میں بھی میرے ساتھ رہے“۔
سپاہی نے سنجیدگی سے جواب دیا ”سر! میری امی کی نصیحت تھی کہ جنگ کی حالت میں افسر کے ساتھ ساتھ رہنا کیونکہ جنگ میں افسر کم مرتے ہیں“۔

❀ ❀ ❀

ایک دفعہ جواہر لعل نہرو نے قائداعظم سے پوچھا: ”جناب یہ کیا ماجرا ہے کہ جب میں الٹا کھڑا ہوتا ہوں تو میرے جسم کا خون میرے سر میں جمع ہو جاتا ہے مگر جب میں سیدھا کھڑا ہوتا ہوں تو وہ پاؤں میں جمع کیوں نہیں ہوتا“۔
اس پر قائداعظم نے نہایت عقل مندی اور حاضر جوابی سے کہا: ”جو چیز خالی ہوگی خون تو اسی میں جمع ہوگا“۔

❀ ❀ ❀

ایک بھکاری آم والے کی دکان پر گیا اور اس سے کہنے لگا: ”اللہ کے نام پر ایک آم دے دو“۔
دکان دار نے ایک خراب سا آم بھکاری کو دے دیا پھر بھکاری نے پانچ کا نوٹ نکالا اور بولا: ”اس کے بھی آم دے دو“
دکان دار نے ایک اچھا سا آم اٹھا کر بھکاری کو دے دیا۔
بھکاری بولا: ”اللہ میاں! دیکھ لے اس شخص نے تجھے کیا دیا ہے اور مجھے کیا دیا ہے“۔

❀ ❀ ❀

ایک دیہاتی کسی فیشن ایبل ہوٹل میں گیا اور چائے پینے کی خواہش ظاہر کی ویٹر چائے کی چھوٹی سی پیالی میں چائے لے آیا جو دیہاتی نے ایک گھونٹ میں ختم کر دی۔ اور ویٹر سے مخاطب ہوا ”بھئی! میٹھا ٹھیک ہے اب چائے لے آؤ“۔

❀ ❀ ❀

ڈاکو ریل کے ڈبے میں مسافروں کو لوٹ رہے تھے۔
ایک مسافر سے ایک ڈاکو نے کہا: ”جو کچھ تمھارے پاس ہے جلدی سے نکالو“۔
مسافر: ”ذرا آہستہ بولو بھائی صاحب! میرے پاس تو ریل کا ٹکٹ بھی نہیں ہے“۔

❀ ❀ ❀

ماں ناصر سے: ”بیٹا! میں نے تمھیں رضوان کے ساتھ کھیلنے سے منع کیا تھا کہ برے بچوں کے ساتھ نہیں کھیلنا چاہئے۔“
قاسم بولا: ”امی میں کیسا بچہ ہوں؟“۔
ماں: ”تم تو بہت اچھے بچے ہو“۔
قاسم: ”پھر امی! رضوان تو میرے ساتھ کھیل سکتا ہے نا؟“۔

❀ ❀ ❀

ایک فلمی اداکار نے اپنے بیٹے سے اس کی پروگریس رپورٹ لیتے ہوئے کہا: ”بیٹا! مجھے یقین ہے کہ تم نے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہوگی“۔
بیٹے نے جواب دیا: ”بالکل ابو! اسکول والے مجھے مزید ایک سال کے لئے اسی کلاس میں سائن کرنا چاہتے ہیں“۔

❀ ❀ ❀

گاہک (دکاندار سے): ”آج کے بعد اگر میرا کتا بھی آئے تو تمھیں اس کی عزت کرنا ہوگی“۔
دکاندار: ”بہت بہتر جناب! آپ کا کتا بھی آیا تو میں سمجھوں گا کہ جناب ہی تشریف لائے ہیں ”ترقی یافتہ ممالک میں“۔

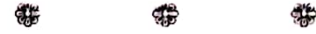
❀ ❀ ❀

بادشاہ نے اپنے مسخرے ملازم سے کہا ”رات میں نے خواب میں دیکھا کہ تم گندے پانی میں ہو اور میں شہد میں نہا رہا ہوں“۔
مسخرے نے فوراً جواب دیا: ”حضور! میں نے بھی خواب میں دیکھا کہ آپ مجھے اور میں آپ کو چاٹ رہا ہوں“۔

❀ ❀ ❀

ایک بوڑھا اسکول گیا اور استاد سے کہا ''میرا پوتا خرم یہاں پڑھتا ہے میں اس سے ملنے آیا ہوں''۔

استاد: ''جناب! وہ ابھی مجھ سے چھٹی لے کر آپ کے جنازے پر گیا ہے''۔



امی (عاصم سے): میں تمھیں ایک کام کے لئے بازار بھیجنا چاہتی ہوں۔

عاصم بولا: امی جان! میں اس وقت بہت تھکا ہوا ہوں میں نہیں جا سکتا۔

امی: میں تمھیں مٹھائی کی دکان تک بھیجنا چاہتی ہوں۔

عاصم (خوش ہو کر): امی جان! وہ تو زیادہ دور نہیں ہے۔

امی: مٹھائی کی دکان کے پاس ہی ایک جھاڑو والا بیٹھا ہے اس سے ایک جھاڑو لے آؤ۔



باپ (بیٹے سے): ''تم نے تاریخ میں کم نمبر کیوں لیے ہیں''۔

بیٹا: ''ابو! تاریخ کے پرچے میں زیادہ تر سوالات ایسے پوچھے گئے تھے جو میری پیدائش سے بھی پہلے کے تھے''۔



استاد: (امجد سے): بتاؤ تمھارا قلم کہاں ہے؟۔

امجد: سر! وہ تو میں گھر بھول آیا ہوں۔

استاد: واہ بھئی واہ تمہارا تو وہ حال ہے کہ سپاہی جنگ کو جائے اور بندوق پاس نہیں

امجد: سر آپ نے سنا نہیں کہ

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی



اقبال (احمد سے): ''دنیا کا سب سے طاقتور انسان کون ہے؟''

احمد: ''ٹریفک کا سپاہی جو صرف ایک ہاتھ کے اشارے سے سینکڑوں گاڑیاں روک لیتا ہے''۔



آثار قدیمہ کا ایک ماہر پرانی چیزوں کی تلاش میں شہر شہر اور گاؤں گاؤں گھومتا پھر رہا تھا۔ ایک چھوٹے سے گاؤں کی چھوٹی سی دکان پر اس کو ایک نادر و نایاب پیالہ نظر آیا جس میں دکاندار کی بلی دودھ پی رہی تھی۔ اس نے سوچا اگر دکاندار سے پیالہ مانگا تو وہ پیالے کی اہمیت کو سمجھ جائے گا اور زیادہ قیمت وصول کرے گا۔ چنانچہ اس نے بہت اصرار سے 5 ہزار روپے میں بلی خرید لی۔ بلی خریدنے کے بعد اس نے دکاندار سے کہا: ''بھائی صاحب! یہ پیالہ بھی دے دو کیونکہ بلی اس پیالے کی عادی ہے''۔

دکان دار بولا: ''میاں! بے وقوف کسی اور کو بنانا اس پیالے ہی کی وجہ سے میں اب تک درجن بھر بلیاں بیچ چکا ہوں''۔



دنیا بھر کے سائنسدان ایک ایسا کمپیوٹر بنا رہے تھے جو کہ ہر سوال کا جواب دے سکتا تھا بالآخر وہ اپنی کوششوں میں کامیاب ہو گئے۔ ٹیم کے سربراہ نے پہلا سوال کیا: ''یہ دنیا کیسے بنی''

جواب ملا: ''گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ دیکھیں''۔

ایک آدمی کو موسیقی کا نیا نیا شوق ہوا تو وہ بازار سے ایک نیا پیانو خرید لایا اور رات کے ایک بجے مشق کرنے لگا اس آدمی کے پڑوسی کو غصہ آ گیا اور اس نے موسیقار کے گھر کی تمام کھڑکیاں توڑ دیں۔ نیا موسیقار اس وقت چپ ہو گیا۔

صبح اس نے اپنے پڑوسی سے کہا ''جناب! اگر آواز کم آ رہی تھی تو مجھے بتا دیا ہوتا میں خود ہی کھڑکیاں کھول دیتا''۔



چڑیا گھر کے دو ملازم بیٹھے رو رہے تھے ایک آدمی نے ان سے پوچھا: ''ارے بھئی تم رو کیوں رہے ہو''۔

ایک ملازم نے آنسو پونچھتے ہوئے بتایا: ''ہمارے چڑیا گھر کا ہاتھی مر گیا ہے''۔

اس آدمی نے کہا: ''اچھا تو تمھیں اس سے بہت محبت ہوگی''۔

ملازم نے روتے ہوئے کہا: ''نہیں، محبت تو نہیں تھی لیکن ہمارے مالک نے ہمیں اس کی قبر کھودنے' کا حکم دیا ہے''۔



دو بچے فرنیچر اٹھانے میں اپنے والدین کی مدد کر رہے تھے کہ ان کے والد نے دیکھا کہ ایک بچہ کپڑوں کی الماری اٹھانے کی کوشش میں پسینے سے شرابور ہے۔

والد نے بچے کو مخاطب کر کے کہا: ''میں نے تم سے کہا تھا کہ الماری اٹھانے میں اپنے بھائی کی مدد لے لیتا مگر تم اکیلے اٹھانے کی کوشش کر رہے ہو، آخر کیوں؟''۔

بچے نے جواب دیا: ''ابو! بھائی مدد کر تو رہا ہے وہ الماری کے اندر ہینگر سنبھالے کھڑا ہے''۔



ایک صاحب حجام کی دکان پر بیٹھے بال کٹوا رہے تھے کہ اچانک آواز سنائی دی۔ ''امجد صاحب آپ کے گھر میں آگ لگ گئی ہے''۔

وہ صاحب یہ سنتے ہی اچھل کر کھڑے ہوئے اور حجام کو دھکا دے کر پرے کیا اور دکان میں داخل ہونے والے آدمی کو دھکا دیا اور باہر پہنچ گئے، باہر جا کر اور تیزی سے بھاگے اور سامنے ایک ریڑھی والے کی ریڑھی سے ٹکرائے اور ریڑھی الٹ دی اور خود بھی زمین پر جا گرے۔

اس کے بعد جھینپتے ہوئے اٹھے اور کہنے لگے: ''حد ہو گئی بھئی، بھلا میرا نام امجد کب ہے؟''۔



ڈاکٹر (مریض سے): ''تم دودھ پینے سے بہت جلد صحت مند ہو جاؤ گے''۔

مریض: ''مگر ڈاکٹر صاحب! میرے ایک دوست نے دودھ پینا شروع کیا تو وہ بہت بری موت مرا''۔

ڈاکٹر: ''وہ کیسے؟''۔

مریض: ''جناب! وہ دودھ پی رہا تھا کہ بھینس اس کے اوپر بیٹھ گئی''۔



ایک صاحب بڑی تیزی سے گھر میں داخل ہوئے اور اپنی بیگم کو کمرے میں لے جا کر بولے:

''بیگم دروازے اور کھڑکیاں سب بند کر دو، کھڑکیوں کے پردے بھی گرا دو اور لائٹ بند کر دو''۔

بیگم نے ان کے حکم کی تعمیل کی تو وہ صاحب اپنی بیوی کو کونے میں لے گئے اور کلائی آگے کرتے ہوئے بولے۔

''دیکھو بیگم! میری نئی گھڑی اندھیرے میں کیسے چمک رہی ہے؟''۔



ایک لڑکا ایک گدھے کو کان سے پکڑ کر لے جا رہا تھا۔ ایک سپاہی کو شرارت سوجھی اس نے لڑکے سے کہا ''ارے تم اپنے بھائی کو کان سے پکڑ کر کیوں لے جا رہے ہو''۔

لڑکا بولا: ''جناب! اس لئے کہ یہ کہیں پولیس میں بھرتی نہ ہو جائے''۔



دو احمق رات کو کہیں جا رہے تھے۔ ایک کے ہاتھ میں بیٹری تھی۔

بیٹری والا احمق بولا: ''یار! میں بیٹری روشن کرتا ہوں تم روشنی کو پکڑ کر آسمان پر چلے جاؤ''۔

دوسرا احمق بولا: ''واہ! واہ! مجھے پاگل بناتے ہو، میں ابھی آدھے راستے میں ہی ہوں گا اور تم روشنی بند کر دو گے اور میں نیچے گر جاؤں گا''۔



جج (مجرم سے): ''میں نے پہلے بھی تمھیں کئی بار ملزم کی حیثیت سے عدالت میں دیکھا ہے''۔

مجرم: ''یہ جناب کی قدر دانی ہے ورنہ اس زمانے میں کون کسی کو یاد رکھتا ہے''۔



استاد (شاگرد سے): ''بتاؤ کہ لیٹنے اور سونے میں کیا فرق ہے؟''۔

شاگرد: ''جناب! لیٹتے وقت ہم اپنے ہوش وحواس میں ہوتے ہیں جبکہ سوتے وقت ہوش وحواس میں نہیں ہوتے''۔

استاد (دوسرے شاگرد سے): ''اب تم اسی سوال کا جواب دو''۔

شاگرد: ''جناب! لیٹتے وقت ہم آنکھیں کھول بھی سکتے ہیں اور بند بھی کر سکتے ہیں جبکہ سوتے وقت ہماری آنکھیں مسلسل بند ہوتی ہیں''۔

استاد (تیسرے شاگرد سے): ''اچھا اب تم جواب دو''۔

شاگرد: ''جناب! یہ دونوں تو بالکل پاگل اور بدھو ہیں اصل فرق تو یہ ہے کہ ہم سونے کے لیے لیٹ تو سکتے ہیں لیکن لیٹنے کے لیے سو نہیں سکتے''۔



ایک دیہاتی پہلی بار بس میں سوار ہوا۔ بس جب منزل کے قریب پہنچی تو ایک درخت سے جا ٹکرائی۔ دیہاتی آگے بیٹھا تھا، اس لئے اسے زیادہ چوٹیں آئیں وہ ہمت کر کے کھڑا ہوا اور ماتھے سے خون پونچھتے ہوئے ڈرائیور سے کہنے لگا ''کیوں بھائی! جہاں درخت نہیں ہوتے وہاں آپ کیسے بس روکتے ہیں؟''۔



ایک دفعہ ایک چور کسی آدمی کے گھر ریڈیو چوری کرنے گیا۔

اس نے ایک الماری میں ریڈیو پڑا ہوا دیکھا۔

جب اس نے ریڈیو چلایا تو اس میں یہ گانا لگا ہوا تھا۔

''چور چور چور، مچایا میں نے شور''۔

چور نے ریڈیو زمین پر مارا اور بولا ''کمبخت! تو نے بھی مجھے دیکھ لیا اور شور مچانے لگا''۔



بیوی: ''میرا تو گرمی کی شدت سے دماغ جل رہا ہے''۔

میاں: ''میں بھی کہوں یہ بھوسا جلنے کی بو کہاں سے آ رہی ہے''



بھکاری (آدمی سے): ''بھائی دو روپے کا سوال ہے''۔

آدمی: ''صرف دو روپے ہی کیوں؟''۔

بھکاری: ''میں آدمی کی اوقات دیکھ کر ہی بات کرتا ہوں''۔



استاد (شاگرد سے): ''پانی پانی ہونا'' کا جملہ بناؤ۔

شاگرد (معصومیت سے): میں نے برف کا ٹکڑا دھوپ میں رکھا تو وہ پانی پانی ہو گیا۔



ایک شہرت یافتہ وکیل ایک ملزم پر بڑی سخت جرح کرتے ہوئے کہہ رہا تھا ''بس! بس! زیادہ باتیں مت بناؤ میں ہاں یا نہیں میں مختصر جواب چاہتا ہوں''۔

ملزم نے پہلے تو ضبط کرنے کی کوشش کی لیکن جب تیسری یا چوتھی مرتبہ اسے جواب کے دوران میں ٹوکا گیا تو اس نے کہا۔

''جناب! یہ ضروری تو نہیں کہ ہر بات کا جواب ہاں یا نہیں میں دیا جائے کئی باتوں کا جواب ہاں یا نہیں میں نہیں دیا جا سکتا''۔

وکیل: ''یہ بھلا کیسے ہو سکتا ہے، تم مجھ سے ہاں یا نہیں میں جواب لے سکتے ہو، سوال کر کے دیکھو''۔

ملزم: ''بہت بہتر جناب! پھر ایک لمحہ سوچے بغیر اس نے پوچھا ہاں تو محترم اتنا بتائیے کیا آپ اب بھی اپنی بیوی کو مارتے پیٹتے ہیں''۔



ایک صاحب کو بڑی فکر تھی کہ ان کا بیٹا بڑا ہو کر کیا بنے گا۔ انہوں نے ایک ماہر نفسیات سے پوچھا۔ ماہر نفسیات نے مشورہ دیا" کہ آپ اپنے بچے کو کمرے میں بٹھا دیں اور مندرجہ ذیل اشیاء اس کے سامنے رکھ دیں۔ ایک کتاب، ایک نوٹ اور ایک سیب، اگر وہ سیب کھائے گا تو اس کا مطلب ہے کے وہ زراعت میں دلچسپی رکھتا ہے اگر وہ نوٹ اٹھائے گا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ تاجر بنے گا اور اگر کتاب پڑھنا شروع کر دے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ادب سے دلچسپی رکھتا ہے"۔

ان صاحب نے ایسا ہی کیا اور بچے کو کمرے میں بٹھا دیا اور اسے چوری چھپے دیکھنے لگا بچے نے نوٹ جیب میں رکھا کتاب پڑھنے لگا اور سیب کھانا شروع کر دیا یہ دیکھ کر وہ صاحب بڑے پریشان ہوئے اور سارا ماجرا ماہر نفسیات کو بتایا۔

ماہر نفسیات نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا "آپ فکر مند نہ ہوں آپ کا بیٹا بڑا ہو کر سیاستدان بنے گا"۔

❋ ❋ ❋

گاہک: "میں پچھلے سال بھی اسی شہر میں آیا تھا کاش میں اس وقت ہی آپ کے ریستوران میں آ گیا ہوتا"۔

مالک: "بہت شکریہ جناب! آپ کو ہمارا ریستوران پسند آیا"۔

گاہک: "پسند ناپسند کو چھوڑیں، میں یہ اس لئے کہہ رہا ہوں کہ جو مچھلی آپ نے مجھے کھلائی ہے اگر میں پچھلے سال آ گیا ہوتا تو کم از کم مجھے تازہ تو مل جاتی"۔

❋ ❋ ❋

لطیف (اسد سے): "آج ایک دوست نے میری بڑی بے عزتی کی"۔

اسد: "وہ کیسے؟"۔

لطیف: "وہ مجھ سے پوچھنے لگا کیا تمہیں گانا آتا ہے"۔

اسد: "مگر اس میں بے عزتی والی کیا بات ہوئی؟"۔

لطیف: "بھئی! اس نے یہ بات کافی دیر میرا گانا سننے کے بعد کہی تھی"۔

❋ ❋ ❋

ایک جہاز میں ایک بچہ، ایک بوڑھا اور ایک سائنسدان سفر کر رہے تھے۔ پائلٹ نے انہیں کہا آپ نیچے اتریں کیونکہ جہاز میں بم ہے اس وقت جہاز میں 4 پیراشوٹ تھے۔ ایک پائلٹ کا باقی تین میں سے ایک پیراشوٹ خراب تھا۔

سائنسدان جلدی سے بولا: "دنیا کو میری ضرورت ہے لہذا میں جا رہا ہوں" وہ چلا گیا۔

بوڑھا بچے سے بولا: "تم بھی چلے جاؤ کیونکہ تمہیں ابھی بڑا آدمی بننا ہے میں تو بوڑھا ہوں"۔

بچہ بولا: "جناب! آپ بھی چلیں دو پیراشوٹ موجود ہیں کیونکہ جلدی میں سائنسدان میرا اسکول بیگ لے گیا ہے"۔

❋ ❋ ❋

ایک دیہاتی کسی شہر میں آیا اور آ کر عمارتیں گننے لگا وہاں سے ایک ٹھگ کا گزر ہوا۔

وہ ٹھگ دیہاتی سے کہنے لگا: "جلدی بتاؤ تم نے کتنی عمارتیں گنی ہیں"۔

دیہاتی بولا: "پانچ"۔

ٹھگ نے کہا: "فوراً پانچ روپے نکالو" دیہاتی نے پانچ روپے اسے دے دیئے۔

پھر دیہاتی کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: "وہ آدمی تو تم کو بے وقوف بنا رہا تھا"۔

دیہاتی بولا: "بے وقوف تو میں نے اسے بنایا ہے میں نے دس عمارتیں گنی تھیں اور پیسے پانچ کے دیے ہیں"۔

❋ ❋ ❋

خاتون (دکاندار سے): "آپ نے بھینگے آدمی کو دکان میں ملازم کیوں رکھا ہوا ہے؟"۔

دکاندار: "محترمہ! اس طرح چوری کا امکان کم ہو جاتا ہے"۔

خاتون: "وہ کس طرح؟"۔

دکاندار: "گاہک کو پتہ نہیں چلتا کہ وہ کس طرف دیکھ رہا ہے"۔

❋ ❋ ❋

امتحان قریب آرہے تھے۔اشفاق نے تاریخ کی کتاب کھولی اور مطالعے میں مصروف ہوگیا۔ ڈیڑھ گھنٹے تک وہ کتاب پڑھتا رہا پھر اس کا دل اکتا گیا اس نے کتاب میز پر رکھ دی اور منہ میں بڑبڑایا۔

''ہونہہ بھلا یہ بھی کوئی مضمون ہے دو صفحات کے بعد کوئی بھی زندہ نہیں رہا''۔

❁ ❁ ❁

ایک سیاح ایک گائیڈ کے ساتھ چڑیا گھر کی سیر کر رہا تھا۔ جب وہ ایک ایسے پنجرے کے سامنے پہنچے جس میں ایک شیر اور بکری اکٹھے بند تھے تو سیاح کو سخت حیرت ہوئی اور وہ گائیڈ سے بولا ''واہ! واہ! پُر امن بقائے باہمی کی یہ بے نظیر مثال ہے لیکن یہ ممکن کیسے ہوا؟''۔

گائیڈ نے جواب دیا ''وہ اس طرح کہ ہم ہر روز ایک نئی بکری شیر کے پنجرے میں ڈال دیتے ہیں''۔

❁ ❁ ❁

حسن (شانی سے): ''تمھارے گھر میں سب سے قیمتی چیز کیا ہے؟''۔

شانی: ''مٹھائی.....''۔

حسن (حیرت سے): ''وہ کیسے؟''۔

شانی: ''گھر میں جب بھی مٹھائی آتی ہے تو امی اسے الماری میں چھپا دیتی ہیں''۔

❁ ❁ ❁

استاد (شاگرد سے): ''جنگلات کسے کہتے ہیں؟''۔

شاگرد: ''جناب جو جنگ لاتوں سے لڑی جائے اسے جنگلات کہتے ہیں''۔

❁ ❁ ❁

جج (ملزم سے): ''تمھیں پتہ ہے کہ تم جھوٹ بولو گے تو کہاں جاؤ گے؟''۔

ملزم: ''دوزخ میں.....''۔

جج: ''سچ بولو گے تب.....''۔

ملزم: ''جی! جیل میں''۔

❁ ❁ ❁

کنجوس باپ نے اپنے بیٹے سے کہا: ''بیٹے کیا کر رہے ہو؟''

بیٹا: ''کچھ نہیں پاپا''۔

باپ: ''تو کچھ لکھ رہے ہو گے؟''۔

بیٹا: ''جی نہیں پاپا''۔

باپ (غصے سے): ''تو پھر تم چشمہ اتار کیوں نہیں دیتے تمھیں فضول خرچی کی عادت پڑ گئی ہے''۔

❁ ❁ ❁

ایک آدمی (دوسرے سے): ''ہمارے گاؤں میں کھدائی کے دوران میں ٹیلی فون کے تار ملے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے گاؤں میں ٹیلی فون ایک ہزار سال پہلے بھی تھا''۔

دوسرے نے کہا: ''تم ٹیلی فون کی بات کرتے ہو ہمارے گاؤں میں ایک ہزار سال پہلے وائرلیس سسٹم بھی تھا''۔

پہلا آدمی: ''وہ کیسے؟'' دوسرا آدمی: ''وہ اِسطرح کے ہمیں کھدائی کے دوران کوئی تار نہیں ملا''۔

❁ ❁ ❁

دو آدمی آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ایک نے کہا ''میں اتنے زور سے مکا ماروں گا کہ تیرے چونتیس دانت نکال دوں گا''

پاس سے ایک شخص گزر رہا تھا یہ سن کر بولا: ''بھئی دانت تو بتیس ہوتے ہیں اور تم چونتیس کہہ رہے ہو''۔

وہ شخص بولا: ''مجھے امید تھی کہ تم بیچ میں ضرور بولو گے اس لئے میں نے دو دانت بھی شامل کر لئے تھے''۔

❁ ❁ ❁

ڈاکٹر (اپنے دوست سے): یار! میں نے دو ماہ پہلے کلینک کھولا تھا مگر تم ابھی تک میرے کلینک پر نہیں آئے؟۔

دوست نے پوچھا: بھئی! آپ کا کلینک کہاں ہے؟۔

ڈاکٹر: بڑے قبرستان کے قریب۔

دوست: اچھا! اچھا! وہ نیا قبرستان جو آپ کا کلینک کھلنے کے بعد بنا ہے۔

❁ ❁ ❁

اخبار میں ایک مرتبہ اشتہار شائع ہوا کہ ایک میوزک کمپنی کو میوزک گروپ کے لئے نوجوانوں کی ضرورت ہے جن میں درج ذیل خوبیاں ہوں ۔

''بے تکی شاعری، بے سری آواز، گانا گاتے وقت عجیب و غریب حرکات اس کے علاوہ آپ کے پاس پھٹی پرانی جینز کی پینٹ ہونا لازمی ہے۔ تعلیم، تجربے، عمر اور اچھی آواز کی کوئی قید نہیں ٹیڑھے میڑھے نوجوان فوری رابطہ کریں''۔

پتہ برائے رابطہ: اچھل کود گروپ، طبلہ کالونی، گٹار محلہ، پیانو روڈ، وائلن شہر۔

❁ ❁ ❁

بحری جہاز کے سفر میں ایک مسافر بہت گھبرا رہا تھا اور مسلسل پریشان تھا۔ آخر کار اسٹیورڈ نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

''سر! بے شک ہم گہرے سمندر کے وسط میں ہیں لیکن زمین ہم سے صرف دو میل کے فاصلے پر ہے''۔

مسافر نے بے یقینی سے پوچھا: ''صرف دو میل کے فاصلے پر......؟''۔

اسٹیورڈ: ''جی ہاں! صرف دو میل نیچے سمندر کی تہہ ہے''۔

استاد (شاگرد سے): ''ہاتھی اور گھوڑے میں کیا فرق ہے؟''۔

شاگرد: ''جناب! گھوڑے کے ایک طرف دم ہوتی ہے جبکہ ہاتھی کے دونوں طرف''۔

❁ ❁ ❁

ایک بوڑھا آدمی کسی حویلی میں کام کرتا تھا۔ ایک دن اس کے مالک نے اس سے کہا: بابا! اگر کوئی آئے تو اُسے کہنا کہ گھوڑے کو گھاس نہیں، کار میں تیل نہیں، سائیکل میں ہوا نہیں اور صاحب گئے ہیں آفس''۔

تھوڑی دیر بعد ایک آدمی آیا اور اس نے پوچھا: ''صاحب کہاں ہیں؟''۔

نوکر نے جواب دیا: ''گھوڑے میں تیل نہیں، کار میں گھاس نہیں، صاحب میں ہوا نہیں اور سائیکل گئی ہے آفس''۔

❁ ❁ ❁

دو آدمی ایک الماری کو سیڑھیوں کے ذریعے اوپر لے جا رہے تھے۔ لیکن الماری اوپر نہیں جا رہی تھی۔ تنگ آ کر نیچے والے آدمی نے کہا: ''لگتا ہے آج ہم کسی صورت میں بھی اسے اوپر نہیں لے جا سکتے''۔

اوپر والے آدمی نے حیرانی سے کہا: ''اوپر.....؟ میں تو سمجھا تھا اسے نیچے لے کر جانا ہے''۔

❁ ❁ ❁

دو بھائی چند لڑکوں سے مار کھا کر گھر پہنچے تو ان کے ابو نے ان سے پوچھا: ''تمھیں مارنے والے کتنے لڑکے تھے؟''۔

بڑے بھائی نے کہا: ''ابو آٹھ لڑکے تھے''۔ چھوٹے بھائی نے کہا: ''نہیں ابو! چار لڑکے تھے''۔

ان کے ابو نے چھوٹے بھائی سے پوچھا: ''وہ آٹھ کہہ رہا ہے تم چار کیوں کہہ رہے ہو؟''۔

چھوٹے بھائی نے معصومیت سے جواب دیا: ''ابو! دراصل میری ایک آنکھ بند تھی اس لئے مجھے چار ہی نظر آئے تھے''۔

❁ ❁ ❁

ایک یہودی، ایک امریکی اور ایک برطانوی لندن کے ایک گرجا گھر کی سیر کو گئے وہاں اندرونی دیواروں پر بہت سے ہیرے جڑے ہوئے تھے۔ تینوں جب گرجے سے باہر آئے تو

برطانوی نے کہا: ''اف! کتنے پیارے ہیرے تھے دل چاہتا تھا کہ انہیں دیوار سے اتارلوں''۔

امریکی نے کہا: ''میں نے تو ہیرے اتار بھی لئے ہیں''۔

یہودی نے مسکرا کر کہا: ''لیکن وہ اس وقت تمھاری جیب سے میری جیب میں آچکے ہیں''۔

❁ ❁ ❁

اسد (شرجیل سے): ''میں نے ایسا مشروب بنایا ہے جسے پیتے ہی آدمی سچ بولنے لگتا ہے''۔
شرجیل (پی کر): ''آخ! یہ تو تیل ہے''۔
اسد: ''دیکھا تم نے سچ بولا، یہ واقعی تیل ہے''۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص بچے کا ہاتھ تھامے حجام کی دکان میں داخل ہوا۔ اس نے بال کٹوائے پھر شیو بنوائی، ناخن ترشوائے پھر بچے کو کرسی پر بٹھا کر حجام سے کہا: ''منے کے بال کاٹو میں سودا سلف لے کر آتا ہوں''۔
حجام بچے کے بال کاٹنے کے بعد کافی دیر تک اس شخص کا انتظار کرتا رہا لیکن وہ شخص نہ آیا۔
آخر حجام نے تنگ آکر بچے سے کہا: ''معلوم نہیں تمھارے ابو کہاں چلے گئے ہیں؟''۔
بچے نے کہا: ''وہ میرے ابو نہیں تھے میں تو گلی میں کھیل رہا تھا۔ انھوں نے مجھ سے کہا کہ آؤ میں تمھارے بال مفت میں کٹوا دوں''۔

❁ ❁ ❁

ایک دیہاتی کو انگریزی پڑھنے کا بے حد شوق تھا۔
وہ ایک استاد کے پاس انگریزی پڑھنے لگا۔
پہلے دن استاد نے اسے صرف تین لفظ سکھائے
''یس، نو، وری گڈ''۔
خدا کا کرنا ایسا ہوا وہ اسی دن کسی چوری کے الزام میں پکڑا گیا۔
تھانیدار نے اس سے پوچھا: ''چوری تم نے کی ہے؟''۔
دیہاتی بولا: ''یس''۔
تھانیدار نے کہا: ''چرایا ہوا مال واپس کردو''۔
دیہاتی بولا: ''نو''۔
تھانیدار (غصے سے): ''اسے فوراً لاک اپ میں بند کردو''۔
دیہاتی بولا: ''وری گڈ''۔

❁ ❁ ❁

ماں: ''نعیم! تم کتے کی دم کیوں کھینچ رہے ہو؟''۔
نعیم: ''امی جان! میں نے تو صرف دم پکڑ رکھی ہے کھینچ تو وہ خود رہا ہے''۔

❁ ❁ ❁

ایک پروفیسر صاحب اپنی بیگم کے ساتھ کار میں جا رہے تھے کسی وجہ سے ان کو ایک دم بریک لگانا پڑی پیچھے سے آنے والی ایک وین ان کی کار سے ٹکرا گئی۔
وین کا ڈرائیور طیش کے عالم میں ان کے پاس آیا اور کہنے لگا: ''احمق، بے وقوف، گدھا''۔
پروفیسر نے اس کی بات ختم ہونے پر بڑے اطمینان سے جواب دیا: ''اور مجھے پروفیسر ارشاد احمد کہتے ہیں''۔

❁ ❁ ❁

استاد نے کلاس سے پوچھا: ''کوئی بتا سکتا ہے کہ دنیا میں کتنے براعظم ہیں؟''۔
ایک لڑکا کھڑا ہو کر بولا: ''جناب! تین براعظم ہیں''۔
استاد (حیرانی سے): ''اچھا! بتاؤ کون کون سے ہیں''۔
لڑکا: ''مغلِ اعظم، قائداعظم اور میرا چھوٹا بھائی محمد اعظم''۔

❁ ❁ ❁

برطانوی وزیراعظم چرچل کو ایک دفعہ 9 بجے جلسہ عام سے خطاب کرنا تھا وقت بہت کم تھا وہ جلدی سے ایک ٹیکسی والے کے پاس آئے اور جلسہ گاہ تک لے جانے کے لیے کہا۔
ٹیکسی ڈرائیور بولا: ''جناب! مجھے پورے 9 بجے چرچل کی تقریر سننی ہے اس لیے میں آپ کو نہیں لے جا سکتا''۔
چرچل یہ سُن کر بہت خوش ہوئے اور ایک پونڈ نکال کر اسے انعام دیا۔
ٹیکسی ڈرائیور بولا: ''آپ بہت اچھے ہیں چرچل اور اس کی تقریر جائے جہنم میں، پہلے میں آپ کو چھوڑ آؤں''۔

❁ ❁ ❁

اسکول میں داخلے کے لیے بچوں کے انٹرویو ہو رہے تھے۔ جب ایک چھوٹے سے بچے کی باری آئی تو میڈم نے اسے سامنے والی کرسی پر بٹھایا بچے کی ماں فوراً اٹھ کر میڈم کے پیچھے کھڑی ہوگئی۔

میڈم نے بچے سے پوچھا: ''دو اور دو کتنے ہوتے ہیں؟''۔

ماں نے فوراً انگلیوں سے چار کا اشارہ کیا تو بچے نے جواب دیا: ''چار''۔

پھر میڈم نے پوچھا: ''تین میں سے دو نکالیں تو کتنے بچیں گے؟''۔

ماں نے پھر ایک انگلی کھڑی کر کے دکھائی تو بچے نے جواب دیا: ''ایک''۔

میڈم نے بچے کو شاباش دی اور پھر پوچھا: ''اچھا دو میں سے دو نکالیں تو کتنے بچیں گے؟''۔

ماں نے فوراً انگلی اور انگوٹھے کی مدد سے ایک گول دائرہ بنا کر صفر کا اشارہ کیا۔

بچے نے اشارہ دیکھ کر جواب دیا: ''سوراخ''۔

❀ ❀ ❀

استاد (شاگرد سے): بوتھم کا کیا مطلب ہے؟۔

شاگرد: جناب! بوتھم میں آدھے پنجابی کے لفظ ہیں اور آدھے فارسی کے۔ پنجابی میں ''بوتھ'' کا مطلب ہے ''منہ'' اور فارسی میں ''م'' کا مطلب ہے ''میرا''۔

اور اس طرح ''بوتھم'' کا مطلب ہوا ''میرا منہ''۔

❀ ❀ ❀

ایک افیمی (دوسرے سے): ''یار! آج میری سالگرہ ہے اس لیے میں نہانا چاہتا ہوں''۔

دوسرا: ''تم کیا ہر سالگرہ پر نہاتے ہو؟ ابھی پچھلے سال تو نہائے تھے؟''۔

پہلا: ''بھئی کیا کروں صاف ستھرا رہنے کی عادت جو پڑ گئی ہے''۔

❀ ❀ ❀

ایک شخص ٹیلی ویژن پر ایک پروگرام دیکھ رہا تھا اور ساتھ رو بھی رہا تھا اسی دوران میں اُس کا ایک دوست اس سے ملنے آیا اور رونے کی وجہ دریافت کی تو اس نے بتایا: ''میرا انعام نکل آیا ہے''۔

اُس کے دوست نے کہا: ''یہ تو بہت خوشی کی بات ہے مگر تم کیوں رو رہے ہو''۔

اس شخص نے کہا: ''میں اس لیے رو رہا ہوں کہ یہ پروگرام ڈاکو بھی بہت شوق سے دیکھتے ہیں''۔

❀ ❀ ❀

ایک بہرا ایک دکان پر گیا اور اُس نے دکاندار سے ایک گلاس کی قیمت پوچھی۔ اتفاق سے دکاندار بھی بہرا تھا۔

دکاندار نے کہا: ''یہ گلاس پانچ روپے کا ہے''۔

گاہک نے کہا: ''میں یہ نہیں معلوم کر رہا ہوں کہ یہ کانچ کا ہے قیمت بتاؤ''۔

دکاندار نے جھلا کر کہا: ''پانچ کا ہے''۔

گاہک سمجھ کر بولا: ''تین کا ہوگا پانچ کا نہیں''۔

دکاندار نے غصے سے کہا: ''تین کا نہیں کانچ کا ہے''۔

❀ ❀ ❀

نماز کے بعد لوگ مسجد سے نکل کر جوتے پہن رہے تھے۔ ایک صاحب نے ساتھ والے شخص سے پوچھا۔ ''معاف کیجیے گا، کیا آپ کا نام انور خان ہے؟''۔

دوسرے صاحب نے جواب دیا: ''جی نہیں، میرا نام آصف ہے''۔

پہلے صاحب بولے: ''لیکن آپ انور خان کا جوتا پہن رہے ہیں اور اتفاق سے انور خان میرا ہی نام ہے''۔

ایک آدمی نے اپنے ڈاکٹر دوست سے پوچھا: ''تم جس مریض کو بھی دیکھتے ہو سب سے پہلے یہی پوچھتے ہو کہ رات کو تم نے کیا کھایا تھا، اس کی کیا وجہ ہے؟''۔

ڈاکٹر صاحب نے مسکرا کر جواب دیا: ''اس سے مریض کی مالی حیثیت کا پتہ چلتا ہے''۔

❀ ❀ ❀

ایک خاتون نے انتہائی پریشانی کے عالم میں ایک پولیس آفیسر سے کہا ۔

''دیکھیں جناب! ایک ہفتہ ہو گیا ہے میرے شوہر آلو خریدنے گئے تھے ۔لیکن ابھی تک واپس نہیں آئے''۔

پولیس آفیسر نے اطمینان سے جواب دیا ''تو محترمہ! آپ نے ضرور آلو ہی پکانے ہیں کوئی اور سبزی پکالیں''۔

❁ ❁ ❁

ایک جنگل میں شیر کی شادی ہو رہی تھی جب برات چلنے لگی تو اچانک ایک چوہا برات کے آگے آگے ناچنے لگا۔

شیر نے اس سے پوچھا: ''بھئی تم کیوں ناچ رہے ہو یہ کسی چوہے کی شادی تو نہیں ہے؟''۔

چوہے نے کہا: ''شادی سے پہلے میں بھی شیر ہوا کرتا تھا''۔

❁ ❁ ❁

ایک بچہ پہلے دن سکول جا رہا تھا باپ نے اسے نصیحت کی ۔''بیٹا! وہاں جا کر میٹھی میٹھی باتیں کرنا''۔

بچہ سکول پہنچا تو استاد نے پوچھا: ''تمھارا نام کیا ہے؟''۔

بچے نے جواب دیا: ''لڈو''۔

استاد نے پوچھا: ''تمھارے والد کا کیا نام ہے؟''۔

بچے نے جواب دیا: ''گلاب جامن''۔

استاد نے پوچھا: ''تمھاری امی کا کیا نام ہے؟''۔

اس نے جواب دیا: ''برفی''۔

استاد نے غصے سے پوچھا: ''تم رہتے کہاں ہو؟''۔

بچے نے فوراً جواب دیا: ''مٹھائی کے ڈبے میں''۔

❁ ❁ ❁

عابد (آصف سے): ''بارش کیسے ہوتی ہے؟''۔

آصف: ''جب بادل زمین پر کوئی مزیدار چیز دیکھتے ہیں تو ان کی رال ٹپکنے لگتی ہے''۔

❁ ❁ ❁

میزبان (مہمان سے): ''محترمہ! ایک سموسہ اور کھا لیجئے''۔

مہمان: ''نہیں! میں پہلے ہی دو کھا چکی ہوں''۔

میزبان: ''کھائے تو آپ نے چار ہیں لیکن گن کون رہا ہے''۔

❁ ❁ ❁

نانی (عارفہ سے): ''اگر ہم سو میں سے گیارہ نکال دیں تو کیا بچے گا''۔

عارفہ: ''نانی اماں! میں''۔

نانی (حیرت سے): ''تم کیسے؟''۔

عارفہ: ''میں ہی تو آپ کی نواسی ہوں''۔

❁ ❁ ❁

ایک دیہاتی پہلی بار جہاز میں سوار ہوا اور پائلٹ سے بولا ۔

''چلو بھئی! چلتے کیوں نہیں''۔

پائلٹ نے غصے سے کہا: ''یہ گاڑی نہیں، ہوائی جہاز ہے''۔

دیہاتی نے پوچھا: ''اس میں تیل تو پورا ہے نا؟''۔

پائلٹ: ''کیوں! تمھیں تیل کی کیا فکر ہے''۔

دیہاتی: ''اوپر جا کر تیل ختم ہو گیا تو تم کہو گے، چلو نیچے اتر کر دھکا لگاؤ''۔

❁ ❁ ❁

ایک بیوقوف (دوسرے سے): ''دیکھو! تمھارے ناک پر مکھی بیٹھی ہوئی ہے''۔

دوسرا بیوقوف: ''کوئی بات نہیں، کسی دن موقع ملا تو میں بھی اس کی ناک پر چڑھ جاؤں گا''۔

❁ ❁ ❁

ایک درزی اپنے گاہکوں کو لطیفے سنایا کرتا تھا۔ جب اس کا گاہک لطیفہ سن کر لوٹ پوٹ ہو جاتا تو درزی تیزی سے کپڑا کاٹ کر چھپا دیتا، ایک دن ایک گاہک آیا درزی نے اسے لطیفہ سنایا اور چالاکی سے کچھ کپڑا بچا لیا۔

گاہک بولا: ”جناب! ایک اور لطیفہ سنائیں“۔

درزی نے پھر ایک اور لطیفہ سنایا اور پھر کچھ کپڑا بچا لیا۔ اب وہ گاہک پھر بولا: ”ایک لطیفہ اور سنا دیں“۔

درزی بولا: ”محترم! میں لطیفہ تو سنا دوں گا، مگر آپ کی قمیض چھوٹی ہو جائے گی“۔

ایک دوست (دوسرے سے): ”تمھاری امی کو کیسے معلوم ہوا کہ تم نے منہ نہیں دھویا؟“۔

دوسرے نے معصومیت سے جواب دیا: ”میں صابن بھگونا بھول گیا تھا“۔



نئی نویلی دلہن نے جلا ہوا گوشت شوہر کے سامنے رکھا تو اس نے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا اور کہا۔

”بیگم! گوشت کا ذائقہ کچھ عجیب سا ہے“۔

بیوی نے پوچھا: ”کیوں، کیسا ہے؟“۔

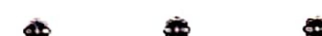
شوہر نے جواب دیا: ”جیسے جلا ہوا چمڑا ہو“۔

بیوی نے منہ بنا کر جواب دیا: ”لَا حَول وَلَا قوۃ! آپ نے بھی کیسی کیسی چیزیں چکھ رکھی ہیں“۔



بیٹا (ماں سے): ”امی! امی! میں نے آج ٹیسٹ میں اچھے نمبر لیے ہیں مگر سارے لڑکوں کو انڈے ملے ہیں“۔

ماں: ”بیٹے تم نے نمبروں کا کیا کرنا تھا، تم بھی انڈے لے آتے تو کم از کم ناشتا تو ہو جاتا“۔



استانی (بچوں سے): ”ایسے جانور کا نام بتاؤ جو بہت تیزی سے بڑھتا ہے؟“۔

ایک بچے نے کھڑے ہو کر کہا: ”مچھلی“۔

استانی: ”شاباش! کیا تم اس کے بڑھنے کی رفتار بتا سکتے ہو؟“۔

بچہ: ”جی ہاں مس! پچھلے ہفتے ابو جان نے ایک مچھلی پکڑی تھی۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے وہ روزانہ دو تین انچ کا اضافہ کر دیتے ہیں اور ابھی اسی رفتار سے اضافہ جاری ہے“۔



کمپنی کے معائنے کے دوران ڈائریکٹر نے ایک کلرک سے پوچھا ”آپ کب سے یہاں کام کر رہے ہیں۔“ کلرک نے جواب دیا ”جناب جب سے آپ کو ہال میں آتے دیکھا ہے“۔



دو بہن بھائی کھیل رہے تھے۔ بھائی نے کہا: ”آؤ ہم ریڈیو کا کھیل کھیلیں“۔

بہن: ”میں ریڈیو پر کہانی سناؤں گی“۔

بھائی: ”نہیں، تم اناؤنسر بنو میں کہانی سناؤں گا“۔

بہن (کچھ دیر سوچتے ہوئے): ”اچھی بات ہے، یہ ریڈیو پاکستان کراچی ہے اب ہمارا آج کا پروگرام ختم ہوتا ہے“۔



افسر (ملازمت کے امیدوار سے): ”تمھارا نام؟“

امیدوار: ”جی! عبدالرشید اداس زخمی“۔

افسر (غصے سے): ”مختصر نام بتایا کرتے ہیں“۔

افسر (دوسرے امیدوار سے جس کا نام بوٹا تھا): ”تمھارا نام“۔

دوسرے امیدوار نے کہا: ”جی! بوٹ“۔



انور (اکبر سے): ''آج کے بعد میں یہ سُرخ رنگ کے کپڑے نہیں پہنوں گا''۔

اکبر: ''وہ کیوں بھئی؟''۔

انور: ''آج صبح جب میں بس سٹاپ پر بس کا انتظار کر رہا تھا تو مجھے جمائی آئی۔ جب جمائی لینے کے لیے میں نے منہ کھولا تو کسی نے مجھے لیٹر بکس سمجھ کر میرے منہ میں خط ڈال دیا''۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص سائیکل پر جا رہا تھا کہ اچانک آگے ایک بوڑھا آ گیا۔ سائیکل اس سے ٹکرائی اور وہ گر پڑا۔ بوڑھے کو چوٹ بھی آئی۔ بوڑھے نے اُٹھ کر اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک روپیہ نکالا اور سائیکل والے کو دے دیا۔

سائیکل والے نے حیرت سے کہا: ''باباجی! میں نے ہی ٹکر ماری اور آپ روپیہ بھی مجھے ہی دے رہے ہیں''۔

بوڑھے شخص نے کہا: ''نہیں یہ بات نہیں، میں جب بھی شہر آتا ہوں تو ایک اندھے کو ایک روپیہ ضرور دیتا ہوں''۔

❁ ❁ ❁

ایک مکان کے دروازے پر ایک بچہ اچھل اچھل کر کال بیل کا بٹن دبانے کی کوشش کر رہا تھا۔ مگر ہر بار ناکام ہو جاتا تھا۔

قریب ہی ایک بزرگ کھڑے یہ تماشا دیکھ رہے تھے۔ ان سے رہا نہ گیا انہوں نے تین چار مرتبہ گھنٹی کا بٹن دبایا۔

اور بچے سے کہا۔

''بس بیٹے! اب تمہارا کام ہو گیا ہے۔ کوئی اور کام ہے تو بتاؤ''

بچہ بولا: ''باباجی! اب تیزی سے میرے پیچھے بھاگیں ورنہ ہم دونوں کی پٹائی ہو جائیگی''۔

❁ ❁ ❁

ایک دوا فروش مجمع میں اپنی دوا کی بڑی تعریف کر رہا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا۔

''حضرات! میں یہ دوا بیس سال سے فروخت کر رہا ہوں یقین کریں آج تک کسی نے کوئی شکایت نہیں کی''۔

مجمع میں سے آواز آئی: ''مردے شکایت نہیں کیا کرتے''۔

❁ ❁ ❁

ایک شیر جنگل میں سو رہا تھا کہ ایک بندر کا اُدھر سے گزر ہوا۔ جنگل کے بادشاہ کو سوتے دیکھ کر بندر کو شرارت سوجھی وہ شیر کو ایک تھپڑ مار کر بھاگ نکلا۔ شیر کی آنکھ کھل گئی اور وہ اس کے پیچھے بھاگا بندر بھاگتا ہوا ایک پارک میں گھس گیا۔ جہاں لوگ اخبار پڑھنے میں مصروف تھے بندر نے بھی اخبار پکڑا اور ان کے درمیان بیٹھ گیا۔

اتنے میں شیر ہانپتا ہوا وہاں پہنچا اور بندر کے قریب کھڑا ہو کر پوچھا: ''کیا تم نے یہاں کوئی بندر دیکھا ہے؟''

بندر اخبار کے پیچھے سے بولا: ''تم اس کے بارے میں تو نہیں پوچھ رہے جو شیر کو تھپڑ مار کر بھاگا ہے''۔

یہ سن کر شیر کے ہاتھ پاؤں پھول گئے اس نے گھبراہٹ کے عالم میں کہا: ''کیا یہ خبر اخبار میں شائع ہو گئی ہے؟''

❁ ❁ ❁

بیٹے کا رزلٹ دیکھ کر باپ نے غصے سے گرجتے ہوئے کہا۔

''خدا کی پناہ! یہ رزلٹ ہے تمھارا؟ پچیس بچوں کی کلاس میں تم آخری نمبر پر آئے ہو''۔

بیٹے نے معصومیت سے جواب دیا ''ابو! کیا ہمیں شکر نہیں کرنا چاہیے کہ کلاس میں بچے پچیس سے زیادہ نہیں تھے''۔

❁ ❁ ❁

ایک پروفیسر صاحب اپنی بیوی بچوں سمیت ریل میں سفر کر رہے تھے کہ سامان دیکھ کر بولے۔

''کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اپنے ساتھ کھانے کی میز بھی لے آتے بچے آرام سے کھانا تو کھا لیتے''۔

بیوی حیران ہو کر بولی: ''کبھی کسی کو ریل میں میز پر کھانا کھاتے ہوئے دیکھا ہے؟ مگر تم اتنا پریشان کیوں ہو رہے ہو؟''

پروفیسر صاحب نے جواب دیا: ''اس لئے کہ میں ریل کے ٹکٹ کھانے کی میز پر ہی چھوڑ آیا ہوں''۔

❁ ❁ ❁

ایک نوجوان شاعر جب پہلی بار مشاعرے میں عینک لگا کر آیا تو ایک بوڑھے شاعر نے اسے دیکھ کر کہا۔

''عینک لگا کر تم بالکل بجو لگتے ہو''۔

نوجوان شاعر بولا: ''اگر میں عینک اتار دوں تو پھر آپ مجھ کو بجو لگیں گے''۔

❁ ❁ ❁

چچا جان نے غصے میں آ کر بھتیجے کی چھڑی سے خوب پٹائی کر دی، وہ رونے لگا چچا جان نرم لہجے میں بولے ''برخودار یہ مار نہیں ہے بلکہ میں تمھاری بھلائی اور محبت کیلئے یہ سب کچھ کر رہا ہوں''۔ بھتیجا سسکتا ہوا بولا ''کاش میں آپ کی محبت کا جواب بھی محبت سے دے سکتا''۔

❁ ❁ ❁

ایک ڈاکٹر (دوسرے سے): ''تمہارا مریض صحت یاب ہو گیا ہے اب تم اس قدر پریشان کیوں ہو؟''۔

دوسرا ڈاکٹر: ''دراصل پریشانی اس بات کی ہے کہ اب تک یہ پتہ نہ چل سکا ہے کہ وہ کس دوا سے صحت یاب ہوا ہے''۔

❁ ❁ ❁

ایک صاحب اپنے بیٹے کو باکسنگ کے گُر سکھا رہے تھے ان کے ایک دوست نے اعتراض کیا اور بولے ''اگر تمھارے بیٹے کا سامنا کسی طاقتور لڑکے سے ہو گیا جو باکسنگ بھی جانتا ہو تو پھر؟''۔

اس صاحب نے جواب دیا: ''یہ بات بھی میں نے سوچی تھی اس لئے باکسنگ کے ساتھ ساتھ اسے تیز دوڑنا بھی سکھا رہا ہوں؟''

❁ ❁ ❁

استاد (بچوں سے): ورلڈ کپ کے معنی کیا ہیں؟۔

ایک بچہ کھڑا ہوا اور کہنے لگا: سر! ورلڈ کے معنی ہیں ''دنیا'' اور کپ کے معنی ہیں ''چائے پینے کا پیالا'' یعنی دنیا چائے کا پیالا۔

❁ ❁ ❁

عورت (بھکاری بچے سے): ''تمھیں شرم نہیں آتی بھیک مانگتے ہو، تم جیسے بچے کو سکول جانا چاہئے''۔

بھکاری بچہ بڑی معصومیت سے بولا: ''بی بی! میں سکول بھی گیا تھا مگر کسی نے ایک روپیہ بھی نہیں دیا''۔

❁ ❁ ❁

ایک انگریز نہر میں ڈوبتے ہوئے مدد کے لئے پکار رہا تھا۔ ایک دیہاتی کا وہاں سے گزر ہوا تو اس نے انگریز کو کھینچ کر نہر سے باہر نکالا اور ڈوبنے سے بچا لیا۔

انگریز نے دیہاتی سے کہا: ''Thank you very much''

دیہاتی بولا: ''ابھی پورے ڈوبے نہیں تھے کہ مگر مچھ بھی دیکھ لیا''۔

❁ ❁ ❁

ایک صاحب بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک جگہ رک گئے۔ سامنے حجام کی دکان پر بورڈ پر لکھا تھا ''صرف دس روپے میں بال کٹوائیے''۔
ان صاحب نے سوچا کہ آج کل کے دور میں اتنے کم پیسوں میں حجامت کیسے ہوسکتی ہے پھر قریب سے گزرتے ہوئے ایک راہ گیر سے پوچھا تو اس نے کہا ''اس دکان کے برابر والی دکان کا بورڈ بھی پڑھ لیجئے''
برابر والی دکان کے بورڈ پر لکھا تھا ''دس روپے میں کٹوائے گئے بال یہاں درست کئے جاتے ہیں''۔

❁ ❁ ❁

ماں (بیٹے سے): بیٹا! یہ چمچ اور پلیٹ صبح صبح کہاں لے کر جا رہے ہو؟۔
بیٹا: امی جان! ابو نے کہا تھا کہ صبح کے وقت تازہ ہوا کھانا صحت کے لیے مفید ہے وہی کھانے جا رہا ہوں۔

❁ ❁ ❁

ایک پڑوسن نے دوسری پڑوسن سے ایک کتاب پڑھنے کے لیے مانگی تو اس نے کہا ''بہن! میں کتاب دیا نہیں کرتی آپ جتنی دیر چاہیں یہاں بیٹھ کر پڑھ لیں''۔
چند روز بعد دوسری پڑوسن پہلی کے گھر گئی اور جھاڑو مانگا۔
پہلی نے کہا: ''بہن میں کسی کو جھاڑو دیا نہیں کرتی آپ کو جتنی جھاڑو دینا ہو یہاں میرے گھر میں ہی دے لیں''۔

❁ ❁ ❁

ایک فوجی نے گھر پر فون کیا اور پریشان لہجے میں کہا
''امی جان! میرا کورٹ مارشل ہو گیا ہے''۔
ان پڑھ ماں نے خوش ہو کر کہا ''بیٹا مبارک ہو، اللہ نے چاہا تو جلد ہی فیلڈ مارشل بھی بن جاؤ گے؟''۔

❁ ❁ ❁

ایک شخص نے اپنے دوست کو اپنے گھر کی دسویں منزل پر دعوت دی اگلے دن جب اس کا دوست بڑی مشکل سے سیڑھیاں چڑھتا ہوا پہنچا تو اس شخص کے گھر کے دروازے پر یہ عبارت لکھی تھی :
''دیکھا میں نے تمھیں بے وقوف بنایا''۔
اس کا دوست غصے میں وہاں لکھ گیا: ''میں تو یہاں آیا ہی نہیں''۔

❁ ❁ ❁

فہد انٹر سائنس کا طالب علم تھا وہ تمام مضامین اچھے نمبروں سے پاس کر لیا کرتا تھا لیکن فزکس کے مضمون میں اکثر فیل ہو جاتا ایک دن کالج کے پرنسپل نے اس سے سوال کیا۔
''میاں کیا بات ہے؟ تمام مضامین میں تو تمہارے نمبر بہت اچھے ہیں، لیکن فزکس میں کیوں فیل ہو جاتے ہو''۔
فہد نے برجستہ جواب دیا ''جناب میں فزیکلی کمزور ہوں''۔

❁ ❁ ❁

گاہک (دکاندار سے): مجھے شبلی اور مرزا غالب کے خطوط چاہئیں۔
دکاندا (پریشانی سے): جناب! سامنے پوسٹ آفس ہے وہاں سے پتہ کریں۔

❁ ❁ ❁

ایک لڑکی رو رہی تھی اس کی سہیلی نے پوچھا: تم کیوں رو رہی ہو؟۔
لڑکی بولی: میری مرغی مر گئی ہے۔
سہیلی نے کہا: میرے دادا جب فوت ہوئے تھے تو میں نہیں روئی تھی، تم تو صرف اپنی مرغی کی وجہ سے رو رہی ہو۔
لڑکی نے جواب دیا: میری مرغی انڈے دیتی تھی، تمھارے دادا جان تو انڈے نہیں دیتے تھے۔

❁ ❁ ❁

تین دوست گپیں ہانک رہے تھے۔

پہلا بولا: یار! ہمارے ملک میں تو اتنی گرمی پڑتی ہے کہ لوگ ائیرکنڈیشنڈ چلا کر سوتے ہیں۔

دوسرا بولا: ہمارے ملک میں اتنی گرمی پڑتی ہے کہ لوگ دن میں دس بار نہاتے ہیں۔

تیسرا بولا: ہمارے ملک میں تو اتنی گرمی پڑتی ہے کہ لوگ فریج میں رہتے ہیں۔



ایک دیہاتی کسی کے گھر مہمان گیا وہ بار بار قالین پر تھوک رہا تھا میزبان نے دیکھا تو نوکر سے کہا:

''اگلدان لاؤ''۔

نوکر اگلدان لے آیا اور دیہاتی کے منہ کے آگے کیا تو دیہاتی نے اسے پرے ہٹا کر پھر قالین پر تھوک دیا نوکر اگلدان لے کر دوسری طرف آیا تو اس نے پھر پیچھے ہٹا کر دوبارہ قالین پر تھوک دیا۔

آخر تنگ آ کر دیہاتی بولا: ''اوئے اوئے! اسے پرے کرو نہیں تو میں اس کے اندر ہی تھوک دوں گا''۔



ایک چور (دوسرے سے): ''ہمارے ملک میں کوئی چوری نہیں کر سکتا''۔

دوسرا (اکڑ کر): ''دیکھنا میں تمہارے ملک میں چوری کر کے دکھاؤں گا''۔

پہلا: ''نہیں یار! تم نہیں کر سکتے''۔

دوسرا (غصے سے): ''یار کیوں نہیں کر سکتا آخر وجہ کیا ہے؟''۔

پہلا (معصومیت سے): ''اس لئے کہ ہمارے ملک میں سب لوگ کنگال ہیں''۔



پولیس میں بھرتی کے لیے انٹرویو میں ایک امیدوار پر سوالات کی بوچھاڑ ہو رہی تھی۔

سلیکشن بورڈ میں شامل ہر افسر اس امیدوار سے مشکل سوالات پوچھ رہا تھا۔

ایک آفیسر نے سوال کیا ''فرض کرو تمھیں کسی وجہ سے اپنی بیوی کو گرفتار کرنا پڑ جائے تو تم کیا کرو گے؟''۔

امیدوار نے کچھ دیر سوچا اور پھر آہستہ آواز میں بولا ''جناب! میں تھانے سے زیادہ سے زیادہ نفری طلب کر لوں گا''۔



ایک چوہا کافی دیر سے ادھر اُدھر پھر رہا تھا اور کافی پریشان دکھائی دے رہا تھا آخر تھک ہار کر بیٹھ گیا اچانک اس کی نظر ایک ہاتھی پر پڑی جو کہ پانی میں نہا رہا تھا۔

چوہے نے ہاتھی کو اشارے سے بلایا، ہاتھی چلا آیا۔

چوہے نے ہاتھی کو دیکھا اور کہا ''ارے! یار کوئی بات نہیں اب تم واپس چلے جاؤ''۔

ہاتھی نے غصے سے کہا: ''تو بلایا کیوں تھا''۔

چوہا بولا: ''میں یہ دیکھ رہا تھا کہ کہیں تم نے میری نیکر تو نہیں پہن رکھی''۔



ایک حاضر جواب آدمی ایک امیر آدمی کے پاس گیا تو امیر آدمی نے اس کی کسی بات پر جھلا کر کہا ''تم میں اور گدھے میں کیا فرق ہے؟''۔

حاضر جواب نے اپنے اور امیر آدمی کے درمیان فاصلہ دیکھ کر کہا ''جناب! صرف پانچ فٹ کا''۔



مریض (ڈاکٹر سے): ''جناب! آپ مجھ سے فیس نہ لیجیے میں بہت ہی غریب آدمی ہوں آپ میری مدد کریں میں بھی کبھی نہ کبھی آپ کے کام آ ہی جاؤں گا اور آپ کا کام بھی مفت میں کروں گا''۔

ڈاکٹر صاحب (قدرے حیرت سے): ''اچھا! تم یہ تو بتاؤ کہ تم کام کیا کرتے ہو''۔

مریض: ''جی! میں قبریں کھودا کرتا ہوں''۔



ایک گپ باز: ''میرے دادا جان آلو خریدنے گئے انہوں نے دُکاندار سے کہا دس کلو آلو دے دو دکاندار نے دس کلو کا ایک آلو دے دیا''۔

دوسرا گپ باز: ''یہ تو کچھ بھی نہیں، میرے دادا جان آلو خریدنے گئے تو انہوں نے کہا ایک من آلو دے دو تو دکان دار نے جواب دیا ''ہم آلو کاٹ کر نہیں بیچتے''۔



مالک (نوکر سے): ''جاؤ بازار سے خالی تانگا لے کر آؤ''۔

نوکر آدھے گھنٹے بعد واپس آیا اور مالک سے کہا ''صاحب جی! مجھے کوئی خالی تانگا نہیں ملا سب پر ایک ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا''۔



دو دوست دریا کے کنارے سیر کر رہے تھے کہ اچانک ایک بھکاری نے صدا لگائی ''اللہ کے نام پر کچھ دے جا بابا''۔

ایک دوست نے بھکاری کو ایک روپیہ دیا اور ساتھ ہی اُسے دریا میں دھکا دے دیا۔

پہلے دوست نے حیران ہو کر اس کی وجہ پوچھی تو اُس نے جواب دیا ''نیکی کر دریا میں ڈال''۔



استاد (شاگرد سے): ''بھائی چارے کا جملہ بنائیں''۔

شاگرد: ''جب دودھ والے سے پوچھا گیا کہ تم دودھ اتنا مہنگا کیوں بیچتے ہو تو وہ بولا کیا کریں بھائی چارہ جو مہنگا ہو گیا ہے''۔



ایک بہت موٹا اور توند والا آدمی راستے سے گزر رہا تھا کہ سامنے سے ایک نہایت دبلا پتلا شخص آ گیا موٹے شخص نے اسے دیکھ کر کہا: ''واہ بھائی صاحب! تمھیں دیکھ کر تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ملک میں قحط پڑ گیا ہے''۔

دبلا شخص بولا: ''جی ہاں، اور آپ کو دیکھ کر قحط کی ساری وجہ معلوم ہو جاتی ہے''۔



ایک شخص اپنی بیوی کی فضول خرچی سے تنگ آیا ہوا تھا آخر اس نے بیوی کو ڈائری دی اور پانچ سو روپے دے کر بولا ''ڈائری کے دائیں صفحہ پر لکھو پانچ سو روپے وصول پائے اور بائیں صفحہ پر خرچ کی تفصیل لکھنا''۔

چند روز بعد شوہر نے بیوی سے ڈائری لے کر دیکھی۔ بیوی نے دائیں صفحہ پر لکھا تھا ''پانچ سو روپے وصول پائے'' اور بائیں صفحہ پر تحریر تھا ''سب خرچ ہو گئے''۔



گاہک (دکاندار سے): یہ ٹائی کتنے کی ہے؟

دکاندار: 200 روپے کی۔

گاہک: 200 روپے میں تو جوتے کا جوڑا مل جاتا ہے۔

دکاندار: تو پھر آپ جوتے کے جوڑے کو گلے میں لٹکا لیں۔



استاد (شاگرد سے): تم نے آج بالوں میں کنگھی کیوں نہیں کی؟

شاگرد: جناب! وہ کھو گئی ہے۔

استاد: اپنے والد صاحب کی استعمال کر لیتے۔

شاگرد: ان کے سر پر بال ہی نہیں ہیں۔



ماں (بیٹے سے): بیٹے کیوں رو رہے ہو؟

بیٹا (ہچکیاں لیتے ہوئے): ماسٹر صاحب نے مارا ہے۔

ماں: کیوں مارا ہے؟

بیٹا: ماسٹر صاحب کی کرسی پر روشنائی گری ہوئی تھی وہ بیٹھنے لگے تو میں نے سوچا ان کے کپڑے خراب ہو جائیں گے میں نے ان کی کرسی پیچھے سے کھینچ لی۔



ایک جیل میں ہر ہفتے ایک مشہور کلاسیکل استاد بلایا جاتا تھا اور قیدیوں کو ان کا گانا سنایا جاتا تھا۔
محفل موسیقی کے اختتام پر استاد نے جیلر سے خوش ہو کر کہا ”قیدیوں کے لئے کلاسیکل موسیقی اچھی تفریح ہے“۔
جیلر (مسکراتے ہوئے): تفریح کا تو علم نہیں البتہ آپ کے گانے کی وجہ سے تین خطرناک مجرموں نے اقبالِ جرم کرلیا ہے۔



جج (مجرم سے): تم نے تنہا چوری کی تھی؟
مجرم: جناب! آج کل کے دور میں قابل اعتماد شخص کہاں ملتا ہے۔



استاد صاحب کلاس میں لڑکوں کو بتا رہے تھے ”اگر انسان محنت کرے تو جو چاہے بن سکتا ہے“۔
ایک لڑکا بولا: ”سر! میرے ابو کہتے ہیں کہ تم وہ نہیں بن سکتے جو تم بننا چاہتے ہو“۔
استاد: ”تم کیا بننا چاہتے ہو؟“۔
لڑکا: ”سر! میں لیڈی ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں“۔



ہاسٹل میں رہنے والے ایک لڑکے نے دوسرے سے پوچھا: تم اتنے پریشان کیوں ہو؟۔
دوسرا: یا بتاؤں یار! گھر خط لکھا تھا کہ ٹیبل لیمپ خریدنا ہے پیسے بھیج دیں لیکن انہوں نے ٹیبل لیمپ ہی بھیج دیا ہے۔



ایک بچے نے گھر آ کر شکایت کی کہ جماعت میں مجھے تختہ سیاہ نظر نہیں آتا۔
بچے کا باپ نظر کے معائنے کے لیے اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا معائنے کے بعد پتہ چلا کہ بچے کی نظر بالکل ٹھیک ہے۔
ڈاکٹر نے بچے سے پوچھا: تمھیں تختہ سیاہ کیوں نظر نہیں آتا؟۔
بچے نے معصومیت سے جواب دیا: میرے سامنے والی کرسی پر لمبا لڑکا بیٹھتا ہے۔



ہنستے مسکراتے لطیفے

نسیم اے شیخ





رابعہ بک ہاؤس
الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ (پاکستان) فون: 042-7123555